

**THE BOOK WAS
DRENCHED**

**TEXT PROBLEM
WITHIN THE
BOOK ONLY**

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_190939

UNIVERSAL
LIBRARY

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

درین ایام بمیل خداوند علام از افادات ناصر الاحادیث مصطفوی نیشلمواریت الحریه الامامیه
المصطفی والارباب المسلاق مجمع کلمات معنوی حکیم محمد ناصر علی الاناری کتاب

ناصر الطالب

که برین ایام زبان عدلی از بس مضید و در سوال و جواب لسان تانازی بر طسوز جدید است
مستبایش صاحب خلق ارحمان فلامرید استایان با بهنام انشور خوش تیرید و بر محمد و فرید

مطبع کلزار محمدی شید



417

بسم الله الرحمن الرحيم

أَمَّا مُحَمَّدٌ وَهُوَ مَعْبُودٌ فِي كُلِّ أَمَلٍ الَّذِي نَزَلَ الْقُرْآنَ وَعَلِمَ وَرَسُولُنَا

ہمارا خدا ستودہی اور دعا بخودہی ہرآن میں جسے اوتاماقرآن مجید اوراوسکو بتلایا اور پیغمبر ہمارا

محمدٌ وهو خيرٌ علي كلِّ لسانٍ صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم

اور وہ سراگ کیا کر رہا ہے۔ رحمت بھیج اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے بارے پاور سلام

س السّلام علیکم ورحمة اللّٰہ وبرکاتہ

سلام اور کست ہائی ٹیپر اور تپیر اللہ کی اسطاعتی اور رحمت ہوا اور کئی

س من انك يا جبريل عليه السلام كيف حالكم بالكم

آپ کا مزاج آہناز آہناز آہناز

كَيْفَ خَالَكَ جِوَارُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ خَالٍ سَ وَكَيْفَ مَرَّ بِكَ أَلَمُ الشَّرِيفِ

یہ عہد میں مامون آپ کے شکر خاگر تہوں ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف لیا ہے

سَيَدِي بِرَمِ اجْنَابِيْ اَدْعُوكَ سَهْلًا اَمَّا حُكَّ يَاسِيْنَ

۱۰۰ صاحب

حرف غیر از آنکه لذت آفرین کنی و لا نصیبی و لا تقبلیدی فانی است

اندر چوبین کزین نوبختی جگر کویست ندر ادر نیکو سده و شیر باقره کو مین

۴۰
 حَرِّكَ ذَلِكَ جَافِيًا سَيِّدِي تَقْبِيلُ أَيْدِي الْعُلَمَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ مِنْ سَبِيلَةِ
 لائق انکے نہیں ہوں آپ کیا فرمائیں ہوسہ دینا علما اور اولیاء کے ہاتھ کا صلیب کی

الصَّاحِبِينَ سَيِّدِي أَنْتَ تَجِيءُ مِنَ الْمَدِينَةِ مُهْبِطًا النُّورَ وَالسَّكِينَةَ
 عادات سے ہر اوصاف آپ مدینہ سے تشریف لاتے ہیں کہ وہ نور اور تسکین کا ہر

أَرِيدُ أَنْ أَعَانِقَكَ وَأَسْتَفِيزَ مِنْكَ جَافِيًا كَيْفَ لَا وَمِنْ السَّنَةِ
 میں چاہتا ہوں کہ آپ سے گلے لکوں اور فیض ہوں ان بلائیں سے سنت

السَّنَةِ سَيِّدِي أَنْتَ مَكْبُحِي فِي الدَّارَيْنِ أَيْنَ أَجْلَسْتُ عَلَى الرَّاسِ أَمْ عَلَى
 بنا اور روشن ہو تم میرے پاس نہ ہو دو لون جان میں کمان بگڑوں آپ کو سر

الْعَبْنَيْنِ جَافِيًا لَا تَكْلَفْ يَا غُلَامُ فَإِنَّ التَّكْلَفَ حَرَامٌ مِنْ تَعَالَى هُنَا
 دونوں آنکھوں پر اوصاف جزاؤں تکلف نہ کرو کہ تکلف حرام ہے آپ یہاں

أَجْلَسْ جَافِيًا أَنَا أَهْلُ الْعَرَبِ أَجْلَسُ حَيْثُ مَا يَنْتَهِي الْمَجْلِسُ سَيِّدِي
 تشریف کریں نہیں میں اہل عرب سے ہوں تمہاری مجلس کے اخیر میں بیٹھو گا

لَا تَتَادَبَ مِنْيَ أَجْلَسُ كَمَا كُنْتَ جَا السَّاجِرَ كَيْفَ وَالْأَدَبُ عِنْدَ
 تم مجھ سے ادب نہ کرو بیٹھ جیسے بیٹھتے تھے کیونکہ مال آنکھ اہل عرب اب کو

الْعَرَبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الذَّهَبِ سَيِّدِي أَخِي عِنْدَ أَهْلِ الْهِنْدِ بَقِيَ الْآدَبُ
 دوست زیادہ رکھتے ہیں زر سے ہزاروں ہندیوں میں ادب رہ گیا ہے

وَالْكُرْمُ عَنْهُمْ ذَهَبٌ جَافِيًا نَعَمْ صَحِيحٌ وَكَارِفٌ مَلِيحٌ سَيِّدِي وَرَقُ النَّبُو
 اور غافوت اون سے اوٹ گئی ہے ہاں آپ کا کلام نکلیں اور سن جائیں ہفت پان

حَاضِرٌ هَذَا لَيْسَ مِنْ عَادَتِي لِأَنَّهُ لَا يُوجَدُ فِي بَرِّ الْعَرَبِ سَيِّدِي
 حاضر ہیں غائب سے نہیں کہ کیونکہ وہ دیار عرب میں نایاب ہے اور حضرت

سَمِعْتُ أَنَّهُ يُوجَدُ هُنَاكَ جَافِيًا نَعَمْ لَكِنْ أَيْبَسُ يَدٌ هَبُونْ بِهِ أَهْلُ الْهِنْدِ
 سنا ہے کہ وہاں وہاں ملتا ہے ان رستیاں ہیں لیکن خشک ہندی یہاں سے ہیں

میں نے یہ سنا ہے کہ وہاں وہاں ملتا ہے ان رستیاں ہیں لیکن خشک ہندی یہاں سے ہیں

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الفَتْوَةُ مَا هِيَ إِلَّا جَرَانُ يَكُونُ الْعَبْدُ أَبَدًا فِي أَمْرِ غَيْرِهِ سَ فَلَا يَكُونُ دَائِمًا
 جو انمزی کیا چیز ہے یہ ہر کنبہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام میں رہا فلان آدمی ہمیشہ

سید ام العبد فی حاجتہ اخیرہ المسلمین مولانا من الفیض محمد بن فضلہ
 بیکنک بندہ کسی حاجت میں اپنے بھائی دیندار کے شریک ہے
 مولانا جو افریقہ میں ہے وہ فیض کا وکیل ہے

تَمُوتُوا مَا مَعْنَاهُ جَرُّوا الْأَوْصَادَ النَّاسِيَّةَ الذَّمِيمَةَ فَانَهُ مَوْتٌ
 تَمُوتُوا مَا مَعْنَاهُ جَرُّوا الْأَوْصَادَ النَّاسِيَّةَ الذَّمِيمَةَ فَانَهُ مَوْتٌ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْدَانَ فِي لَيْلَةِ مُظَلَّةٍ سَيِّدِي الْاِحْسَانُ كَيْفَ هُوَ
 سَيِّدُكُمْ اَوْ سَيِّدُكُمْ كَيْفَ هُوَ

وَالْغَيْثُ لَا يَخْفَىٰ سِوَا حَذِّ شَيْءٍ وَهَكَذَا شَيْءٌ جَرَّ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ

۲۰۰

卷之四

بنیادی

۱۰۰

نمایند

2

4

11/27/79

بسم الله الرحمن الرحيم

سید احمد رضا

درست ہی صاحب راگ گو
اویہا فی میرے شیطان
کمان رستہا

اسی صاحب میرے شیطان کا تخت پانی میری اور وہ اس پر بیٹھتا ہے

کہ اوسنے تم سے یہ کلام سنا ہے سچا ہے زید اور جو کہ وہ کہتا ہے میرے طرف سے وہ حق ہے

تم جلیں اور شقائق پاک گئے ہو۔

ری اور فصیت ظالم سے اور تم مجلس راگین جاتے ہو

حَضَرَ عَلَى سَبِيلِ التَّفَرُّجِ وَالتَّطْيِيبِ وَاشْتِعَالِ نَارِ الْف

جاتا ہوں بطریق سبب اور حبیب خاطر اور مہر کافانے دل کی آگ کے

۱۸۸ تم راگ کے باب میں کیا کہتے ہو اوسبائی جو خیر اللہ تک پہنچائے اور لینے

فمن مباحثه من يفت رأيت فلانا جرحه هو عاقل أهل أهله

وہ مسیح ہی بنے ملان حسن و لیسایا وہ عالم اہل زمین کا ہی

اور سردار ابدال کا آورہ لشکر لشکریوں اللہ تعالیٰ سے تھے کیونکہ یہاں

اِي اَحَبُّكَ مِنْ الْقُلُوبِ اِلَى الْقُلُوبِ زَوْجَةُ نَسِ اسِيدِي كُتُبُ

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

علاء الدین
بکر خدای تعالی کے ساتھ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

9.

عبدالله بن محمد بن عبد الله

عبدالحق صاحب

میں نے

۹

میں نے جو فیصلہ کیا ہے اس پر
میں یقین ہے

۱۹۱۱

مكتبة

مفتاح احسن الى اللكنه جرباني لا ابني سائته اليوم بعيني لا تعلم
 اني لکنه نوکے
 ارے مجھے نہیں دیکھتا ہے آج لکنہ کو ابھی آگے سے دیکھا ہو تو نہیں جانتا کہ

قال خير بيت علي طيب روحه انا الروح من الدنيا بالثواب القليل هي

مَنْ تَقَوَّرَ سَتَفْرِقُ فِي الْقُبُورِ حَلَا قُلْتُ لَا بَأْسَ هِيَ لَكَ مِنَ الذُّنُوبِ

حکیموں کا صبر و شکر اللہ عظیم اور خواہ ذور میں سید و سعید
 صبر و شکر اللہ عظیم اور خواہ ذور میں سید و سعید

مَنْ وَالشَّقِيَّ مَنْ جَرَّ أَخِي السَّعِيدُ مَنْ لَكَ وَرَمَعُوا الشَّقِيَّ مَنْ رَوَات
 کون ایسے کون ہیں جس نے اپنے بھائی سعید کو لے کر مار مار کر مار دیا اور شقی کو جو مارا

وَدَعَى عَمْرُسُ يَا ابْنُ أُمِّ قَدْ عَظَاكَ اللَّهُ مَا لَا فَانِقُ فَبِئْسَ لِلَّهِ لَاحِظٌ
 اور عموں نے کہا اے بیٹے ام کی تو خدا نے تجھے عذاب کیا ہے ایسا کہ جو فنا نہیں ہوتا اور خدا کا دیکھنا تو ایسا ہے

مَنْ اللَّهُ الرَّازِقُ أَقْلًا لَمْ يَجْعَلْ لَمْ يَجْعَلْ سِوَاكَ يَا ابْنُ السَّعِيدِ
 خدا کی رازقیت تو ایسا ہے کہ اگر عقل نہ دے گا تو خدا نے تو کے سوا کسی اور کو نہیں بنایا اے سعید کے بیٹے

مَنْ الشَّقِيَّ جَرَّ يَاقَرَّةُ عَيْنِي السَّعِيدُ مَنْ عِلْمٌ وَعَمَلٌ وَالشَّقِيَّ مَنْ جَمْعُ
 شقی کون ہے جو شقی کو لے کر اپنے بھائی سعید کو اپنے علم و عمل کے ساتھ لے کر لے گیا اور شقی کو جس نے ان کا

وَمَا أَكَلُ سِوَا ابْنِ ابْنِ مَنْ كَثُرَ ضَحْكُهُ فَكَيْفَ حَالُهُ جَرَّ يَافِي مَنْ كَثُرَ
 اور کھانا تو کھاتا ہے تو کے سوا کسی اور کا کیا حال ہے جو زیادہ ہنستا ہے تو کیسے ہے حال تو کا جو زیادہ ہنستا ہے

ضَحْكُهُ قُلْتُ هَيْبَتُهُ وَمَنْ مَرَّ بِهَا اسْتَحَفَّ بِهِ سِوَا فُلَانٍ كَثِيرًا
 ہنستا ہے اور میں نے کہا تو کی ہمت ہے تو کے ساتھ سے گزرنے والے اس سے ڈرتے ہیں سوا فلاں کے جو زیادہ

مَا يَأْكُلُهُ النَّاسُ جَرَّ يَافِي مَنْ كَثُرَ ضَحْكُهُ فَكَيْفَ حَالُهُ جَرَّ يَافِي مَنْ كَثُرَ
 جو کچھ لوگ کھاتے ہیں تو کے ساتھ سے گزرنے والے اس سے ڈرتے ہیں سوا فلاں کے جو زیادہ

أَطْفَلُ وَالرَّجُلُ الذَّلِيلُ وَيَذْهَبُ مَاءُ الْوَجْهِ مِنْ كُلِّ سَيْدٍ
 لڑکے اور ذلیل آدمی کو اور ہر آدمی کے سر سے پانی ہر آدمی کے سر سے

يُورِثُ مَنْ بَعْدَ عَزَّتِهِ وَلَا سِوَا مَنْ يَجْرُ إِذَا مَافَرًا مَسْكِينَةً
 میراث دے گا جس کے بعد عزت ہوگی اور سوا کسی اور کے جو اگر میراث دے گا تو مسکین کو

جِئْتُ عَلَى بَابِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ سِوَا خَدِي مَا يَكْفِيكَ وَيَلْفِي
 میں نے تیرے دروازے پر مدینہ منورہ سے آئی ہوں اور جو کچھ تو کو

کون ایسے کون ہیں جس نے اپنے بھائی سعید کو لے کر مار مار کر مار دیا اور شقی کو جو مارا
 خدا کی رازقیت تو ایسا ہے کہ اگر عقل نہ دے گا تو خدا نے تو کے سوا کسی اور کو نہیں بنایا اے سعید کے بیٹے
 شقی کون ہے جو شقی کو لے کر اپنے بھائی سعید کو اپنے علم و عمل کے ساتھ لے کر لے گیا اور شقی کو جس نے ان کا
 جو کچھ لوگ کھاتے ہیں تو کے ساتھ سے گزرنے والے اس سے ڈرتے ہیں سوا فلاں کے جو زیادہ
 لڑکے اور ذلیل آدمی کو اور ہر آدمی کے سر سے پانی ہر آدمی کے سر سے
 میراث دے گا جس کے بعد عزت ہوگی اور سوا کسی اور کے جو اگر میراث دے گا تو مسکین کو
 میں نے تیرے دروازے پر مدینہ منورہ سے آئی ہوں اور جو کچھ تو کو

وَلَدَاكَ وَبَعْلَاكَ وَآخِيَاكَ مِنْ مَوْلَانَا مَا حَقَّ الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ خَيْرٌ
حیر سار کے اور شوہر اور سیرہ بھائی اگر گناہت کرے مولانا کیا حق پر دیندار کا دیندار پر باج و چوین
 رَحْمَةُ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ وَاجَابَةُ الدَّعْوَةِ
جوان سلام کا اور مریض کو دیکھنے جانا اور پڑی کرنا میت کی اور دعوت کو قبول کرنا
 وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ مِنْ مَنْ هَذَا الَّذِي يَشْتَمُكَ بِهَذَا ابْنِ
اور مہینکے واسطے کہ دعا دینا کہ کن جو تمکو گالی دیتا ہو پیرا بیٹا ہو
 كَانَ بَطْنِي لَهُ وَعَاءٌ وَتَذِيَّتِي لَهُ سِقَاءٌ وَحِجْرِي لَهُ خَلَاءٌ فَادْأَابَا لَانَ
کر چکے یہ میرے بچے کے تھنا اور میری دونوں پستانیں شکستیں اور گود و خاندان سوا یہ جوان ہوا
 لَا يَسْمَعُ كَلَامِي وَلَا يَعْرِفُنِي مِنْ مَوْلَانَا عَقُوْا وَالَّذِي يُرَكِّبُ جَهَنَّمَ مِنْ أَكْبَرِ
میری بات نہیں سنتا اور نہ مجھ پہچانتا ہو مولانا بڑا کرنا والدین کا کھیلا ہو بڑا کر ہو
 الْكِبَارِ أَوْ لَا تَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ مِنْ أَيْنَ تَذَمُّبِ
گناہ کبیر سے کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت والدین کے پیروں کے نیچے ہو کون جانے
 جِرَ لِقَاشِيقِ النَّشِي ظَهْرُ الْحَسَنِ مِنْ سَلْقَاءِ الْأَنْزَلِيْنَ بِفَيْدِ شَيْبَا
واسطے ملاقات غفین منی تمھو اس کے ملاقات بھائی کی غید نہیں کسی امر کو
 سَوَى لِهَذَا يَكُنْ مِنْ قِيلٍ وَقَالَ فَلَا تَحْبِبْ مِنَ الْإِنْسَانِ إِلَّا
بجز بیوہ کوئی کے ظالم انسان کے پس نہ صحبت کرو انسان کی
 لَا جُلَّ الْعِلْمِ أَوْ اِمْلَأْ حَالَ جِرْ نَعْمَ صَحِيحٌ مِنَ الْبَرَقِ مَا كَانَ جِرْ
واسطے حصول علم اور بستی حال ان صحیح ہو براق کیا تھا
 كَانَ دَابَّةً دُونَ الْبَعْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ بَيْضٌ مِنْ وَجْهِهِ كَيْفَ كَانَ
انکہ چار پائی تھا بہشتی خمر سے اور بندہ حریف سے اسکا منہ کیسا تھا
 جِرْ كَوْجَاهُ الْإِنْسَانِ مِنْ وَجْهِهِ جِرْ كَالْفَرَسِ مِنْ وَجْهِهِ
جس طرح آدمی کا منہ اور اسکا بدن کیسا تھا گویا منہ اور بال اسکی

۴
 حیر سار کے اور شوہر اور سیرہ بھائی اگر گناہت کرے مولانا کیا حق پر دیندار کا دیندار پر باج و چوین
 جوان سلام کا اور مریض کو دیکھنے جانا اور پڑی کرنا میت کی اور دعوت کو قبول کرنا
 اور مہینکے واسطے کہ دعا دینا کہ کن جو تمکو گالی دیتا ہو پیرا بیٹا ہو
 کر چکے یہ میرے بچے کے تھنا اور میری دونوں پستانیں شکستیں اور گود و خاندان سوا یہ جوان ہوا
 میری بات نہیں سنتا اور نہ مجھ پہچانتا ہو مولانا بڑا کرنا والدین کا کھیلا ہو بڑا کر ہو
 گناہ کبیر سے کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت والدین کے پیروں کے نیچے ہو کون جانے
 واسطے ملاقات غفین منی تمھو اس کے ملاقات بھائی کی غید نہیں کسی امر کو
 انکہ چار پائی تھا بہشتی خمر سے اور بندہ حریف سے اسکا منہ کیسا تھا
 جس طرح آدمی کا منہ اور اسکا بدن کیسا تھا گویا منہ اور بال اسکی

میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے
میں نے اپنے

جر كعرب الفرس من وذنبة جر كذنب الغزال او الثور من
فصل ایل کوئی سے تسمہ ہو سکی شکل در ہر تھانے یا تھانے

وخفه جر كحف البعير وصدركه جر يا قوته جر
آؤر لو اوسکا شکل کھنپا اوند کے آؤر سینہ اوسکا شکل یا قوت سرخ کے

جر ذرة بيضاء و عليه رجل من رجال الجنة وله اخا خان يطيرها
مانند سوتی روشن کے آؤر اوسپر بالان بنت کھلا زن سے اور اوسکے دو باندہ میں سے اوتارے

كالبرق من ذكر اكان ام انثى جر ما كان ذكرا ولا انثى ولكن
شکل برق کے مذکور تھا یا مرث نہ مذکر تھا اور نہ ہیہ گنت مگر

كان حقيقته ثالثة كالملائكة من توفى فلان امس جر ان الله
حقیقت اوسکی تیسری ہی نفس کو طرح فلان شخص مریا ہم حال میں

وانا اليه راجعون من تحقق ان كان عليه دين قضيت من عنده
اور سبکو اوس طرف پر جانا تحقیق کرو اگر اوسپر کچھ دین ہو میں اوسکے کون اپنے پاس سے

وان كان له مال فلم يرثه ولا اخذ منه شيئا بعد ان خلف
آؤر اگر اوسکے پاس مال ہو اوسکے ورثہ کا ہو میں اوسمیں سے تو کوئی کچھ بھی اوسکے اور اگر اوسو خیال چھوڑے

عيا لا محتاجين فليأتوا الي فعي نفقتهم ومومتهم جر ان شاع
محتاج یہ آتھ اؤ کو سم بیڑی پاس میں آؤ کر اسی کیڑی کا ان شاع اور چاہا

الله تعالى اليوم احقق هذا قول منكم عند اس فلا يكون
اللہ تعالیٰ نے تو اج میں تحقیق کر تا ہوں کہ اور کل آپ سے کہو گنا ملا سے

في آنم حالة وعيش جر يا اخي العيش المعتبر الدائم هو عيش الاخرة
اچھی حالت اور عیش میں ہو ای بھائی عیش بہتر ہمیشہ کا سی وہ عیش آخرت ہی

لا عيش الدنيا فانه فان وان طال س اني اريد ان لا جاب
نہ عیش دنیا کا کیونکہ وہ فانی ہو اگرچہ بہت ہو میں نے ارادہ ہو چاہا نیگا

سید مولوی محمد باقر علی صاحب کی ملاقات کو

کے ہر قدر زمین آسمان گدرد میان بدلی ہے وہ مانع نہیں سورج کی روشنی کو

زبان دوی باطن سے اوسن ہمار کو شفا دے
اور سید کو شندک اور اکھڑ نامہ خلی

آپکی خوبی گمان ہو مگر ہم اوس قدر میں جس قدر جانتے ہیں نہیں

کل سکھاتا ہے جب تک کہ سونے کے وقت کہتے ہیں : آم بھول کے تھم کہیں نگر نہ ہو اور بھول

سہا یا سہا بن علوی جو کہ گھوڑے سے گرتے ہیں

اور یہ غنیمت چاہئے کہ اس کے لئے من لیسیم اس کے لئے من لیسیم

من المأخوذ منه ج سیدی ما اصنع لشدة الحاجة اخذ

۱۰۰

تم کہاتے ہو بہر کی جز کچی جیسا کہ لکھن اور یار اور گن

مجلس عندی و تقویر انجمنها منفيك فانادي بويها جبر الان

کتاب الفیہ فی التفسیر

لوگ نہاؤ گا آیا کہنا لو سکا حرامی نہ اگر چاہو چنہ کھاؤ یا ہونکر

قَدْ مَعَ طَعَامِ سَأَمْسِ ارْسَلْتُ إِلَيْكَ بِطَعَامٍ فِيهِ بَصَلٌ

وَكُرِّتْ فَرْدَتَهُ أَحْرَامٌ هُوَ جَرَّ لَا وَلَكِنْ أَكْرَهَهُ مِنْ هَذَا الْوَجَلِ
او گنندنا سرمه نے ایکو پیش آیا وہ حرام ہے نہیں کریم او کو کرہ مانتے ہیں اس آوی کا

الْأَنْ كَيْفَ حَالُهُ جَرُّ أَقْبَى مَحْضٍ حَالُهُ إِلَى الْإِنْ كَمَا كَانَ لَا يَقْدِرُ
اب کیا حال ہے بابل محض جو مال و کما اس وقت تک کہ اسے بیابا تھا وہ

أَنْ يَكْتُبَ وَلَا أَنْ يَقْرَأَ أَحْرَفًا وَلَكِنَّهُ يَقُولُ الْأَشْعَارُ س لَا تَعْلَمُ
تکلفے پر قاری ورنہ ایک حرف پڑھنے پر مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

أَنَّ الشُّعْرَ أَوْ هُمْ تَأْمِيذُ الرَّحْمَنِ جَرُّ نَعْمٍ صَحِيحٌ سَمِعْتُهُ مِنْ ذَهَبَتْ
سکر شعرا شاعران رحمن ہیں الی چہ میں نے اسے سنا ہے آیام

بَدَلْتُ الْغُلَامَ عِنْدَ الْقَاضِي الْحَاجِّ مُحَمَّدٍ ظَهَرَ عَالِمٌ س نَعْمُ
اس لڑکے کو لے گئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ان

أَذْهَبْتُهُ مِنْ فَمَا قَالَ جَرَّ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَظَنِّي بِهِ
لیکھا تھا بہر کیا کہا قرآن مجید پڑھتے تھے بہر اوٹھایا اپنے کو بہر کسی طرف کیا

مِنْ رَأْسِهِ إِلَى رِجْلِهِ فَلَمَّا فَاشَارَ إِلَيْهِ بِسَبَابَةٍ أَنْ لَجِسْتُ تَعَارُشًا
سر سے پیر تک تین مرتبہ بہر اشارہ کیا او کو شہادت کی او گلے سے پیشہ کو پہر اشارہ کیا

إِلَى بَخَائِنَةٍ الْأَعْيُنُ أَنْ إِذْ هَبَّ وَمَا قَالَ بِلِسَانِهِ شَيْئًا س قَدْ
یہ بکھڑکھڑا کر دیکھتا ہے اور اسے کہتا ہے اپنے زبان سے کچھ نہ کہا

تَوَفَّى فَلَا فِي هَذَا الْوَقْتُ أَنْ رَأَيْتُهُ مَيِّتًا فِي الْمَسْجِدِ جَرَّ لَا
اس وقت ظان شخص مر گیا میں نے اسے مرنے میں دیکھا ہے نہیں

أَنْ رَأَيْتُهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَهُوَ حَيٌّ لَمْ يَكُنْ بِهِ الصَّمَا عَ اَيْضًا س
میں نے اسے دیکھا کہ وہ وضو کر رہا تھا حالت موت میں کہ اسے اور نہ بھی تھا

لَا بَلَّ رَأَيْتُهُ بِعَيْنِي وَلَا كَذِبٌ جَرَّ خَيْرُ قُلْ مَا شِئْتَ مِنْ فِكْرٍ هَذَا
شعین میں نے اسے آنکھوں سے دیکھا ہی صحت میں ہے غیر جو باہر کہو کیونکر مبرا

مکتوبہ فیضان
والا شمس
نور الدین
نور الدین

۱۴

جمعہ
۱۴

ج تَوْضًا وَصَلَّى قَائِمًا فَاسْلَمَ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يُسَلِّى عَنْ سَارَةِ

وصو کے اور کتے ہو کر ناز پڑی پیرا ہنی طاف سلام پہا پھر ایں طرف کے سلام کا قصد کیا

فَقَبَضَ اللَّهُ رُوحَهُ سِخِي الْمَوْتُ يَأْتِي بَغْنَةً وَالْإِنْسَانُ لَا يَخْتَارُ

پیرا ہنے اوسکی جان قبض کی اویسے بہائی اہل ناگمان آتی ہو اور آدمی کو کچھ خوف نہیں

جِرَائِي وَاللَّهُ سِخِي مَا مَتَّ زَوْجُكَ وَقَدْ حَالَ عَلَيْهِ

جان خدا کی جو کچھ اور سالانہ تھاری بلایا ہو اور اوسکو

حَوْلَانِ فَأَنْتَ لِمَا ذَا تَرْغَبُ عَنِ النِّكَاحِ جِرَائِي لَا أَرْغَبُ عَنْهُ

دو برس گذرے پیرا پہ کچھ کیوں غمہ کرتے ہو تجھکو اس سے انکار نہیں

وَلَكِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَبَنِي صِغَارٍ مَوْلَانَا تَعْلِيْقُ الْقِيَمَةِ

مکن میں نہیں ہرگز کہہ رہا ہوں کہ وہ حال کہ میرے ارٹکے چوتے ہیں اسی مولانا تعزیر

فَأَعْتَقَ الْأَطْفَالَ جَزِيرَةً نَعْمَ جَائِزٌ لَدَفْعِ الْبِلَاءِ سِخِي نَكَّ صِلَتِ

لکھن کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہو امان جائز ہو دفع بلا کے واسطے تجھے ناز نہیں

جِرَائِي نَعْمَ صِلَتِ سِخِي مَا صِلَتِ جِرَائِي سِخِي لَأَنْكَاضُ بَطْنِي

اے میں نے ناز پڑی تجھے ناز نہیں پڑی کیوں اویسے میرے کیونکہ آپ کو شہر پہنچے

وَنِمْتُ حَتَّى رَأَيْتُكَ لَهْفَتِ ثُمَّ قُمْتُ وَصَلْتِ وَلَمْ تَتَوَضَّأْ جِرَائِي

اور تم سوئے یہاں تک کہ میں نے کہا کہ تم قرآن لکھ رہے تھے اور تھکے بے وضو ناز پڑی

كَلَامُكَ حَقٌّ يَا أَخِي لَكُنِّي نَسِيتُ الْأَرْوَاحَ اتَّوَضَّأْتُ وَأُصَلِّي

آپ کا کہنا سچ ہے اویسے بہائی مکن میں ہوں کیا تھا اب میں جاننا ہوں وصو کے ناز پڑتا ہوں

سِخِي مَا هَذَا الْوَلَدَ وَضَعَهُ فِي بَحْرِي أَقْبَلُ خُدَّيْهِ عَيْنِي

اس بچے کو لادو اور میری گود میں دو میں اوسکے کال اور گدیں

وَبَحْيَيْنِهِ وَكَيْفِهِ وَالْعَبَّ بِهِ جِرَائِي لَكِنَّهُ يَأْكُلُ وَبَوَّالٌ

اور ہشانی اور اتھو کو چوڑا اور اوسکے ساتھ ماز کران اوسکو مگر وہ روتا ہے اور پیشا کرتا ہے

۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فصل سترگہ اندر تھمتہ برآمد کر کے دو کچر چھوڑا میں سے دو اور کچر چھوڑا

عليه و آي الطن ان ه ستمو رب عليه علي الرحيل في ذلك ليس
ما رسب ارم كان كره خفرت او ك لوج ه ناره با يا حيا تيل بر سب بعا و جكم

لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ وَلَا نَوْمٌ وَلَا قَرَارٌ فَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

نہ دن کو چھین ہو اور نہ رات اور نہ نیند آتی ہو اور نہ قرار ہو صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ س إنا الفقير جالس على الحصى

حقیق اللہ نہیں ضائع کرتا اجر محسنین کو میں فقیر بیٹھا ہوں بوسے پر

وَأنت اخي في الدين تنتعم على السريج الفقير شعاعاً لا تقياء

اور تم ہمارے بھائی دینی میں جیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس پر بے ہوش گاروٹھا

وَحِكْمَةُ الْأَصْفِيَاءِ اخْتَارَهُ اللَّهُ لِمُخَوَّضِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ

دور آرائی کے صفات نبوی کی پسند کیا ہو اس کو اللہ واسطے اپنے جنگاں خاص انبیاء اور اولیاء کے

س إغفر كيف حالهم في الآخرة ج قال عليه الصلوة و

فقروں کا مال آخرت میں کیا ہو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام يدخل الفقراء الجنة قبل الأغنياء خمسين عاماً س

وسلمت داخل ہونگے فقیر بہشت میں پانچ سو برس پہلے امیرون سے

إنا ادعوك عام ولا يستجاب فادع ان يُقضى عليّ الأبواب جرحاً

خبر دعا مانگتے ہیں اور نہیں قبول ہوتی ہو دعا کرو تاکہ مجھ پر دروازے دعا کے کھلی جائیں کہ ابواب کا

ثمة الذنوب والالتجاء محضرت سائر العيوب س مفتاح

گناہوں کا اور بددعا کا محضرت ساری گناہوں کا

الجنة ما شوق حباً لمساكين والفقراء و هم حبة الملوكة و

بہشت کی کیا ہو دوست غریبوں اور فقیروں کی اور انکے رہنا بادشاہوں اور

الأغنياء س يا ابت كم الكبار س يا بتي هي خمس وعشرون على

مادر کوئی صحبت ارباب گناہ کہہ دیتے ہیں ارباب بچیس ہیں

ما نصّر صلى الله عليه وسلم فيها أنها كبيرة وهي الشرك والقتل

موافق فرمودہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہ بڑی چیز ہیں اور شرک اور قتل

س يَا أَبَتِ شَرِبَ الخمر الكبر الكبرياءُ وَأُمُّ الفواحش ج يا بني نعم

فوق

مقدمه و در پیوسته ۱۳

مَنْ شَرَّبَ الْخَمْرَ نَكَثَ الصَّلَاةَ وَوَعَمَ عَلَى امَّةٍ وَعَمِدَ وَخَالَتَهُ
بسمہ شریف کی غار کو چھوڑا اور گرجا اپنی زبان اور بیوی پر

وَهُوَ يَضْحَكُ وَتَبْكِي السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ عَلَى جَهْمِهِ وَسَالَتْ س
اور وہ ہنس رہا ہے اور آسمان زمین اور سکی نادانی اور حال پر ہر طرف سے

يَا ابْتِ مَا حَالَ النِّصَامِ جَرِي ابْنِي قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
ای باب پہ پہنچو رکھا کیا حال جو ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ حَمِيكَ قَاطِعٌ رَحِمٌ وَلَا مُصَدِّقٌ
داخل نہ ہوگا نہشتین بیزار کو نہ وہ اللہ مان یا چکا اور نہ وہ ایمان نہ

بِالسَّحَرِ وَلَا مِثَانٍ وَلَا كَاهِنٌ وَلَا نَحَامٌ س يَا ابْتِ عَظَمَ جَرِي ابْنِي
جادو کا اور نہ مٹان اور نہ خادوگر اور نہ چعلو ای باب نہایت فرمائیے اور نہ

أَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا وَلَوْ كَانَ أَقَلَّ فَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ
کام کرنا اچھے کام کیونکہ کم بہن کیونکہ آج کا دن کام کرنے کا ہے اور نہ حساب کرنے کا

وَعَدًا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِي ابْنِي النَّاسَ نَبِيَّكُمْ
اور نہ عمل روز حساب کا ہے اور نہ عمل کا ای باب اور فرمائیے اور بیٹے آدمی پہنچیں

وَإِذَا مَا تَوَلَّوْا انْتَبِهُوا س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِي ابْنِي مَنْ عَذَّبَ لِسَانَهُ
اور جب مڑے ہیں خبر نہ ہوتے ہیں ای باب اور کہیے اور لڑکتے جو کہ شہین زبان جو

كَثُرَ اخْوَانُهُ وَعَظُمَ شَأْنُهُ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِي ابْنِي بَشَرًا مَالًا
دوستوں کے بڑھنے اور شان بڑھی ہو سکی ای باب اور فرمائیے اور بیٹے خوشخبری سنا

بِالنَّحِيلِ مُحَادَثٍ أَوْ أَرْثٍ س يَا ابْتِ زِدْنِي جَرِي ابْنِي الْبَخَالَ جَامِعًا
بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باب اور کہیے اور لڑکتے بخیل جمع کیونکہ

لِمَسَاوِي الْعُيُوبِ وَالسَّخَاءِ مَحْبُوبٌ لِقُلُوبِ س يَا ابْتِ زِدْنِي
برائے چہرہ اور سخاوت کو سنی محبوب ہے ای باب اور فرمائیے

آزادگی و سربازی

ای پستہ کہی دو جا کر نمولا

202

انسانان غلام

بہترین افلاس

اور کہیے واجب ہے یا نہیں

جہل گمراہ تاپی بلند کو

کیونکہ علم

حاکم اور مال

19

۱۔ علیٰ انحصار رات کو

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرا يوم القيامة

فان كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرا يوم القيامة
کیونکہ کثرت نیند کی رات کو قیامت کے دن آدمی کو محتاج چھوڑتی ہے اور فرائض

سبح توکل على الرب الوحد القدیر فانه اذا حلت المقدیر ضلت

سبح توکل على الرب الوحد القدیر فانه اذا حلت المقدیر ضلت
پروردگار مہربان تر قدرت واسطے پرہیز سکا کہ اس واسطے جب کہ آویگی تقدیریں گم ہو چکی

التدابیر من ذی جبر اغتفر طنائت فیقانه سیاتی زمان تکلون

التدابیر من ذی جبر اغتفر طنائت فیقانه سیاتی زمان تکلون
تقریریں اور کیجئے زمانہ حال کو تم غنیمت جانو کیونکہ آویگا ایک زمانہ ہوگا

فتنة المضطرب فیما خیر من القادر والقاعد خیرا من القاسم

فتنة المضطرب فیما خیر من القادر والقاعد خیرا من القاسم
فتنہ پریشانہ شدہ میں اوس میں سوئیوالا بیشینے واسطے سے بہتر ہے اور بیشینے والا کڑے سے ہونیوالے سے

القائس من الماشی والماشی خیر من الساعی والساعی خیر

القائس من الماشی والماشی خیر من الساعی والساعی خیر
کڑا ہونیوالا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنے والا

من الراكب والراكب خیر من المجری من ذی جبر یا بنی من حفیر

من الراكب والراكب خیر من المجری من ذی جبر یا بنی من حفیر
سوار سے اور سوار گھوڑا دوڑانیوالے سے اور کیجئے ایسی جتنے کنواں کنواں اپنے بہائی کو

فقد وقع فیہ من ذی جبر یا بنی علیک بالتفاسیل الاحادیث

فقد وقع فیہ من ذی جبر یا بنی علیک بالتفاسیل الاحادیث
ضرورہا وسید گریہیگا اور کیجئے لازم ہو تو تفسیرون اور حدیثون کو

وكتب الفقه والاصول وایاک علوم الفلاسفة والمنطق شعر

وكتب الفقه والاصول وایاک علوم الفلاسفة والمنطق شعر
اور کتب فقہ اور اصول اور نجوم علم فلاسفہ اور منطق سے

واحفظ لسانک لا تقول فتبتلی ان البلاء مؤکل بالمنطق

واحفظ لسانک لا تقول فتبتلی ان البلاء مؤکل بالمنطق
اور رک تو اپنی زبان کو بچل نہ دے کہ وہ نکلے میں ڈالے گی تحقیق بلا گفتگو پر موقوف نہیں

س ذی جبر یا بنی من ترک الاتفاق خشية الاملاق لم یصد

س ذی جبر یا بنی من ترک الاتفاق خشية الاملاق لم یصد
اور کیجئے ایسی جتنے خیرات کو چھوڑا بخون مناجی کے اوسے نسیجا

بوعد الزناق من ذی جبر لا تمانع احد اعلی الافراط

بوعد الزناق من ذی جبر لا تمانع احد اعلی الافراط
نہا کے وعدہ کو اور کیجئے کسی سے ہمت چل نہ کرے

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

وَلَا تَسْتَقْبِلْهَا بِبُولٍ أَوْ بَغْضٍ أَنْ تَبْلُغَ الْمَحْرُوفَ إِلَى جَمْعَةِ الْجَنُوبِ وَالْإِشْمَالِ
 اور قبلہ کی طرف پیشا نہ کر اور نہ بغض کر بلکہ مبراؤ دن یا اون کی طرف

س زِدْنِي بِرِّي يَا بَنِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ الَّتِي تَقَعُ فِي الْمَجَالِسِ
 اور کہیے اور بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فِيهَا الْأَمَانَةُ يَجِبُ سِتْرُهَا فَمَنْ أَفْشَاهَا فَرَوْهُ لَكُمْ وَالنَّامُ لَا يُلْطَفُ
 وہ امانت ہیں اور ناک چھپانا اور واجب ہے ہر جس نے اسے ظاہر کیا وہی پتلا ہو اور چھپنے پر اور غلط ہوگا

دَا السَّلَامُ س زِدْنِي بِرِّي أَنْتَ فِي سَلَامَةٍ مَا سَكْتَ فَإِذَا
 دَا السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہو رہے ہو

تَكَلَّمْتَ فَلَا تُعَلِّقْ عَلَيْهِ س زِدْنِي بِرِّي إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَبْلُو
 تو نے بات کی اور سنا نہ کہ وہ بڑے سے لیے تو کہہ دو اور فرمائیے تحقیق اللہ تعالیٰ امتحان کرتا ہے

عَبْدَهُ بِالصَّنْعِ الْجَمِيلِ لِمَتَحْنٍ شُكْرُهُ وَيَبْلُوهُ بِمَا يَكُونُ لِمَتَحْنٍ
 اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو باریچے اپنے شکر کو اور مٹا کر تیار ہو میں جسے وہ مبرا بناتا ہو تو امتحان

صَبْرَهُ س زِدْنِي بِرِّي يَا بَنِي إِذَا تَحَدَّثَ نَفْسُكَ بِالشَّيْءِ
 اور کہیے اور بیٹے جب تیرا نفس کسی چیز کو کہے

فَلَا تَتَكَلَّمْ بِهِ خِفَافَةً أَنْ تُبْتَلَى بِهِ س زِدْنِي بِرِّي لَا تَجْزُلْ لِإِدَاءِ أَدَبٍ
 کلام وہی مواظف کرو بخوف اسے کہ تو مبتلا ہو گا اور میں اور کہیے کہ جو کسی کو کہیے کہ کوئی یا باری

مِنْ الْبُخْلِ س زِدْنِي بِرِّي يَا بَنِي مَنْ كَتَمَ سِرَّكَ لَمْ يَكَمْ لَكَ آخِرُهُ س زِدْنِي
 بخل سے نہ میں کہ اور کہیے اور بیٹے جس نے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو وہ اپنے کام کا خاتمہ ہوا اور کہیے

جَرَّ لَا تَفْخَرْ عَلَى أَحَدٍ بِتَعْلَادِ الْحَاسِنِ وَلَا تَوْفَعِ قَدْرَكَ عَلَى النَّاسِ
 نہ فخر کر کسی پر بلکہ اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور اپنی قدر آدمیوں پر نہ بڑھو

عَجَبًا بَلْ تَوَاضَعْ بِخَفْضِ جَنَاحِ الذَّلِّ وَلَيْنِ الْجَانْتِ وَانْكَسَارِ
 غمہ کر کہیے بلکہ عاجزی کرو ساتھ ہیچتے بازوی عزت کے اور نرمی جن کے اور کسر نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا تقي لك على أحد فضلا ولا تزي
نفسی آور رحمت نصی لے لے تاکہ نہ کیجے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ کیجے

لك عند أحد حقا بل وتزى الحق لكل أحد عليك من دني
واسطے اپنے حق نہ رو کی کیجے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہو ہر ایک کے واسطے حق اوپر اپنے

جز يا بني اظهارك ستر غيبك اقبه من اظهار سر نفسك لانك
آزیدے جز یا بنی اظہار ک ستر غیب ک اقبہ من اظہار سر نفس ک لانک

بأحد و صمتين الخيانة ان كنت مؤمنا و النيمة ان كنت مستغفرا
سات ایک نہ خودیوں کے بجوری ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تو نے بیان کیا

من دني جرياق عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقد
دور کیے من دنی جریاق عینی اجتمع الکسائی والیزیدی عند الرشید فقد

الكسائي يصلي جهرية فارسي عليه في قراءة الكافرون
کسائی کو کہ نماز پڑھے فارسی بآواز بلند اور اپنے سورہ کافرون کی قرات میں

فقال اليزيدي قاسري الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت
پہر یزیدی قاسری کوفہ نے کہا کافرا ہے اور اپنے اس سورت کی قرات میں ہر آئی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارسي عليه في الفاتحة فقال
غز جہری دوسری بار یہ کہہ اٹھا یزیدی اور کانپا اور اپنے سورہ فاتحہ میں پہر

الكسائي احفظ لسانك لا تقول فتبتلى به ان البلاد مؤكل
کسائی نے کہا رکھ تو اپنی زبان کو ذہول کہ بتلا ہوگا تو بلا میں تہتییج بلا مفرجی

بالمنطق من دني جرياق عيني اتق الله وامسك لسانك مسك
گھوئیاتی پر اور کیجے ازیدے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک رکھ تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك من نظر
اور جب تو گنہ کرتا ہو خبردار گنہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر کیجو

۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

۲۵

کے لئے
کیا ہے
نوی
عبداللہ
سلا

در کمال دان
سکین ۱۲۰
عنه زنده
پرو خداوندی

عنه از او
۴۰ ۱۲۰

۲۶

حجۃ
۱۲۰
۴۰
۱۲۰

هذا اليتيم جالس في حجر الامملة ويبكي من الجوع قبل خذاه
 اس یتیم کو جو بیٹا ہو گھوڑین مان کے اور وہاں بھوک سے اس کے دونوں خدائی ہڈیاں

من الذموع برحم الله الکریم: یرحم علی هذا الیتیم من بطنك
 آنسو سے رحم کرے خدای کریم: یہ جو اس لڑکے کے باپ کے اوپر رحم کرے تہنیت سے

یمشی فانت کیف تمشی انا معك لا امشی بر طیب رُحس
 آتے ہیں کیونکہ چلے گا میں ساتھ ساتھ چلوں گا اچا جاؤ

یا اخی وافرک بر لیستی من جم الیوم عندک صغیر ابن خستہ سنین
 اویس بہائی تیرے سنین کیا ہو کہ نہیں آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لا گیا

عُشی علی حث ظن انه سیموت فامرْتُ فمَجَّنی فی وجہہ فحَبَّه
 اوپر غش تاری تھا یہاں تک کہ گمان کیا گیا کہ غریب مر جائے یہ مرنے کا حکم دیا اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا

من ماء من بدنی داسری فاقا بقون الله تعالی وذهب ج
 میرے گھر کے کنوے سے پس ہو کر آیا اوسکو اللہ تعالیٰ کی مارتے اور چلا گیا

الحمد لله مر جبار جاس یا ابت اعاب رسول الله صلی الله علیه
 شکر خدا شاہد شاہدش ایوب اب کیا مولانا صلی اللہ علیہ

وسلم طعاماً قط جری لا یولد ما عاب مذ وقا قط ولا عاب طعاماً
 وسلم کسی کو نہ کا عیب باری کیلئے نہیں اتوار کے نہیں میں باری کیا بگڑنے کی شے اور نہ کھانا

قط بانہ ماء ثقی حریف حامض فی ونحوہ بل ان اشتھا
 کھانے کیلئے پانی اور جو سہا ہو تیز تر کٹا ہو کچا ہو اور شل اس کے بلکہ گروہ مرغوب ہوتا

اکله والارکھ سوا کان من صنم الادی او من صنم الله تعالی
 تو تناول فرماتے وہ چیز کو جو اس کو بڑھو کہ ہوتا کسی کی تالیف سے یا کسی کی خدائی تعالیٰ

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الادی کسر
 سبحانہ کیونکہ صفت اللہ کو کوئی چیز نہیں کہ کٹا اور آدمی کی صفت میں اس کا کسر نہیں

قلب الصانع من اني ما قرأت علم النحو لكن قرأت علم اللطيف
قلب سازنده گویا من نے علم نحو نہیں پڑھا البتہ میں نے علم لطیف

والکلام بحر النحو في الكلام كالبحر في الطعام ساء اذا لم يتناو
اور کلام کو بحر النحو علم نحو کا کلام میں جیسا نمک کھانے میں کیا جب ہم مرچاویں کھاؤ

كنا ترابا وعظاما انا لم نجعلن من سائر نعم كيف لا وكما قبل ذلك
ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم نے سائر نعمتوں کے لیے کیا کیا نہیں اور تمہیں ہم پہلے سے

ايضا كتر ابا فمنا خلقنا وفيها نعدا ومنها خسرنا من جيب الرحمن
بھی مٹی بہاؤ سے پہلے پیدا کیے گئے ہم اور میں نے پائیک پہر اور میں نے تمہیں گے جیب الرحمن

انت تلعب لا تقرأ العب العب انا افهم منك بكرة جر اقرأ
تو کھیل کرنا چڑھتا ہے نہ پڑھتا ہے کھیل کھیل ہم تجھ سے سمجھتا ہوں کہ میں بڑھتا ہوں پڑھتا ہوں

س فقم يا حبيب اليس الصبر بقریب جربلى اقم س كم دها
اٹھو اور کھڑو اے حبیب کیا نہیں بڑھتا ہے صبر قریب جربلی اقم س کم دھما

انفقت جر كم درهم انفقت س هذا شاء كانت قائمة
تو نے خرچ کیے بہت روپے میں نے خرچ کیے کبری کبری

على تل تنقض اذنيها حتى جاء ذئب من خلفها فاخذها
تیلے پر اپنے دونوں کان جھاڑتی ہو کر آیا اس کے پیچھے سے بھڑکا پہر اس کو کھڑا کر

وفر فسعين خلفه حتى انزعنا هامنه وكانت حمية
اور ہمالا پس ہم اس کو پیچھے دھرتے آگے اس کو پیچھے چھڑایا اس سے حال آگے دور دھنوی

فلذبحناها هي لنا حلال ام لاجر حلال من هلك يا اخي
پہر اس کو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہو یا نہیں حلال کر اور بھائی کہہ دو

جر هذا فقير بسط اليوفى وسط الطريق نطعه ووهم عليه
جر یہ فقیر بسط الیوفی وسط الطريق نطعه ووهم علیہ

یہ فقیر آج اسے درمیان راہ کے اپنا بچھڑا چھایا ہے اور رکھا ہے اوپر

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

جراتي في حيص بيص لاني لا اقدر على الذهاب والمجي لان ضيقا

مہاراجا صاحب
 سرور
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱
 ۰
 ۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

جاءني اليوم ان اذهب معك يقول لم يطبق الضيف فترك

آج میرے بیان ایک مہمان آیا ہر اگر میں تیرے ساتھ گیا وہ کہیگا کہ نہ طاقت رکھی مہمان کی پس مروت

البيت وضيافته من هي جرحسينة بنت سكيته

گھر کو من اور کے مہمان کے یہ حسینہ سکیٹہ کی بیٹی ہے

ولدت على السفينة حين رجنا عن المدينة من اعانها

پیدا ہوئی بنمازی جب ہم دریائے منورہ سے چلے آئے تھے جسے وہ کی اعانت کی

اعينته ومن اعانها اهيته من يا اخي للدجاجة تحضن

اوپر کی اعانت دین کرونگا اور جسے اوکسی اعانت کی میں اوکمو ذلیل رہیگا او بھائی مرغی اپنے پر دیکھ کر تحضن

عشرين بيضة فاكتر والحمامة لا تحضن غير بيضتين ما

بیس بیٹے لگے یا زیادہ اور کبوتر نہیں لیتا ہے بچے پر دیک سو ادو انڈیوں کے کیا

السري في ذلك جبر لما كانت الدجاجة لا ترق فرحها كانت

چھپتے ہوئے اس میں اس لیے کہ مرغی اپنے بچے کو جو جسے نہیں چھپاتی تھی تحضن

تحضن عشرين فاكتر ولما كانت الحمامة ترق فرحها لم تحضن

بیس بیٹے لیتی ہو یا اکثر اور کبوتر جو جسے چھپاتا ہو اپنے بچے کو نہ

غير بيضتين لانها لا تقوي ولا تقدر على القيام باكثر منها

دو انڈیوں کے سوا اس واسطے کہ وہ نہیں قوت اور قدرت رکھتی ہیں اوپر پرورش کر نیکی دوسے زیادہ پر

من اسمع يا اخي كلامي ان هذا الرجل ان توفي وعليه دين

میں اسمع یا بھائی میری بات سنو تحقیق یہ آدمی اگر مرے اور اس پر قرض ہو

فعلي قضاءه وان ترك مالا فلورثته جري يا اخي لان ابي اصر

اوپر کی ادائیگی میرے ذمہ ہو اور اگر مال چھوڑا تو وہ اوکمو وارث کے لیے ہے او بھائی آج کو نہ کام

ايكون احسن منه من اين تذهب جركموس قل مستي

ہو کہوں احسن منہ سے میں این تڈھب جر کہموس قل مستی ہر دوس سے ہوگا کہان مانا ہو

۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فلان فلان کو سلام کہیو اور مجھ پر سے دوستوں سے تو خواتین کرے اچھا

میرا سلام کہا تو نے جس سے ملاقات کی تو نے اور اوپر کر نام بتا دیا تاہم میں نے کچھ نہیں

اور عافیت ہیں ہر طرح سے

میانِ خوب اپنے منہ میں اور بسم اللہ کہانے کے پہلے ہر لفظ کے ساتھ کہو

ایمان میں نے نکل کر پھر ہر گونہ

عالمہ بنارہ مراد دودھنا زرخ مراد شہاباش

برکت دوسرے ائمہ محمد بن اور جمعیت درمیان تم دونوں کی خیریت پر کیا ولیہ کیا تو نے یا انہیں

ای صاحب مہر خدایہ گما گوشت روٹی کے ساتھ یہاں تک کہ آسودہ ہوئے مسلمان روٹی اور۔

اشقت سے اور زونا اور تھوڑا سا سہل سے مرنے والے بچے کو اور نہ باقی رہا اگر من کوئی بچہ

بعض آدمی کرتے ہیں کہ وہ دیتے ہیں پس لیتے ہیں اور سمین

کسو اسطے تو نہ مجھے طلب نہیں کیا

فَارْسَلْتُ إِلَيْكَ أَخْبِرْ وَاللَّحْمَ سَ لَا لَا إِنْ لَا أَعْلَمُ جَرَبِل
پھر تجھ کو میں نے کھانا بھیجا نہ نہ میں نہیں جانتا ہوں بیٹھ

أَرْسَلْتُ سَلْ مِنْ أَهْلِكَ سَ أَنْتَ لِمَا جِئْتَ جَرَبِلْ
میں نے کھانا بھیجا اپنے گھر میں پوچھو کسوٹھلا یا تھا میں

إِلَى بَابِكَ لَكِنْ رَأَيْتُ الْبَيْتَ مُمْتَلِئًا مِنَ الْقَوْمِ فَمَا وَجَدْتُ
تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکھا میں گھر بھرا ہوا برادری کے لوگوں سے پھر بنایا میں نے

مَوْضِعًا أَجْلَسُ فِيهِ فَرَجَعْتُ عَلَى اثْرِي سَ مُلَّاكُمْ مَسَافَةً
کسی جگہ کو کہ اوس جگہ بیٹھائیں پھر میں پلٹ آیا پیچھے پاؤں پر کتنی مسافت ہو

الْأَسْمُوتِ مِنَ الْأَرْضِ جَرَبِلْ سَيَدِي مَسَافَةُ سَبْعَةِ أَلْفِ سَنَةٍ
آسمان کی زمین سے ایسا صاحب میری ساتہ ہزار برس کا فاصلہ

نَسْ كَيْفَ يَا أَخِي جَرَبِلْ سَيَدِي لَا نَبِينَ كُلِّ سَمَاءٍ وَسَمَاءٍ خَمْسَ مِائَةٍ
کینیو کہ ای بھائی صاحب میں اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دوسرے آسمان پانچ سو

عَامٍ وَتَسْمُوكَ كُلِّ سَمَاءٍ خَمْسُ مِائَةٍ عَامٍ فِيهِ سَبْعَةُ أَلْفِ سَ
برس کی دوری ہر اوپڑی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہوتی ہے سو اس حساب سے ساتہ ہزار ہوتے

فَرَسَ مَنْ كَانَ مَرْبُوطًا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ حَلَّةٌ جَرَبِلْ لِحَاكِي
کس کا گھوڑا بنایا ہو مسجد کے دروازہ پر اوس کو گھول دو گھوڑا حاکم کا ہو

مَنْ اتَّخَذَتْ الْحَمَامَةُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَكَرَّارَ يَوْمٍ فِي
کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر کپڑا ہو دیکھا میں نے آج

غَارِ بَيْضَتَيْنِ وَفِي غَارِ فَرْخَيْنِ جَرَبِلْ أُنْزِلَ كَيْفَ لَا تَفْجُحُهَا
ایک غار میں دو انڈیے اور ایک غار میں دو چوزے اویڑے اوس کو نہاؤ چھوڑ دو

سَ أَدْرِكْتَنِي الصَّلَاةُ وَلَا مَاءَ وَلَا مَسْجِدَ كَيْفَ أَصَلُّ وَأَيِّنَ
ایسا مسجد نماز سنے اوس مال میں کہ نہ پانی نہ درخت مسجد کیونکہ نماز پڑھوں اور نہ

جبریل
تیرے
میں نے
بنایا
پھر
اور اس
کے
ساتہ
پانچ سو
برس کی
دوری
کون سا
نوازا
خدا
پاکیں
سے

تھا۔ ان کے والدین نے ہمارے لیے زمین مسجد اور پاک کر نیوالی پھر جب شجوق وقت

نہلکا تبسم کہ اور ناز چڑھ مین نے کتب قوارخ مین دیکھا ہے کہ

امت سابقہ کے نوکر نماز پڑھتے تھے۔ الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ۔

نمازین صفین گروانی گوین سجاد و اسطمانند صفین

ملا تا کہ اور یہ فائدہ اسی امت کا ہو یہ کہیں

چیز اور اس کے تھا میں اس کا جو بس کا اپنی مان کی کو دین دو یہ تہا گری

پانڈی کہ میری ان اوس میں چکان تھی میری کمتہ پر اور جلگیا تمام بدن میرا

پھر میرا باپ مجھے اوشٹا لگیا اور انشفا کی طرف بہرہ دہمیت کے بعد میں اچھا ہو گیا

س یا امتِ ماعدا لاتر علی فحذری و سانی و بطنی و سید

اگر کسی کو ایسا معلوم ہو کہ اس نے کسی کو دیکھا ہے یا سنا ہے کہ کسی نے

ایسی بیٹے لاتی تھی میں مجبور
میں نے منور سے یہاں تک جبکہ تھی میں

ليلة المعظمه على ليلة اوليلتين صحت بفتحها في الخطب

360

فخرجت اطلب الحطب واجلسناك هناك فتناولت القدر فانكفا
 پس کسی بر کتلی کو تاش لایا اور تھوہین بیٹے چوٹا دیں نے
 پس توشہ لائی کو تھوہرا پہرہ دہری

عليك فاحذرتي جلدك كله فما اجثتك نصرت جميعا اس يا جارية
 غلام پر تیرے اور نہ میرے بیٹے کی
 میں نے تیری روٹی تو اچھا آویا اسی روزی

هلي المائدة تنغذي جرحه صاحبه تانس هلي المنديل امس به وجه
 خزانہ لاؤ ہم تماری کھانے کے
 حاضر کر دوالہ لاؤ میں اپنے منہ

ويد في جرح خذ واسميس نس سمعنا امرأ عجيبا اعظم من خمولنا
 اور تونکو یہ چوان لاؤ اور تونکو
 ایک بڑے تعجب کی بات جو بزرگ پر جانے لگے

لا براهم عليه السلام وهو اثموا انس بن مالك فقال يا جارية
 ابراہیم علیہ السلام کے واسطے مجھے سنو اور وہ یہ کہہ کر آئے
 انس بن مالک میں نے انہیں پس کہا اے لونڈی

هلي المائدة تنغذي فانت بهي اثم قال هلي المنديل فانت بمنديل
 میرا دستار خوان لایا میں تماری کھانے کا لگا پہرہ وہ مستار خوان کے آئی ہو کھا اترنے کے
 رومال لاؤ رومال

وشية فقال اشجری التنوير فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه
 سیلا لائی پکھا تنور گرم کر پس اوسے تنور کو جلا یا پر حکم کیا ابھن دوالہ کے لئے کوئی لائی ابھن
 اللہ

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان صلي
 پتلا براق دود کی طرح پس اون کو کون نے تعجب کیا کہا حضرت انس نے رومال اٹھ کر
 اللہ

عليه وسلم فاجابه وجهه فاذا تسخ صناعياه فكلنا جرحه
 علیہ وسلم کا جواب دیا کہ جب تیرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منہ پانہیں
 پکھا جائیو ہم اوس کو دے دیتے ہوتے ہیں یہ بات

صاحب رب قیاس صاحب فاخته انت فحمت
 دست پر ابھن نکالیں ہو فاختہ بولی تو سمجھا

ما قالت جرحه فحمت تقول يا ليت اكلنا لم يجثك فاس
 کیا کہتا ہو میں بہا کتلی کو ای کاش خلیق خیر کیا کہتا

۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

عليه س هذه الحجرة لئلا ترقى الى افان تبسط جناحيها

فَصَدْرَتْ عَلَى شَجَرِ التَّوْتِ اُكُلٌ مِنْهُ فَحَمَّهٖ وَنَضِجَ حَلْوَاهُ

فغزلت فجاءت الحجرة شرف راسي محبتها بولديها س كافي
اوراد میں پڑھا اور آیا بہر لال اپنے بچہ کی محبت میں سر پہ رکھا اور سبب محبت ہو گئے اس میں تہنیت

تكون في اليوم كاهج اكون في حضرت السلطان من الغدوة
 تمام دن کسان رہتا کو
 میں رہا میں ہمارے بلوغ آقا ہے

اور سرشار ہوں اوقات کیا تری پاس مال جو
 و اس قدر جس یا سیکے ہل اللہ من مال جو نعمت من ای نعم

من انواعه جرم من كل ما اعطى الله من الاراضي والمواضع و
 انشاء کے لئے اللہ نے ہر چیز کو زمین اور گافوں اور

الابل والشاة والخيول والفيال من اوتاك الله ما لا فاسالي اري عليك
 اونٹ اور بکری اور گاوٹے اور اٹھ سے کیا خدا نے مجھ کو مال دیا جو دیکھتا ہوں میں

ثيابك خرقه خلقه عتيقة جدا وسخنة وتكون على بذاة حياة
 تیرے کپڑے پیروزوار کہہ بدت اونٹ کے ان عتیقے اور بے بدل شکل موت رہتا ہوں

ورثاة الملائس جد والثوب ونقه عن الاكثاس ان الله يحب
 اور پڑھش اور کپڑ اور اسی سے بہت کچھ پہنو اور او کو صاف کرو میلا ہٹ سے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

ان يري اثر نعمه على عبده اطرح هذا الثوب عنك فانه خلق
 کہہ دیکھ اگر اپنی نعمت کو اپنے بندہ پر اس کپڑے کو اپنے بدن سے اوتارو کیونکہ خدا نے خلق

خشن والبس من هذا فانه لئن رقيق نفيس لكنه غال جري
 سخت ہو گئے ہیں اور یہ کپڑے پہنو کیونکہ وہ نازک مہین پاکیزہ لیکن بیش قیمت ہیں اور

اخي هذا صحيح لكن الباهات في الملابس والزين بها ليست
 بولان یہ درست ہی لیکن اترانا اور بنا کر نا لباس پر اور زینت کرنا اونٹ کے ساتھ

من خصاال الرجال وانما هي من سمات النساء والاطفال من
 مردان کی عادات سے نہیں ہے اور کہہ یہ سنگار عورتوں اور بچوں کا ہے

سبيك نقاء الثوب من الوسخة والنجاسة والاكثاس والتوسط
 اس کا سبب من صفائی کپڑے کی بھل اور پلیدی اور گندگی سے اور توسط کا کہنا

في جنسه يخرج عند الله والناس جرم نعم لكن ينبغي ان لا يكون
 اپنی جنس میں خدا اور آدمی کے نزدیک بہتر ہی دھتور لیکن چاہیے کہ نہ ہو

جدا غاليا نفيسا ولا رذیلا خيسا بل يكون بين بين وخير العوم
 اور نہ محرم نہ نفیس اور نہ کلافت خواہ بلکہ درمیان درمیان اور نہ بے واسطہ نہ

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

صَبِيًّا فِي لَيْلَةٍ اُخْصِيَانِي اَي مَقْرُوعَةً فَجَعَلْتُ اَنْظُرَ لِيَهْمُ مَرَّةً وَالْقَمَرُ
 ایک لڑکے کو بچ چاندنی رات کے
 پسر میں نے اوسکی طرف ایک دفعہ نظر کی اور چاندنی نظر
 اُخْرَى لَا تَنْظُرَا يُهْمَا احْسَنُ فِي عَيْنِي فَوَجَدْتُهُم احْسَنُ فِي عَيْنِي
 دوسری بار تاکہ کیوں کون اونہیں بہتر ہو
 میری آنکھ میں پہر میں نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر میں
 يَجْعَلُ الْبَدْرَ وَالْهَلَالَ فَقُلْتُ مَا اسْمُكَ فَقَالَ لَوْ لَوْ فَقُلْتُ لِي لِي
 شرمندہ کرتا تھا جو دھوپ کی رات کے اودھ نو کو
 میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اوسنے کہا موتی میں نے کہا میرا بیڑا
 فَقَالَ لَا فَوَانِلَهُ مَا رَأَيْتُ احْسَنَ مِنْهُ قَطُّ جَرَانِي رَأَيْتُهُ
 اوسنے کہا نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اوس سے کسی کو اصلاً
 تحقیق میں نے اوسکو کہا اگر
 عِنْدَ الْقِيَوْمِ هُوَ كَالْقَرْبَيْنِ النُّجُومِ اسْمُهُ بَدْرُ الدُّجَى بَنُ شَمْسِ الضُّحَى
 قیوم کے نزدیک وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستاروں کے اوسکا نام بدر الدجی
 شمس الضحی کا بیڑا ہے
 س يَا بَت عَظِيمٍ جَرِ يَأُولَدُ قُلْ هُمُكَ لَوْ تَنْظِفُ ثَوْبَكَ وَآثَانَ
 او یا بے صحبت فرمائیے او لڑکے کہ ہو تو تیرا
 اگر پاکیزہ ہو تو تیرا کپڑا اور اگر
 اسْتَغْفَرْتَ زَالَ غَمُّكَ وَغَفَرَ حُبُّكَ س يَا بَت بَيْنَا اَنَا اَكْمَشُهُ
 تو اسٹغفار کیا میرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخش گیا
 ایسا ہے ایک وقت میں
 فِي السُّوقِ اِذَا هَذَا الرَّجُلُ جَاءَ مِنْ خَلْفِي وَخَنَقَ بِيْدِيهِ حَلْقِي
 بازار میں جا رہا تھا اگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے میرا گلا گھونٹتا
 عَلٰی اِرَادَةٍ تَكْفِيْ جَرِ اُتْرَكَ يَأُولَدُ اُتْرَكَ فَانْهَ وَتَقْتُ الصَّبَاحَ فَعَلْ
 میرے ہاتھ لڑنے کے ارادے پر او لڑکے چوڑا اوسکو چوڑا دھوکہ
 صبح کا وقت ہے
 بِكَ هَذَا مِنْ الْمَزَاحِ هَذَا الْكُتَامُ الْوَاسِعَةُ الطُّوَالُ الَّتِي
 اسے تیرے ساتھ یہ دلی کہی
 یہ چوڑی بھی آستین پٹا نہی
 هِيَ كَالَاخِرِاجِ وَالْعَمَائِمِ كَالَاوَابِرِ لَمْ يَلْبَسْهُمَا عَلَيَا الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ
 وہ مانند خرمیوں کے اور عمامے مثلاً بڑے کپڑے
 اوسکو نہیں پہنا آستین نہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اسو اپنے کہ وہ دونوں ایجا۔ عوام سے ہیں ان صحیح ہے ملاقطب خیریت سی رہی

پہلواری میں اور مدینہ رسولیٰ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں انتقال کیا گناہوں سے مبرا تھا

پیش از مرگ نہ کہ بعد اسکی ماننے اور سے جماعتہما سبحان اللہ اور اللہ اکبر اللہ

[illegible]

وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَانْسَاءَ الْعُرَةَ وَالْإِرَامِلَ وَالْأَيْتَامَ وَالصَّالِحِينَ بِاللَّيْلِ

التكليم: ٤٠٠ قلا ١١١ الكرم: ١١١

نوقت خواب آدمیوں کے اور خدمت عالموں بزرگ اور فقیروں بزرگ کے اور

الصلوة والسلام على خير الأنام ولترعة ذرنا لله الملك العلام

کثرت درود و سلام اور پر بہترین ظالم کی صلی اللہ علیہ وسلم اور کثرت ذکر خدا ی پادشاہ دانانتر

والأعذار من الشبهات والحرام واجتناب الخطايا والآثام

قال: لا اله الا الله والتمسوا به

اور نرمی بازو واسطے اہل اسلام کے اور انگشت آگے خواص اور عوام

وتلاوة القرآن والصيام وتصور الدنيا كما ضغاث الأحمال

۲- ۱۹۹۹/۱۰/۱۰ تا ۱۹۹۹/۱۰/۱۰

ابو نوزنا نفس اور بتوں کا اور بے پروائی اوس سے جو خلق کے ہاتھ میں ہے اور مستعد رہے

لیوم الرحیل مع کثرة الطلعات والحسنات وقلة الاکل والنوم
ما سکر کرے کہ ان کے ساتھ کثرت طاعت اور نیکوں کے اور کم کرنا کھانا اور نین

والمشي والكلام من يعقوب امر ما اكل الطعام جرم اتيت على
اور چلنا اور باتیں یعقوب نے کچھ کھانا کرایا میں نے اس کے پاس

الصباح وهو ناثر لثما اتيت وقد استيفظ فقال اني اليوم صائم
علی الصباح آیا اور وہ سو رہا تھا پھر میں اس کے یہاں آیا وہ بیدار ہوا اور کہا میں آج روزہ دار ہوں

ثما اتيت فرأيت يبكي وهو قائم فسالت ايش هذا يا يعقوب
پھر اس کے یہاں آیا تو اس کو کھانا میں نے کھرا دیا میں نے پوچھا یہ کون کی چیز ہے ای یعقوب

فقال ايش اقول الا انا لنفسي لا ثم من يا اخي لا تبرح عن مكانك
پھر اس کے کھانا کون چیز ہے کہتا ہوں میرا غریب میں اپنے نفس پر ہنگامہ کر رہا ہوں آؤ مائی سخاؤ اپنے گھر سے

غدا حق اتيك فان لي فيك حاجة جرم ان شاء الله تعالى
کل مگر میں آؤں تیرے پاس تحقیق مجھ کو تجھے ایک ضرورت ہے انشاء اللہ تعالیٰ

انظر ك الى الضمى من يأسيد ي كيف أصبحت جرم أصبحت
میں تیرا انتظار کرونگا چار گھنٹہ کی دیر ہو چکی ہے اور صاحب تم نے کیوں کر صبح کی سچ کہ میں نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى من أنت صليت جرم لا
بخیر و عافیت بحمد اللہ تعالیٰ کی آیتوں نے غار پڑی نہیں

من لوذا جرم لي حاجة الغسل ولا ماء من عليك بالصعيد
کیوں کیوں کہ مجھ کو غسل نہ اور پانی نہیں ہے تیرے چاہیے ہو

فانه بكفيت جرم نعم طيب من يا ايتها المرأة اني سيطحنك ايش
کیونکہ وہ تم کو کافی ہے ان بہتری ای یا تیری شکستہ میں

من ماء جرم من فاطموني اذن معي الى دارم فأت
کچھ پانی ہے جرم میں فاطمہ کو اذن معی الی داری فأت

لیوم الرحیل
ما سکر کرے
اور چلنا
اور باتیں
علی الصباح
پھر میں
پھر اس کے
پھر اس کے
کل مگر میں
میں تیرا
بخیر و عافیت
کیوں کیوں
کیونکہ وہ
کچھ پانی
فاطمہ کو

ب

لا عني عطش كبر ولا ماء جرم اطلق اطلق معك من لا اتي
 برآيه مروي ان طري باس برادر باي نين بيل هلق سله نير ساه مرين

ابيع كاسا من الماء فليس به لاضر ايتي بالخير من هيا اشتهك
 ايكه پال اتي كه هچمه كوچي سون كچه هيا ايتي نين او خيزت كساته نيكو گاه ويناو

وانت ساكت دعني اضربه جرم لا انا اعلم ان الحكيمة كاد ان يكون
 موزم ناموشن وكونم كرماد نين نه نين من جانا يون تحقيق موزم ناموشن وكونم

فبياس الرض برجلك هذا الفرس يا ولد جرم يا شيخ هذا
 نيل جلا و من كوزت كو ايتي ساه ك او اوتكه او شيخ

حمار فرس ما فشي من يا سلطان خذ هذا النخل اغرسه في
 كرا كهره نين نين اي سلطان ارماد ك ساه ك او اوتكه او شيخ

الاستان جرم يا سيجان الان اين البستان من اي عطش شديدي
 باغي ارماد ما ان كهره نين نين كهره نين باس

ليس في الاذن قطرة من الماء الخواصا في ذلك القدر فهو ماء
 مرين من ايت قطره باي نين بيل ك اس باي مرين

ما لي جرم اصبر انا اتيك بالماء من يا ايها المعلم علوق الله في ط
 كاري باي و كهره نين نين ايتي ايتي نين او اسلا كهره نين نين

حيث يراه المتعلم فانه ادب له جرم قلت حفا من اليوم لوما
 اسلا نين نين اسلا نين نين اسلا نين نين اسلا نين نين

قضيت صلوة العجر في المسجد جرم اديت في البيت من
 نين نين نين نين نين نين نين نين نين نين

يا ابت اربي ان اطعمهم الطير في الهواء واكون طيرا واسير
 احي باي و كهره نين نين ايتي ايتي نين ايتي ايتي نين ايتي ايتي نين

لا عني عطش كبر ولا ماء جرم اطلق اطلق معك من لا اتي
 برآيه مروي ان طري باس برادر باي نين بيل هلق سله نير ساه مرين
 ابيع كاسا من الماء فليس به لاضر ايتي بالخير من هيا اشتهك
 ايكه پال اتي كه هچمه كوچي سون كچه هيا ايتي نين او خيزت كساته نيكو گاه ويناو
 وانت ساكت دعني اضربه جرم لا انا اعلم ان الحكيمة كاد ان يكون
 موزم ناموشن وكونم كرماد نين نه نين من جانا يون تحقيق موزم ناموشن وكونم
 فبياس الرض برجلك هذا الفرس يا ولد جرم يا شيخ هذا
 نيل جلا و من كوزت كو ايتي ساه ك او اوتكه او شيخ
 حمار فرس ما فشي من يا سلطان خذ هذا النخل اغرسه في
 كرا كهره نين نين اي سلطان ارماد ك ساه ك او اوتكه او شيخ
 الاستان جرم يا سيجان الان اين البستان من اي عطش شديدي
 باغي ارماد ما ان كهره نين نين كهره نين باس
 ليس في الاذن قطرة من الماء الخواصا في ذلك القدر فهو ماء
 مرين من ايت قطره باي نين بيل ك اس باي مرين
 ما لي جرم اصبر انا اتيك بالماء من يا ايها المعلم علوق الله في ط
 كاري باي و كهره نين نين ايتي ايتي نين او اسلا كهره نين نين
 حيث يراه المتعلم فانه ادب له جرم قلت حفا من اليوم لوما
 اسلا نين نين اسلا نين نين اسلا نين نين اسلا نين نين
 قضيت صلوة العجر في المسجد جرم اديت في البيت من
 نين نين نين نين نين نين نين نين نين نين
 يا ابت اربي ان اطعمهم الطير في الهواء واكون طيرا واسير
 احي باي و كهره نين نين ايتي ايتي نين ايتي ايتي نين ايتي ايتي نين

این کتاب در شهر اصفهان در کتابخانه کهنه کلاسیک
 در شهر اصفهان در کتابخانه کهنه کلاسیک

حانا فوراً قبیل المغرب تم اسریت من هنا حة جئت علی حار ی
ہم ہا پور ہوئے مغرب سے پہلے بدوان رات کو ان سے چلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر میں

فی آخر اللیل وكان الباب مستلقا فل قفت ففتحت فطلعت بی
پچھل رات آیا اور دروازہ بنا بیچ نکلا کہ وہاں پہرہ دار ہو گیا ہوں

علی سریری من الامیاء لانی ان اغسل وجهی ویدی فتمت
اپنے تخت پر لیٹ گیا تنکابٹ سے من منڈا سوئیے اور سوراہا میں

ولا اهل عند المسافر منه فسا ابظن احد من منامي خوفاً
اور نیند سے شیریں زیادہ نزدیک ہر آنکھ کو کئی چیز نہیں ہو یہ کسی نے حکم مارے میرے خوف کے بخلا یا

الاحمر الشمس فتذكرت وقمت واغتسلت واصلیت وجئت
جگر پیش آنا بنے بہرین لگا اور کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا اور تار پری اور آئین

فی حضر تکم س الیوم انت این کنت یا ولد جری یا سیدی کنت
تم اس حضور میں آج کل تک تو کہاں تھا اور بکے اسی صاحب

ذهبت الی الصحر افاشتدت الشمس وقت الهاجرة فجلست
من جگہ کھڑن گیتا اوپر کے وقت آفتاب کا پیش آمد نہی ہر جگہ میں

لاستظل تحت شجرة فحانت صلوۃ الظہر فالتفت الی الماء فلم
نہیں آکر رخت کے پہر وقت ظہر کی نماز کا کیا میں نے پانی کو تلاش کیا تو

اجل فرأینا جینا کتجری قلباً فغرت خادعی بین دلیین ساء
جگہ پر دیکھا کہ آگ کے شعلہ ہمارے ہی تہ توڑا ہر دھڑکے نے جو سے تھوڑا تھوڑا پانی آیا

فایر الی الیلا حتی اجتمع فی الاضاء شری من الماء فغسلت وجهی ید یدی
پھر آگ کے شعلہ وار پانی کو لے کر آگیا جو گیا چہرہ میں نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وقوضیت واصلیت س یا مولانا کنت ذہبت لقصا الحاجة
اور وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے اے مولانا میں واسطے قصا حاجت کے گیا تھا

۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بہو عادیں ہیں نہ سزاوار ہوں، ہاں حکم پر میرا کیا میں تو یہ امر مانگتا

نورانیہ سے کہہ دو کہ خلیفہ اور پھر

اور حکم دست کی اور نیکو کار مسافر بابا اور حنفیہ یہ کہہ دے چوبہ و چپہ و ن

که در این کتاب، از هر یک از اینها که در این کتاب است،

[illegible]

اربعه مئین و نیم بنات هر کوم درهما انفقست و غیر الدار

چار باب اور بائیس بیانیہ

جہود سرگرم اہمیت ملی نمبر لاہور اس است علی حسین الہ آباد

عَاخِذْ بِالْحَبْلِ الَّتِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَافٍ لَكُمْ مِنْهُ

امام بہتر کردی کہ خدا را شکر اسجد آدمی پرہیزگار پیش خدا را سلام

لأن كثير من المجلس لم يجالسوا فيه جرياً من صحبه إلا عيبه

تَكُنْ لَكَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

زیرِ قلم: فیروز کے لیے

عليه لن يصبر عليه **ولا تتقن بما لو هت فريما** ، نطق اللسان

اوسداسية تقول استغفر الله في كل وقت انتصف الليل والسماء
يا حبيب من ذكركم في خلاصتكم انما وشدت كذا وحرمت هذا اورماز نيز

رأس الخطيات من رأيت ملا شهود كيف حاله جبر لايسال
 گناہوں کی جڑوں تو نے کیا کہ ظاہر دکا کیا حال جو کسی کے سوال کیا

الناس ورأيتاه في بعض أسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهرها
 انسان میں سے میں نے ایک کیمیا کی کتاب کو لکھا کہ اس کا گناہ گویا پر سوار تھا

الفرس فلايسال احداً ايناً وله اياه حتى نزل من الفرس على الارض
 کسی سے سوال کیا کہ اسے اونکو اور سوار سے پہانک گویا سے زمین پر اترے

واخذ السوط ثم ركب من أمش رسول الله صلى الله عليه وسلم
 اور کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چوایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يد امرأة حين البيعة جبر لا لامش ايديهم قطو كان لا يصلي
 ایک عورت کی بیعت کے وقت نہ نہ سوار تو تھے ان کی ہاتھ نہیں چھوئے اور عورت نے نماز نہیں کی

النساء انما كان يبايعهم بالكلام من وراء الحجاب من المبايعه
 اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے والے کلام مبارک کے پتھر پیچھے سے بیعت کرتی

واخذ التلقين والارشاد من المشايخ الكبار كيف حالها
 اور تلقین یعنی اور ارشاد حاصل کرنا اس کے حال کیا جو

سبع سنة سنينة لا يد الطالب الحق من ادب كامل واستاذ
 سات برس روٹن ہو طالب خدا کو خدا ورجو ادیب کامل اور استاذ

وهو شد حامل يعل به افات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد
 اور وہ شد بر بارست کہ گناہوں سے وہ اوسلو پیرایان نفس اور تہ کارنی کاموں کی جبکہ مل جائے

مثل هذا المرشد فليصحب وليتأدب بأدابه ليسم الفيضان
 اس صفت نامرشد چاہیے کہ اسکو صحبت اختیار کرے اور نکلا اتباع کرے تاکہ بوجھے فیضان

من باطنه الى باطنه كسر ارجيقتبس من سراج و يترك هواه
 اونکو باطن سے لوگے باطن کی طرف سے کھینچے اور چاندی روشن ہو جائیگی اور چوڑی اپنی خواہش

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

اول
دون
مندان
مکمل
نقص
دفعه

وارادته و اطاعتهم فان التسليم له تسليم لله و لرسوله صلى الله عليه
اورادو کچھ اہل حق تعالیٰ اطاعت پر کرتا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

و سلم من لم یکن له استاذ کامل و مرشد متقی فکیف حالہ
و سلم کی جو جب کہ اس کے پاس کوئی استاذ کامل اور مرشد پرہیزگار نہ ہو تو اس کا حال

کثیرۃ بنت بتفسہا من غیر فائزین فانہا تفرق ولا تتم و قلنا نعم
بسیار وقت کی طرح جو غیر فائزین کے بتفسہ سے فائز نہیں ہوتا وہاں تفرق ہوتا ہے اور نہ ہی وہ تکمیل پا سکتا ہے اور ہم نے کہا ہاں

و لا شجار التي فی البوادی و الجبال لکن لا یكون لها و فاکتھا اطعم
اور نہ اون شجروں کے جو پہاڑوں اور بوادیوں میں ہوتی ہیں لیکن ان کے پاس نہ کوئی دکان ہے نہ کوئی دکان

فی کتبہ البساتین فمن لم یکن له الاستاذ فاستاذہ الشیطان
ان کی کتابوں کے باغوں میں اس لیے کہ اگر کوئی اس کا استاذ نہ ہو تو شیطان اس کا استاذ ہوگا

اسی حال الدخول فی الصلوة السنۃ او بالفرض جہ بالسنة من
اسی حال داخل ہونا نماز میں سنہ کے ساتھ یا فرض کے ساتھ جہاں سنہ کے ساتھ

اخطات جہ بالفرض من اخطات بل قل لہا لان و غیر لیدین
اخطا کرنے والے جہاں فرض کے ساتھ اخطا کرتا ہے بلکہ کہہ دیجئے کہ اس کے پاس ہے اور نہ ہی اس کے پاس

سنۃ و التکبیر فرجی جہا حق ہو ما قبل من سنۃ
سنہ اور تکیبہ فرجی جہاں حق ہو ما قبل سنہ کے ساتھ

عصفو سقط فی قلبہ علی الشاہد فیہ اللہ المرقی و ہل یوکلان ام لا
ایک چلا گیا اور اس کے دل میں اللہ کا شہادہ تھا کہ اللہ بڑا رحیم ہے اور کیا اس کو دیکھنا ہے کہ اس کو

جہ لا یوکلان من انت خاط جہ بل یوکلان من انت خاط
جہاں لا یوکلان اس کے پاس نہ ہے بلکہ اس کے پاس ہے کہ اس کو دیکھنا ہے کہ اس کو

بل ان کان اللہ مطبوخا قبل سقوطہ لہ فیہ اللہ المرقی و ہل یوکلان ام لا
بلکہ اگر اللہ پہلے ہی مطبوخ ہو گیا ہوتا تو اس کے دل میں اللہ کا شہادہ تھا کہ اللہ بڑا رحیم ہے اور کیا اس کو دیکھنا ہے کہ اس کو

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰

وَيُؤْكَلُ وَيُزْمَى الْمَرْقَةُ وَالْأَيْرُمَى الْعَصْفُورُ وَاللَّحْمُ وَالْمَرْقُ جَرْنَمٌ حَبِيرٌ

اور کھایا جاتا اور زخم پر دبا جاتا اور مرغ چڑیا اور گوشت اور شوربا پیٹکا جاتا اور رت بڑ

مَنْ أَنْظَرَ هَذَا رَجُلًا عَرَبِيًّا أَنَا أَحِبُّهُ جَرْحُ الْعَرَبِ مِنَ الْإِيْزَانِ

کون سے عربیوں کو میں نے دیکھا کہ ان کی دھت گتیاں ہیں (اور عربیوں کو دیکھا کہ ان کی دھت گتیاں ہیں)

نَسْ نَسْهَا دَالُ الْكِبَرِ الْيَسْرُ جَرُّهُ جِهَادُ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ وَالْزُّنْدِ

نفس کا کبر کی پختگی اور جہاد نفس اور شیطان اور دنیا

وَالْمَحْرَمَاتُ نَسْ عَظْمِي مَا يَنْفَعُنِي جَرُّ مِيرَاثِ الْعَلِيِّ خَيْرٌ مِنْ دِرْهَمٍ

اور محرمات سے بچنا اور عظمیٰ جو مجھے نفع دے میراث علیؑ سے دیر

الذَّهَبِ وَالْفُضَّةِ وَعَلَّمَ أَحَدُ يَثِ خَيْرٌ مِنَ اللُّوْلُؤِ وَمِنْ الدُّنْيَا

سونا اور چاندی اور علم ایک شخص کا دھن سے اور دنیا سے

وَمَا قِيَّهَا وَمِنْ السَّمَاءِ وَمَا سَلَّهَا مَنْ خَلَقَ الْكَوْكَبَ

اور جو زمین پر اور آسمان سے اور جو اوستہ پر خدائی کرے

يَمْشِي وَخَلْفَهُ وَقَدْ أَمَّهُ اَرْبَعَةٌ اَوْ خَمْسَةٌ مِنْ مَتَابِعِهِ وَمَعَهُ

جاتا اور پیچھے اس کے اور چار یا پانچ ایک اور پیچھے اور اس کے ساتھ

تُرْطُطِيسٌ وَخُبْرَةٌ وَقَلَمٌ وَاجْزَاءُ كُتُبٍ يَدُورُ بِهَا عَلَى الصُّبْحِيِّ الشَّامِ

اور تروتیسیس اور خبر اور قلم اور کتابوں کے اجزاء جو صبح و شام اس کے ساتھ

دَالِ الشَّيْخِ وَالْجَوْزِ بِلِسْتِ كَلِمَةٍ تَخْرُجُ مِنْ شَفْتَيْهِ لَا يَعْرِفُ مَا يَجُوزُ

دال شیخ اور جوز کی لیسٹ کلمہ کی جو اس کے شفتوں سے نکلتی ہے وہ نہیں جانتا کہ جو

مِمَّا لَا جَوْزَ مِنْ يَأْتِيهِ زَاكُ الدَّمَاءِ وَالسُّوَالِ مِنَ اَلْهَسْبِجَانَةِ

اور جو دھن سے نہیں آتا اور دھن سے نہ آتا اور سوال سے نہ آتا اور ہسبجانہ

كَيْفَ جَرَّ اللَّهُ بَغْضَبَ أَنْ تَكُنْ سَوَالُهُ وَابْنُهُ أَدَمُ حِينَ تَسْأَلُ

کیسے جلا کر اللہ نے بغض کیا کہ تو اس کا سوال کرے اور ابن آدم جب کہ تو اس کا سوال کرے

هذه نسخة من كتاب

سب سے مراد مس ماں ایتھم فی حصن النواہب فی دہلی

خُذْ خَالِيَةَ الْقِيَمَةِ وَدَاسِرًا مَمْلُوءَةً مِنَ الشَّعِيرِ وَالْأَرْضِ وَاللَّحْمِ وَالسَّمَنِ
بِشْتِ قِيَمَتِي بَرَاهُ جَو اَوْرُجَاوَل اَوْرُجُوشْتِ اَوْرُكِي

كل التور والصلوات الذم كسب الى المسجد جزمه النبي صلى الله عليه وآله وسلم

نظراً لثوماء لا بصلاس یا شیخ الزکاء ما اتقوا فی شرب الدخان ای
 از شرب خلص هور شایع از شیخ زما که کما کہتہ ہو تماکو کے پینے میں

مسجد منوعاً لکل التعم والبصل فما لادی النابین الملائمة
مسجد کا تو منع ہے بسن اور پیاز کے مزین کو اسلئے دفع کیے اس حدیث آدمی اور ملائکہ کے

قصص راحۃ الدخان التي هي الكرم من راحۃ التوم والبصل اولی
پان ساتہ ہونے کا کوئی جو بدستوری لکھ کر اور پان کی دھو سے بہت

واحب وانتم تعلم ان البصل والتوم من الاغذية يقر الدخان
اور جو بولہ ہوگا اور تو جانتا ہو کہ پان اور لکھ کر کما کما پان پانی اور تاکو

ليس كذلك من سيدي رجل كان يشرب الخمر وهذا
نہایت غریبی اور صاحب ایک آدمی شہرہ آفاقا

الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم عرض هل يجوز
تاکو کہ رائج اور کابینا ہمایون میں بہتوبہ کی ہمارے ہاں پان پانی آیا اور کبھی بھاری

شربهم ايجز لا ياولد كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام
اور انہوں نے کابینا اور لکھ کر کہیے بائز ہو اور وہ حرام ہی اور حرام میں شفا نہیں ہے

وان مات في ذلك المرض لم يشرب لا يات شربا يفتاب من
نور اگر مر گیا اسی مرض میں اور انکو نہ پیا گنہگار نہ ہوا بلکہ ثواب پاوگا

اصدا بشنا الخمر حتى خفنا الموت من الخمر ببرد والها الماء
تہکو تب لاحق ہونی کہ کچھ موت کا خوف ہوا کر کے کہ مارتے اور تب واسطے ٹھنڈا پانی کرے

في القرب ثم صوبوا منها عليكم بين اذاني الفجر اذ كره اليه الله
مشکوکہ نہیں بعد ازاں کشیدہ روئے آواز سے اور اذان اور کبیر غار صبح کے درمیان اور نام نہ اٹھاو

عليس الحجامة في سبع عشرة واثم عشرة واحد عشر
اور کبھی اور سیکل کبھی پانی شہر میں در اوینسویں اور اکتیسویں

كيف جبرهي شفاء من كل داء والحجامة على الرق دواء
کیسا ہی شفا ہی ہر بیماری سے اور سیکل کبھی کبھی ہمارے

على الشبع داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت يا ايها
کہاں کہاں کے بعد بیماری اور بُرا ہی بد اور سیکل کو اور سیکل کو پان پانی

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سبح يا بني الليل طویل ولا تقصره بمقامك والنهار

اور شب کو طویل نہ کرنا اور دن کو مختصر نہ کرنا

فلا تكثره باثامك من زديج يا بني أو صيكت بتقوى الله

اور نہ زیادہ کرنا اپنے گناہوں سے زدیج یا بیٹو اور صیکت بتقوی اللہ

العزيز العارم وكثرة الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة

بالبيل والناس نيام وبثينة الطعام وقلة المنام وقلة الحكم

اور بیل و انسان نیام و بٹینہ طعام و قلیل منام و قلیل حکم

والجبر لا نام وترتفع الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من

الانام وترتفع الجحاسة مع السفهاء والمجاكين والعوام ودوام

الجحاسة مع الصالحين والعلماء الكرام من زديج جرب

ولا ظمير الشيب والظن العيب فوا ويلاد لا ادرى ما

في الغيب من زديج المعدة بيت الداء والحمية من اس

طوبى لمن زديج ياولد انصر اخا له ظان ان امره

طوبی کے لئے جس کو زدیج ہو اور پیدا ہو اس کا دوست ہو کہ ظن کرے کہ اس کا

امر طوبی کے لئے ہے

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

پس انی برباب آئے اور پہرے لگی رہے یہی اویس کے اور رسول

الکَلَابُ السُّلْبُ اِذَا دُعِيَ حَضَرَ اِذَا شَرَجْنَا نَزَلَ سِیَّسَ الْیَوْمَ

سأيت عجيباً من هذا المولوي جرم و ما عوس رأيت اليوم
اس مولوی سے میں نے ایک عجیب کی بات دیکھی ہے اور وہ یہ ہے

كان يمر بسكة وقت الهاجرة فالتقى علياً من سحر بيت رما
ایک کوچہ میں دو بچے وقت کا اجاگاتا تھا پہر ایک جویت سے اوپر راگتے تھے

فتغير فقائه وتلامذه وسطوا السنتم على الملقى فبقا لا تقو
پس اس کے دوست اور شاگرد بول گئے اور ایک کے پیچھے اسے یہ اون لوگوں نے اپنی زبانیں بولیں یہ تو بچے تھے

شيأ كنت مستحقاً ان يصب علي النار فصور علي الرما
میں سزاوار تھا اس کا کہ مہمپر رگ پینکلی جاتی پہر صلاحیت کی گئی تھی پہر راگتے

جركيف وهم من الاقفاء الاصفياء والاخفاء من شريعت
کیون نہ ہو اور وہ متقیوں اور صاحب الطہون سے تھے

الاسلام الى متى تكون جرك شريعتاً مؤبداً الى يوم الدين
اسلام کیسے کب تک رہے گی ہماری شریعت ہمیشہ جوتا قیامت

جميع شرايع النبيين من مولانا كفيدي مختصم الملا على الجركم
سب نبیوں کی شریعتوں کی مولانا کس چیز میں مختصم بحث کرتے ہیں کلمات میں

من ما هن جرم مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد
کلمات کیا ہیں بیرون چلنا طہن جماعت نماز اور مسجدوں میں بیٹنا

بعد الصلوات والاسباغ الوضوء حين الكرمات من الدرجات
بعد نمازوں کے اور تمام کرنا وضو کا وقت کرمات کے درجات

ما هن جرم اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس
کیا ہر کھانا دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات میں اور آدمی

نيام من مكتوب في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب
سوت ہوں مکتوب فی الانجیل عبدي اذکر میں جبہ تو غصہ کرتے

مکتوب فی الانجیل
عبدی اذکر میں
جبہ تو غصہ کرتے
سوت ہوں

20

تین شخص مگر وقت: افغ ہونے تین چیزوں کے
 ۱) وقت غصہ کے اور ۲) لہجہ
 وقت لڑائی کے

وقت پیش آنے حاجت کے اوسکے طرف اور وقت مصیبت کے مانا حق پر فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم آمن يوم يصدر العباد

[illegible]

اوس میں سنگر دو فرشتے اترتے ہیں ایک انورہ ہاتھ کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خرچ کریمو اے کے گواراؤ سکا بدلا

يَقُولُ الْآخِرُ اللَّهُمَّ اعْطِ مُسَكِّنًا نَافِعًا نِعْمَ صَحْبُهُمْ أَنْتَ مَوْلَانَا

ابو موسیٰ اشعر یا اللہ عطا فرما میں جو ہمارے او سے ہاں میں

عمر و قضا کیون نہاد قبول کرتے ہو

نقد و تحریف بیست و یکمین فصل - هذا الجود سر جلال الزمان میرزا

... ..

نصیب ہر سہادت : منافع کرنا مال کا اور مال نصیب نہ دشمن یعنی کیونکہ وہ

فجأة لا يبره من حال المتكبرين في جبرق الحديث لا يدخل الجنة

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں کی تھی کہ اس نے میری طرف سے کیا کیا تھا۔

جس کے بارے میں ایک ذرا کے شکریہ ہوگا مولانا بیگم آدمی

فَمَا السَّبِيلُ يَا نَاصِرَ الْإِسْلَامِ بِرِاسْتِقْرَاضِ الْجَمِيعِ حَوَائِجِكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ
پس کیا راہ ہے یا ناصر الاسلام بر استقراض الجمیع حوائجک یا عبد الرحمن

فَمَا أَقْبَضَ دِينَكَ بِمَا لَقِيتُنَا كَمَا سَيَازِيدُ الْإِبْرَاقُ لَمَّا
 بَدَا لَوْنُهُ أَكْبَرُ أَهْلًا قَرْضِ أَهْلِ مَالٍ سَ جُوكِ هُوَ
 اے زبیر! ہیرا تو نے کیوں

تختہ صحبۃ الاشرار سید ی عبد الغفار لان صحبۃ الشہداء
انتقامک نصرت بروئی اوسو امیر عبدالغفار کیونکہ صحبت بروئی

تورث حسن الظن بالآخرين من هذا الرجل سوء الظن ان شاء
 جید کرتی ہو بیکے ناگمان چہرہ کی طرف = آدمی بدی میں مبتلا ہو کر رہے

لا یتحسن الوضوء **یا شیطان** حسن الظن من الایمان من آفل
 ابی طرح و منو نہیں کرتا
 نیک گفتار کرنا اور ایمان سے جوڑ کر کتابت ہون
 او سلطان

لَا يَأِيُّهَا الطَّيِّبُ أَحْجِيبْ إِنْ النُّفْسَ وَالشَّيْطَانَ لَهَا فِي الْأَفْوَاجِ

شہانِ جمیٹ جریا اخی خُذ ما صفا و دَع ما کدر فِی انظر ما ظہر
ایک عیسان و جو صاف ہو اختیار کرو اور میلہ جو کدر و اور جو ظاہر ہو لکھو

وَاسْتَرْمَسْتُمْ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْحَاسِوِ وَالْجَاسِوِ
اور جو چنبا ہو پہاڑ درمیان حاسو اور جاسو کی فرق ہو

الجاسوس بالجاسوس هو منتجع عورات الغيرة الجاسوس بالحاء
 جاسوس جاسوس ود جاسوس لاہی غیر کی بیوی کا اور جاسوس جاسوس

مُتَحَصِّنُ الْخَيْرِ وَفِيهِ لَا ضَيْرُ مِمَّا أَعْطَاكَ أَنْ لَا تَحْشَسَ عَنْ عَيْبِهِ

سلا
 برسان مایوی
 نسبت کری ۱۱
 متع
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الغیر ان لا تجسست عیوب نفسا فلاحیرہ نفوس باللہ من
 اور اگر جستجو کی تو سنے بیرون نفس اپنے کہ چس نہیں پیری میں بنا و انگنا جان سالت اللہ کے
 شررها و فجورها و غورها اس العیبت ماکھی جہ ان تذکرہ خالک ہما
 اوکی بریلون اور بدین اور غور سے غیبت کیا ہے یہ کہ ذکر کرے تو اپنے ہائی کا جو
 دکرہ فان کان فیہ فقد لا غتہ بہ وان لم یکن فیہ فقد بہتہ
 اوسے براسلم تو پوس اگر اوس میں ہوسے وہ میں تحقیق اور غیبت ہی اور اگر کوسے اوس میں اوس تو نے اوس پرستان کیا ہے
 من ان قطع فی هذا الدیاب اسچی فاکل الفخز یکون حلالا جہ
 مگر زندہ مرغ کے بانچے کاٹ گئے بہ کمانا سان کا ملال ہو
 لایا لالا لاس رجل هو مصل لکن ذی الانسان بالکد
 نہ او لالا نہیں نہیں ایک آدمی غازی ہو لیکن ایذا دیتا ہو آدمی کو اتہ
 او اللسان ان ذکر بما فیہ او اعلم بہ السلطان کی یزجرہ فیہ
 یا زبان کے ساتہ اگر ذکر کیا جاوے جو امین یا نہ ہر جاوے او کی بادشاہ کو تو کہ تمبیہ کرے او کی آدمین کا آہ
 جہ لاس من ہم یجوزوا غیبتہم جہ الامام الجار و الفاسق
 نہیں کسی غیبت جائز ہو بارشاد نظام اور فاسق کی
 المعلن بفسقه والمبتدع الذی بدعوا الناس الی بدعتہ
 جو معلن ہو بفسق و بدعت کو آدمی جو بدعت کرے جو کہ آدمی کو بدعت کرے اپنی بدعت کی طرف
 من جنتک لتذکر فی جہ اذ ذکرتک ان تطرح عن لسانک ذکر
 یا امین یہ بیان ناگو تو مجھے نصیحت کرے میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جو بولے اپنی زبان سے ذکر
 الخلق بالمساوی سوانہ کان ذکر الا علی او الا ذلی او المساوی
 خلق کا ساتھ ہو کہ بنا ہو کہ جو سے ذکر بزرگ یا خود یا بار بار اس کا ذکر
 من مالک لا تلعن علی یزید علی ما یستحقہ جہ الامام
 کہ میں نہیں یزید پر لعنت کرتا ہوں اس پر وہ جو اس کا سزا دلا ہو جو بھگت کی

جبر الشرف بأفضل والأدب بالأصل والنسب من شراف
فصل اورادب سے نہ مائد اصل اور شرافت فائدہ کے

۷
مجلس ششمین
روز دوشنبه
فصل پنجم
در بیان حال و احوال
و سبب خروج از زندان

یوسف وفي الحديث التجار هم الفجارس لم يروا قد احل الله البيع
تجار کو کہی بدکار ہیں کہیں اور بھین ملال کیا خدا نے بیع کو

1

ج لانہم یحلفون فیاً ثمون ویتحذرون فیکذبون س اسألك
 کیونکہ تاجروں کے قسمیں کھاتے ہیں اگر کسی کو دیکھیں اور بیان کرتے ہیں بہتر قسم دیتے ہیں

یا ایہا الحکیم الما ہذا اصل الباطن صل الظاہر صل نعم یا ایہ
 اے حکیم وانا پرکھو باطن تک یہو ظاہر چاہیو ان اویہا

کل اناء یرثہ بما فیہ والانسان یرثہ بما فیہ س
 ہر برتن سے ٹھکانا ہر جو اس میں ہے اور آدمی سے ٹھکانا ہر جو اس میں ہے اپنے اندر سے

حُضِرَ السَّمَاءُ مِنْ اِثْنِ عَشَرَ سَحَابًا تَحْتَ الْأَرْضِ السَّفَلِ تَحْتَ الثُّورِ
 سبزی آسمان کی گنجائش ہے دس چھتیس تھوڑے تھوڑے جو نیچے زمین کے نیچے گائی کے نیچے

س یا معاشر الطلبة الادیاء لَمْ یُجْعَلِ السَّمَاءُ خَضِرًا ج
 اے دنیا کے طلباء اور دنیا کے دوستوں آسمان کو نہیں بنایا گیا جو آسمان سبز

لأن النظر إلى الخضرة يقوئ البصر في الحكمة وفعل الحکیم لا یخلو
 اس لیے کہ دیکھنا سبزی کو قوت بخشنے والی کو مضبوط کرتی ہے حکمت میں اور فعل حکیم کا خالی

عن الحکمة س قلب منشر الحزن وضعف البصر یا ابی الحسن
 حکمت سے نہیں ہوتا ہے دل بکھلنے کا سبب میرا دل بکھل رہا ہے اور ضعف بصر ہے اے ابوالحسن

ج ثلاثة یجلون البصر ویذہبن عن القلب الحزن + الماء
 تین چیزیں کہ روشن کرتی ہیں آنکھ کو اور کوئی چیز دل سے رنج پانی اور

الخضراوات والوجہ الحسن + س حضور النساء والمساجد
 سبزی اور چہرہ خوبصورت آقا عورتوں کا مسجدیں

یحوز ج لا یرى یجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد
 جائز ہے نہیں بلکہ واجب ہے ممانعت کرنا عورتوں کا جماعتوں سے اور مسجدوں میں آنے سے

للصلوة وغیرہا س اکان رسول الله صلی الله علیہ وسلم
 نماز کے واسطے اور سوا اس کے کیا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

۴
 من حیث
 ۵
 من زوار
 ۶
 من
 الخلیفۃ
 ۷
 من
 ۸
 من
 ۹
 من
 ۱۰
 من
 ۱۱
 من
 ۱۲
 من

یہاں فقہ النسل عند المبیعة جہل قس یدہ الشریفة یداجرة
عورت کا صاف کر کے وقت بہت کے نہیں چہا ست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عورت

اجنبیہ قطع عند المبیعة او غیرہا س یا ابت للعلماء التي
غیر وائے بہت کے وقت یا سوال کے اگر باب عامہ جیساکہ

اتخذها العلماء واهل العساكر والملابس التي اتخذها العوام
اور لکھو اختیار کیا جو علم اور لشکر والوں نے جنکو اختیار کیا جو عوام

وانشئوا من كيفة حالها جریا ولد جميعها مباحة وليس فيها
انہ اس کے اوکا حال کو کر کے اور لڑکے و سب بچے میں اور نہیں جی اوس میں

تشی یوافق السنة الا القليل من في بدعة جہل لان البدعة
کونے سے متوافق اگر تھوڑی بدعت بہت میں نہ کیونکہ بدعت

هي الفحشاء المحترقة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي
اور کام نکال دیا دین میں بر خلاف اس کے کہ تھے اوس پر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والصحابۃ والتابعون وهذه
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعامة ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة
اور عامہ بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہی

في العادة من في مخالفة السنة جہل لان السنة كل فعله
جہل لان کے مخالفت ہی سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہی

تکلیما النبي صلی اللہ علیہ وسلم علی وجه العبادۃ لا العادة
جہل لان کے صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

وم یمن صلی اللہ علیہ وسلم یلبس العامة والثياب المخصوصة
انہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عامہ اور کپڑے مخصوصہ

بیف سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسا ہی بنا دیا ہے۔

[illegible]

عبدالمجید بن عبدالحق

20

١٥٠

۴۰

بسم الله الرحمن الرحيم

7

مجلس

لیو فعلت مثل ما امرتینے اس قدر ہمت اٹھائی جی کہ یہاں
آج کے دن کو میں نے بیساکرل آپ نظر آیا

ہر صاحبِ کتب کو کتب خانہ کی طرف

۴۰ من ایام الدنیا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كهي جرسمة
 ایام دنیا سے التخلیق اور کوہدیا یا اور کے آخر تک کتنی سات
 ۴۱ الالف سنة من مسيرة الارض كلها كهي جرسمة مائة سنة
 ہزار برس میں ساری زمین کے مسافت کتنی ہزار سو برس کی ماہی
 ۴۲ من مسيرة بحر ما هنا كهي جرسمة ثلث مائة سنة من
 مسافتات دریاؤں کی زمین کسی ہزار مسافت میں سو برس کے راک
 ۴۳ والخراب منها جرسمة مائة سنة من والعران جرسمة مائة
 اور ویران زمین سے مسافت سو برس کے ملے تک اور آبادی کتنی ہزار
 ۴۴ سنة من الجن كرسمة جرسمة اثنان قسم روحاني لا يأكل ولا يشرب
 برس کے ایک جن کے قسم میں قسم روحانی کھاتے اور پیتے ہیں
 ۴۵ وقسم يأكل ويشرب فمنهم لهم اجنحة يطرون في الهواء ومنهم حيات
 اور ایک قسم کھاتے اور پیتے ہیں پس زمین سے اونکے لیے باز ہیں اونٹن ہیں ہوا میں اویسے اونٹن جیسا کہ
 ۴۶ وكلاب وعقارب من اللوح المحفوظ من أي شيء هو جرسمة من
 اونکے اور بکھر ہیں لوح محفوظ کس چیز سے ہے
 ۴۷ در قبضاء في الهواء من اين هو جرسمة فوق السماء السابعة من اين
 سفید ہوتی ہے ہوا میں وہ کہاں ہے اوپر ساتویں آسمان کے میں ہے
 ۴۸ سمعت انه من ياقوته حمراء اعلا مفعود بالعرش واسفله
 سنا ہے کہ وہ یاقوت شریف کا ہے اوپر اوسکا جدار ہے عرش ہے اور اسفل اوسکا
 ۴۹ في حجر ملك وقله نور جرسمة هذا ايضا في رواية من كرسمة طول جرسمة
 روشن ہے کی گود میں ہے اور اوسکا قطرہ کا ہے یہ بھی ایک روایت میں ہے او کا طول کتنا ہے
 ۵۰ دابین السماء والارض من وعظا مسير ما بين المشرق والمغرب
 جتنی دستان زمین کے مچ میں ہے اور اسکا عرض جتنا ہے یا درجہ جہاں کے درمیان میں ہے

۶۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰

س اعطني دواتا و قرطاسا و قلنا كتب رقعة بسم الله حم
تھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں کہہ کر ایک خط بسم اللہ

س دفعت الرقعة الى الصدر الاعلى جر دفعها اليه فاخذها
تھے خط دیا صدر اعلیٰ صاحب کو و خط میں اٹھکھو دیا پس اس کو لے لیا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني
اور رونگے اور کہا کہاں میں صاحب اس خط کے میرے عرض کی حوالہ دے گا مسجد میں ہیں

س فما قال لك جر دفع الي صمكة فيها ست مائة روفية
پھر کیا کہا تم کو تھے ایک تمیل دی جس میں چھ سو روپیہ ہیں

وهي هذه س خلق شعر اس المرأة ينجو به يا غلام حلقه مثله
اور وہ یہی ہے عورت کے بالوں کا مونڈنا جاننا اور اس کے اوپر بال مونڈنا اگر اس کا کرنا

وهي حرام كما ان حلق حية الرجل حرام س رأيت ملاك جاله
اور یہ حرام ہے جیسا کہ حلق آدمی کا حرام ہے تو نے ملاک کو دیکھا اس کا کہا جالہ

جر رأيت قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم رجع
میں نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھتا تھا پڑھتے پڑھتے آنسو آئے اور اس کے سینے پر گرنے لگے

فبكى ثم سجد فبكى ثم رفع رأسه فبكى فلورزل كذلك حتى طلعت
اور رونے پھر سجدہ کیا اور رونے پھر اٹھ کر سر اٹھایا اور رونے پس برابر سیدھ کرتے رہے یہاں تک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليل دخل اللص دارى واخذ متاعى
آفتاب مولانا آج کی رات گھسا جو یہ گھر میں اور میرا سب بھرا لیا

جر اخي اشكر لله تعالى لو دخل اللص الى الشيطان قلبك فخذ
بھائی شکریہ اللہ تعالیٰ کا اگر گھر آتا جو میرے شیطان تیرے دل میں ڈالتا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظما لا يؤمنون في قلب
اسباب تیرے توحید کا پس تم کیا کرتے اور وہ عظماء نہیں ہیں جن کے

بسم اللہ
در قلم دو
میں کہہ کر
ایک خط
بسم اللہ
خط دیا
صدر اعلیٰ
صاحب کو
و خط میں
اٹھکھو دیا
پس اس کو
لے لیا
اور رونگے
اور کہا
کہاں میں
صاحب
اس خط کے
میرے عرض
کی حوالہ
دے گا
مسجد میں
ہیں
تھے ایک
تمیل دی
جس میں
چھ سو
روپیہ
ہیں
اور وہ یہی
ہے عورت
کے بالوں
کا مونڈنا
جاننا
اور اس کے
اوپر بال
مونڈنا
اگر اس کا
کرنا
اور یہ
حرام ہے
جیسا کہ
حلق آدمی
کا حرام ہے
تو نے ملاک
کو دیکھا
اس کا
کہا جالہ
میں نے
دیکھا کہ
وہ نماز
پڑھتا
تھا
پڑھتے
پڑھتے
آنسو آئے
اور اس کے
سینے پر
گرنے لگے
اور رونے
پھر
سجدہ
کیا
اور رونے
پھر
اٹھ کر
سر اٹھایا
اور رونے
پس
برابر
سیدھ
کرتے
رہے
یہاں
تک کہ
طلوع
ہوا
آفتاب
مولانا
آج کی
رات
گھسا
جو
یہ
گھر
میں
اور
میرا
سب
بھرا
لیا
بھائی
شکریہ
اللہ
تعالیٰ
کا
اگر
گھر
آتا
جو
میرے
شیطان
تیرے
دل
میں
ڈالتا
اسباب
تیرے
توحید
کا
پس
تم
کیا
کرتے
اور
وہ
عظماء
نہیں
ہیں
جن
کے

مزار

وَالنَّفُوسُ إِذَا خَرَجَتِ الْعِلْمَةُ مِنَ الْقَلْبِ خَلَّتْ وَالْقَلْبُ
اور جان و نین جب نکلتی ہے بات دل سے تو سا جانی ہو زمین

وَإِذَا خَرَجَتْ مِنَ اللِّسَانِ لَمْ يَتَجَاوَزْ لِأَذَانِ سِ اهْلِ الدُّنْيَا
اور جب نکلتی ہو زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا داروں کو

كَيْفَ هُمْ يَا غُلَامُ بِرُكُوكِ الْكُتُبِ لِسَفِينَةِ يُسَارِ هُومٍ وَهَمِّيَا كَيْفَ هُمْ
کیا مثال ہو ای لڑکے جیسے ناول کے پڑھنے والے کہ ان کو بھانے لیے جاتی ہو اور وہ سب سوچتے ہیں کون

مَضَى يُعْجِزُ الْطِبَاءُ بِرُحْمَتِ الْحَقِّ كَيْفَ هُمْ لِمَا قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
بیماری عاجز لڑتی ہو طبیوں کو حماقت کیونکر اس واسطے کہ فرمایا ہو عیسیٰ علیہ السلام نے

عَالِجُ الْأَكْمَةِ وَالْأَبْرَصِ فَأَبْرَأْتَهُمَا وَأَعْيَانِي عِلَاجُ الْإِحْمَقِ
کہ میں نے دوا کی ارسے مادر زاد اور کورم کی پس ان کو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوائے احمق کی

سِ الْعَدْلُ كَيْفَ هُمْ عَدْلُ سَاعَةِ فِي الْحُكُومَةِ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ
انصاف کا کیا حال ہو انصاف الہی کا حکومت میں بہتر ہو عبادت سے

سِتِّينَ سَنَةً سِ مَا تَنْظُرُ وَتَعْجَبُ بِأَرْبَعَةِ أَصْطُرٍ مَكْتُوبَةٍ
ساتھ برس کی کیا دیکھو کہ کہنے کے عجیب کرے چار سطریں لکھی ہوئی ہیں

بِالذَّهَبِ سِ اقْرَأْ أَسْمُجِرَ الزُّرْقِ مَقْسُومُ الْحَرِيصِ عَرْمٍ بِجَمِيلِ
سوئے کے پانی سے پڑھو میں سنو روزی قسمت میں لکھا ہے میں لالچی نے نصیب ہو انجوس

مَذْمُومٌ أَحْسُوْهُ مَقْسُومُ الْإِدْبِ وَالْعِلْمُ كَيْفَ هُمْ يَبْلُغُ بِصَاحِبِهِ
نیراہی آدمی بجا نوا لامنت ممکن ہو ادب اور علم کیسا ہوتا ہو جو نیچا نامی علوم و ادب کے کو

الشَّرَفِ وَإِنْ كَانَ دُنْيَا وَالْعَرُوانَ كَانَ ذَلِيلًا وَالْمَهَابَةِ وَإِنْ كَانَ
بزرگی ہو گو کہ وہ نالائق ہو اور عزت ہو گو کہ وہ غوار ہو اور عیب ہو اگرچہ وہ

رَخِيلاً وَالْغِنَى وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا وَالسُّودَ كَانَ حَقِيرًا وَالْكَرَامَةَ
کینہ ہو اور نواکری ہو اور اگرچہ وہ فقیر ہو اور سیاہی ہو اور اگرچہ وہ کم عزت ہو اور بزرگی ہو

۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

بہارِ ناز ۱۱۱

وان كان سفيهاً والمحبة وان كان كريهاً س هذا رجل يأتي

اگر چہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگر چہ وہ برصورت ہووے

عندك وبينه وبينك عداوة ج نعم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان میں کہ عداوت ہوئی تھی قبل اس کے

عداوة قليلة من ثلثة اشياء قليلة كثير من المرض النافر والعدا

معاوتہ تھوڑا سی تین چیزیں تھوڑی سی بڑی بہت سے بیماری اور عداوت

من فلان كيف خرج من حارة ج استيقظ ثم توضأ من ركوة

میں سے کس طرح نکلا اچانک سے جاگا پھر وضو کیا ایک آنکھ سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل القيص

کہاں کے سامنے تھا پھر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پاجامہ اور کڑا

والجبة والتاج وقيم بعامة خضراء وركب حلت من عنابه

اور بچہ اور ٹوپی اور عمامہ باندھا عامانہ سبز اور سواری پہنے اپنے سوکے انوکھے درخت کے پتے

ومعه الف وثلث مائة وخمسون من الرجال النساء والولك

اور ٹوٹکے ساتھ ایک سو اور تین سو و پچاس آدمی عورتیں اور لڑکیاں

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملاحمو معه و

میں سے اشراف مسلمانوں میں سے میرے بھائی کے مال کے ملاحمو کے ساتھ اور

كيف اعتقادهم به ج سیدی ما اقول كيف حالهم لا يصق

کیسا اعتقاد ہو اسکا اور کتنا معتقد کیا کہوں کہ کیا ہو حال انکا نہیں سمجھتا

ملا بصاقا الا ابتدره لا يد لك به من وقع في يده مراسه وعينيه

تھا تھوک ملا بلکہ ابتداء سے نہ دلا کہ وہ اس کے ہاتھ میں پڑ گیا اور اس کے آنکھوں میں

وجهته وقلبه وصدرة وظهره وجلدة تدر كاه وتيمنا ولا يسقط

اور ماتھے اور دل اور چہرے اور پیٹ پر اور ہاتھ اور سانس اور تھکنا اور نہ پڑتا

اور اگرچہ وہ بیوقوف ہووے اور محبت پر اگرچہ وہ برصورت ہووے

三

—

一
 二
 三

10

10

10

3

3

ایضاً

مجلس

۱۲

۱۰۰

۱۲

فَاثَرُهُ فُوجَتْ وَاَنَا غَضَبَانِ فَلَا سِرَافِي تَسْمُو قَالَا تَغْضِيْلِي خَاشِ

ایکھا ہر لوگوں اور مجھے غصہ تھا میں جب دیکھا مجھے مسکراتے اور فرمایا غصہ نہ ہو اور غایت کی ضرورت

وَأَعْلَمُ أَنَّكَ إِذَا لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَكُونَ آمِنًا عَلَى فِرَاقَةٍ فَكَيْفَ تَكُونُ آمِنًا

اور جان تو کہ جبکہ اس قدرت میں کہ ہوتو انتظار جو سپر پس کیونکر ہو گا تو امین

عَلَى الدَّعِيَةِ وَالْأَسْمِ الْأَعْظَمِ نَحْمُ نَحْبُ خَفَاءُ الدَّعِيَةِ عَنْ الْفَاسِقِ

دعاؤں اور اسم اعظم پر ان واجب ہوتا ہے چھانا دعاؤں فاسق

وَالْعَاصِي لِيُثَلِّجَ لَهَا مَرَجًا لِلْعَرَبِ عَلَى سَطَرٍ لِعَاصِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

اور گنہگار سے تاکہ ذکر سے دعاؤں کو سبزی جو پھینکے گناہوں کی چھتوں پر انبیاء

الْمُسْلِمِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْكَمَلُ كُلُّهُمْ نَوَابِهَ وَوُزَرَءُ وَخُلَفَاءُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ

مسلمین اور اولیاء کاملین سب کے نائب اور وزیر اور خلیفہ ہیں صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِرَحْمَةٍ مِمَّنْ أَنْفَأَ مِنْ نَوَابِهِ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنْ فَيْضِ نَحْوِي حَدِيثٌ

وہم کہ ان میں تو خدا سے پیدا ہوا اور اس کے کون سے ہمارے فیض تو ہے حدیث ہے

بِحَقِّهِمْ فَهُوَ الْمَقَامُ وَالْجَنَسُ الْعَالِي وَمَا عَدَاةُ الْمُؤَخَّرِ الْإِتْقَانِ

ان پر ان کے مقام اور جنس عالی ہیں اور اس واسطے صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤخر و پیشہ آفتاب

عَلَيْهِ مَا يَنْفَعُ بِهِ جَرَّ لَا تَكُنْ رَطْبًا تَعْصُرُهُ لَا يَأْسَافُ تَكُنْ خَيْرًا لِمَنْ سَمِعَ

مجھ سے کہ جس سے ایسی بات جو نفع کرے مت کہ وہ ایسا نام نہ کہ نہ دیکھ جاوے اور ایسا نہ کہ نہ کہو تو بے جاوے اور یہاں ہونے چاہا

أَوْ سَاطِطًا مِمَّنْ نَزَلَتْ فِيهِمْ نَكْرًا مَلَأَتْهُ بِاللَّيْلِ حَسَنٌ لِيُجِيرَهُ بِالْجَنَّةِ

بچے والا کام میں اور نصیحت نہ کرے جسکی زیادہ ہوگی ناز رات میں اور اس کا چاہو گا کہ بچے ان کے

وَهَذَا مِنْ حَدِيثِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور یہ حدیث میں آیا ہے سردار پاک گو گوئے رحمت سے اللہ ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

مِمَّنْ مَا بِالْأَتَمِّجِدِينَ يَكُونُونَ أَحْسَنَ النَّاسِ عَلَى أَمَلِ الصُّورِ

کیا حال نہ شہدوں کو گوئے کہ ہوتے ہیں گوئے بڑے حسین اور چھہ تمہیں صورت پر

وتتور وبقی القیامۃ یکون وجوہہم من انار الوضوء والسجود کا قبول الملک اور کیا بلکہ تین اور تیاست کہ کن ہو گئے مگر ان کے وضو کے اثر سے اور یہ کہ جس طرح ہم نے ملکہ

قلت لك يا أبا عبد الله آية اجتماع حروف العجم التسعة والعشرون
 كدوا مرة فلكم خلاصكم خلاصه آكلوا من الثمرات كما يحبهم من حروف تلوكم اذ تسمعون

فِيهَا جَنَّةٌ وَمِنْهَا رِجَالٌ يَلْعَنُونَ فِيهَا كَلْبٌ لَّهُ اُذُنَانِ وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ الصَّلَاحَ لِلَّذِينَ يَلْعَنُونَ فِيهَا كَلْبٌ لَّهُ اُذُنَانِ وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ الصَّلَاحَ لِلَّذِينَ يَلْعَنُونَ فِيهَا كَلْبٌ لَّهُ اُذُنَانِ

وَمَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَّا لِيُتْرَكُوا يَأْتِيَهُمْ رَبُّهُمْ فَأَنبَأَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ

الجزء اعظم في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى

لَمْ أَنْزِلْ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْإِيمَانِ نُصْرًا وَلَا آيَةً وَلَيْسَ بِهِمَا

آية فيها حروف العجم من دعا الله بها استجيب له من البرجامة

مرآة الهيچر ظم عرفه مفصل الاصابه بهم ابراجهم وما بين العقدتين

یسمی راجبہ جمعہا رواجب فاکل اصم برجمتان وتکث رواجب

امام رضا راجعہ بمع اوسکی رواج بہر پس ہر اوسکی میں دو برجہ اور تین رواج بہرین

اور انگلوئٹ کے واسطے ایک برہمہ اور دورا حبیبین اور پاجیہ آدمی کو کہ صاف رکے اپنے برہم کو

جگر نصیحت کیجیے بہائیوں لگانا دل کا مباح چیز نہیں لاتا ہی انہی کا

پیر اندھیا! پس کیا حال ہوگا جب تم ہو ٹوٹے ہوئے حرام کے دریاؤں میں

حاجان مومنین کی کیونکر شکستیں ہوتی ہیں؟

میشک سے ابور و کاکی جان کو نکر حکمت ہر غلطی ہر مانند کباب کی سیخ کے

گھٹلے سے اور دو گنا کمزور نام کھٹ اور کمزور کا خٹ سے اور گویا رنج اور کمزور خٹ سے۔

آدم کو کوئی درد نہ مار

سینہ ہانگنے کے کہیں غم و غمنا : اسطے حالت رہنے زور اور یکساں ہو جائے

بہارِ اسلامی

وَجَعَلَهَا يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَبَشَةً عُرْبًا

دخول کھاتی ہو

فِي أَذْنِبِهِ نَارُ جَهَنَّمَ يُقَدِّمُ الزُّقُومَ لِأَكْلِ الْحَرَامِ مِنَ الْمَوْتِ
اوسے دونوں کانوں میں نگر جہنم کی اور انکی کھانائی جو جہنم کے واسطے کھانا والے حرام کے موت

إِيْشْرَاجُ هَوْتٍ كَاشٍ عَلَى الرِّاسِ شَارِبُهُ كُلُّ النَّاسِ مِنْ كَيْفِ
کیا چیز نذر موت ایک پہاڑی اوپر سر کے اوسے پینے والے سب لوگ ہیں کس طرح

يُسَوِّقُ الْمَلِكُ الْمُؤْمِنُ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ وَالْكَافِرُ إِلَى النَّارِ بِرِيشْمِ
ہانک لیا گیا فرشتہ مؤمن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دینا

الشَّهِيدِ عَلَيْهِ بِعَصِيَّتِهِ وَيُسَوِّقُ سَائِقُهُ إِلَى النَّارِ وَيُشْهِدُ
گواہ اوس کا فریب اوسکے گناہ کی اور ہانک لیا گیا اوسکا ہانکنے والا دوزخ کے اور گواہی دینا

الشَّهِيدُ لِلْمُؤْمِنِ بِطَاعَتِهِ وَيُسَوِّقُ سَائِقُهُ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ مِنْ
گواہ اوسے مؤمن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیا گیا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الْأَنْبِيَاءِ لَمْ يَخْلُقُوا إِلَّا لِتَقْدِي بِهِمُ السُّعْدَاءُ مِنَ الْبَلِيسِ
انبیاء لوگ کیسے پیدا کیے گئے تاکہ اقرین اونکی نیک لوگ اور شیطان

لِيَتَّبِعَهُ الْأَشْقِيَاءُ مِنْ فَالْأَنْبِيَاءِ مَا هُمْ بِرِ سَمَسَارٍ إِلَى أَرْضِ الرُّضْوَا
تاکہ پیروی کریں اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہیں دلال بہشت کے

مِنْ الْبَلِيسِ بِرِ دَلَالٍ عَلَى النَّارِ مِنَ النَّاسِ كَيْفَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
اور شیطان اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کیونکر داخل ہوگئے بہشت میں

بِحَقِّ قَوْمٍ مِثْلَهُمْ وَهُمْ عَوَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَوْمٌ رُكْبَانًا عَلَى طَاعَتِهِمْ
ایک گروہ پیادہ پا اور وہ عوام مؤمن ہونگے اور ایک گروہ سوار اپنی بندگی پر

الْمُصَوَّرَةُ لَهُمْ بِصُورَةِ حَيَوَانَ وَهُمْ الْخَوَاصُّ وَقَوْمٌ أُلْفَتْ الْجَنَّةُ
جسکی صورت بنائی جاوے گی ساتھ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ نزدیک بہشت

لَهُمْ وَهُمْ فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ وَهُمْ خَاصُّ
انکے لیے اور وہ سچے شہید سچی کے ہونگے پاس پادشاہ صاحب قدرت کے اور وہ خاص ہونگے

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

واطعام الضیف اذا نزل وقضاء الدین اذا وجب وتجلیل التوبۃ اذا
 ارکضہ میں سہاں کے جب اترے اور ادا کرنے میں دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے میں توبہ کے جب

یا شیعہ انت سید القوم وخذ مہم سمعنا تشیع الجوعان وثروی

لو جہ اللہ جہنا عندک مع الاولاد الصغار فامن غلبنا وامن

واشتر و اما شستر و اکسو ما شستر من مالک النجوم صاحبک بحر

اللسان وانا شيه هندي وتوخرني بلسانها بس كيم صغتم اذا دخلتم

وہابیوں کی رائے میں جہنم کی آگ اس لیے ہے کہ وہاں جہنمیوں کو جلا کر کھایا جائے گا۔

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب

مجلس
تاریخ
۱۳۰۴

۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

وَأَيُّ الطَّاهِقَةِ أَفْضَلُ جِرْ اطْعَامُ الْجَوْعَانَ وَارَوَاءُ الْعِطْشَانَ فِي كَسَاءِ

اور کون صدقہ افضل جو کھانا کھانا ہو سکے گا اور سیرا پکڑنا یا سوخنا اور کپڑا پہنانا

الْعُلَّانِ مِنَ الْحَوْضِ الْكُوْثَرِ مَسَافَتُهُ كَمَجَرِّ شَهْرٍ مِنْ مِائَةِ كَيْفِ

تنگوٹھا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینے کی اور کھائی کیسا ہے

جِرْ أَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ أَيْضًا مِنَ اللَّبَنِ وَالْفَضَّةُ أَرْضُ مَنْ الشَّجَرِ الْكَيْنِ

یہ تھما زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور پاؤں سے سبز زیادہ برف سے نرم زیادہ

مِنَ الزَّبْدِ اعْطِ مِنَ الْمَسْكِ طَوْلَهُ كَمَرْصِهِ وَعَمَقُهُ سَبْعُونَ

کس سے خوشبو دار زیادہ مشک سے طویل اسکا جیسا اور کھائے اور گرائی اسکی ستر

الْفَ فَرَسِيٍّ مَسْ لِعَطْفِي كَافِيَةً لِيَوْمَيْنِ جِرْ لَيْسَ عِنْدِي نَسِجَةٌ

ہزار کوس کی دو بچہ کافی دو دن کے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی شیز

مِنَ النَّسِجَةِ الْعَتِيقَةِ هُنَا نَسْ نَعْمُ الْجُلُ الْمَوْلُودِ لِحَاجَةٍ مَحَلِّادِ رَيْسٍ لَا نَهْ

نسجون پرانے ہیں سے یہاں کیا اچھا آدمی میں مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ

يَصِلُ الْخَمْسِينَ بِالْجَمَاعَةِ جِرْ نَعْمُ مَسْ بِشْرِ الْجُلِ أَنْتَ لَا تَكُونُ

غازی آباد میں پانچویں جماعت سے ان برا آدمی جو تو کیونکہ بہتاتو

نَائِمًا وَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ جِرْ فَادَعِ اللَّهَ بِسْمِ هَذَا نَاسِئَانِ

سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہیں یہ دونوں کلین

الْأَسْوَدَانِ عَلَى خَدَيْكَ جِرْ مِنْ كَثْرَةِ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمِنْ

کالی تیرے دونوں گالوں پر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے اور

مَحْرَبٍ وَالْذِيكَ مَسْ مَنْ هَذَا جِرْ هَذَا نَحْيِي مَسْ كَيْفَ تَلَدُّ الدَّيْكَ

رہج سے تیرے مان باپ کے کون ہے یہ پراہانی ہے کیونکہ اور جو نہیں تمہاری مانتی ہے

غَيْرِكَ جِرْ رَبُّكَ أَنْ يَزِيحَكَ لَمْ تَلِدْ أَمَّا مَسْ هَذَا الشَّاةُ لَوْ رُفِعَتْهَا

سوا تیرے بہت بھائی تیرے لیے بڑھیں کہ جی نہیں لوں تو کون تمہاری اس بکری کو کین باندھے ہو

تصیحہ لیس لہا راعولا اترکھا لتذهب الی الموضع لانی اضاف
بج نہی ہو نہیں ہو اسکا چرانا اور میں اسے چھوڑنا نہیں تاکہ پہلی جاوے چرانا اور میں اسے چھوڑنا نہیں تاکہ پہلی جاوے
ان یا کلھا الذب س لا ذرہا متوکل لا علی الله معہا استقام
کہ کما جاوے اوسکو بہیڑیا نہیں چھوڑ دو اوسکو خدا کے ہوسے ہر ایک سات اوسکو ہر ایک سات
وغذا وھا تر د الماء وترعی الشجر والتبن سہ ان شاء الله تعالیٰ
اور اوسکی غذا ہو اترگی پانی کے پاس اور چرے گی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے
سویست الاشجار التي فی هذه الریاض رح اسقہا الماء حق قلا
سو بہے درخت جس قدر اس زمین سے چاہا پھارے دھوئیں پانی تاکہ ہوا ہو
الحفر التي تحفر فی اصول النخل ویصل الماء الی اصول النخل جہ ارح
گرہا جو کھودا جائے درخت کے اور پہنچ جاوے پانی چرانا تک درخت کے جا ہوں
واسقی س انما انا بشر ارضی کم ارضوا البشر ما یغضبکم ما یغضب
اور میرا بہ کرتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہو جانا ہوں جس طرح خوش ہو جاتے ہیں لوگ اور غصہ ہو جاتا ہوں جس طرح غصہ
البشر فاما رجل منکم اذ یتلو شققتہ اولعنتہ او استخذ متہ
لوگ سو جس مرد کو تم میں سے ستایا ہو پڑے یا اوستا گالی دی ہو یا لعنت کی ہو او پھریا خدمت لہو اوس سے
فلیعف عنی جہ عفونا عنک کلھا ونرح منک فوجین منک
تو چاہیے کہ وہ معاف کر دے مجھے ہم نے معاف کر دیا تمہارا سب قصور اور ہم نصحت چھوڑیں تم سے خوش تھے
راضین لک اعین س اکلت کلھا جہ اکلت کلھا س بے
راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کما گیا تو سب کباب چٹ کر گیا میں بالکل تھکے
حاجة السرای ما تقطعه القابله من سرة الصبی بشرط ان
ضرورت ایک نال کی ہے یعنی نہ لاکھ ڈالنی ہو والی جناں نان سے رکھا کے بشرط اسکا کہ
یکون من اول صبی ولد للمرأة جہ زوجہ الشیخ یرایض الذی طار
ہو کر وہ نال لڑکے کی جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو کسی عورت کے یعنی شیخ ریاض الدین کی خاطر میں

وَسْتَأْتِيكَ بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِضًا وَلَدًا لِبَارِحَةَ لَاحِتِهِ

اور عترت مجھے ملی میں لاؤنگا مجھے نال اگر خدا نے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہر لڑکا کل کی رات اونکی من کے

فَالْفُلُوكُ مِنْ كَيْفِ ارْتِدَائِهَا فِي الْهَاجِرَةِ الشَّمْسُ فِي حُرْقَةِ وَالشَّمْسُ عِنْدَكَ

موضع پہلوا رہیں کس طرح جاؤں شیک و پھر کہ وقت دھوپ گرم ہو اور چتری میرے پاس

يَسْتَجِرُ قَوْمُ بَسْمِ اللَّهِ أَنَا أَظِلُّ عَلَيْكَ بِرَدَائِي مِنْ هَذَا الِيتِمِ قَائِمٌ

سین کو او مجھے بسم اللہ ہم سایہ کر لیونگے تم پر اپنی چادر سے یہ لوگ اس بچہ کو چھڑا دیں

فَالشَّمْسُ وَانْتَرَجَ الْكُتُونُ فِي فَيْءِ الشَّجَرِ خَذُوهُ وَاجْلِسُوهُ فِي حَجَرٍ كَبِيرٍ

دھوپ میں اور تم لوگ بیٹھو بٹانوں میں درخت کی لٹاؤ اسکو اور بٹاؤ اسے اپنی گود میں

فَاعْفُ عَنَّا أَمَا أَرَأَيْنَاهُ مِنَ النَّاسِ يَقُولُونَ إِنَّ السُّورَ تَرَى فِي

سو معاف کرو ہم سے بچے نہیں دیکھتا تھا اوسے لوگ کہتے ہیں کہ رقی دیکھتی ہو

اللَّيْلِ فِي الظُّلْمَةِ كَمَا تَرَى بِالْهَارِ فِي الضُّوْبِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَّمَ سَمَاءَ

رات کے اندر اندر میرے میں جس طرح دیکھتی ہو دن کو اور آجائے میں اللہ تعالیٰ دانا تر ہو بانی

بِيَدِكَ عَذَابُ الْمَيَاةِ مَا السَّبَبُ فِي ذَلِكَ جَرُّهُ فَقِيرٌ جَاءَ بِمَاءٍ وَنَزَقَ فِي يَدَيْهِ

تو اسے کنوئیں کا بڑا میٹھا اور پانی پڑا کیا سبب ہو اسکا ایک فقیر آیا اکیں اور کوئی ایسا میٹھا پانی

فَلَيْسَ فِي هَذَا الْبَلَدِ بِيَدِكَ عَذَابُهَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ مِنْ تَقْدِيرِهِ

نہیں ہو اس شہر میں کوئی کنوئیں زیادہ میٹھا اوس کنوئیں سے اور خدا کا شکر ہم اس پر چلتا

الْأَصَاغِرُ عَلَى الْكَبِيرِ يَجُوزُ جَرُّهُ لَا إِذَا سَارَ وَالْيَلَا أَوْ سَأَ وَخَبِلًا

چھوٹے بچے کے آگے بڑھنے کا بڑا ہو نہیں سکتا اگر جب چلے رات کو یا دیکھیں بیڑ سوار وغیرہ کی

أَوْ دَخَلُوا سَبِيلًا جَرُّهُ مِنْ أَيْنَ تَجِبُ كَيْفَ حَالُكَ جَرُّ لَيْسَ لِي الْأَرْضُ وَ

اس سبیلے لگین بہتے پانی میں کہاں سے آسہو کیسا جو حال تمہارا نہیں ہو میری زمین اور

لَا السَّمَاءُ لَكِنْ اللَّهُ يُعْطِي السُّوْبِقَ وَالْمَاءَ مِنْ لَاسْتَحْيِي يَا أَيُّهَا الشَّابُّ

آسمان مگر اللہ دیتا ہے مجھے ستم اور پانی تو شرابا نہیں اور جوان

۴۰

يا ايها الغلام انت تشي امام هذا الشيخ وهو الامام جبرئيل
اور ليکے تو چلا جائی آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہیں میں ہوں گیا

برخ

نور

۴۱

وجہلت وسمعت ان في سابق الزمان اذا مشى الشاب امام الشيخ
اور نادانی کہ اور میں نے سنا ہے کہ اگلا زمانے میں جب پلٹتا تھا کوئی جوان آگے کسی بڑے کے

۴۲

يخسف في الارض سر المشي امام العلماء كيف جري عجب هو
تو خفا خفا جاتا تھا زمین میں چلا آگے عالموں کے کیسا ہے ای عجب وہ

۴۳

هه عن وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء
نہی اور خلاف ادب کیونکہ عالم بزرگ وارث انبیاء کے ہیں

۴۴

ما ادب المراد جبر ان لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل ان يقبل
کیا ادب مراد یہ کہ نہ بولے تو سامنے پیچھے اور نہ بولے پہلے کہ کہے پیچھے کہ

۴۵

قل اذا قال فاقبل منه منصتاً له مستمعاً اليه واتق الله في اهل
کہو اور جب کہے تو اس کا حکم ان کے چپ چاپ جہت شے اور ڈرنا رہے اللہ سے بچ رہو

۴۶

حقه من هذا رجل جهوري الصوت وفي اذنه وقور هو
پیشے کے چپ کے یہ کہن ہے اکبر اور بھنی آواز دانا اور کان میں اونگھ لگانی ہو

۴۷

انك جاء للعلاج عندك رفع الصوت عند قبره صلى الله
جولامہ ہی آیا ہے واسطے اوتک میرے پاس بلند کرنا آواز کا نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

۴۸

عليه وسلم كيمنه لا يجوز لانه حي في قبره وقال تعالى ولا تحمقوا
علیہ وسلم کے کیمنہ نہیں جائز کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور فرمایا اللہ تعالیٰ غلو نہ کرو

۴۹

انما بالقول من رفع الصوت في مجلس العلماء والفقهاء كيف جري
بجزیر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بول بلند کرنا آواز کا مجلسوں میں عالموں اور فقیہوں کے کیسا ہے

۵۰

مكرهه تشریفاً لهم اذ هم ورثة الانبياء وعدد قوائم الحش
مکرہ ہے بلحاظ ادب بزرگ کے کہ بزرگ وارث انبیاء کے ہیں اور وقت پڑھنے

۵۱

الشريف كيف جبر مكرولا وقد ضحك رجل عند ما دوهو متجدا
 شریف کے کیا ہوا بہت بڑی اور منہ سنا ایک مرد نزدیک ہمارا محض شہ کے اوروہ سرین بیان کر رہا تھا

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فغضب حماد وقال فاعلموا
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس غصہ ہوئے حماد اور فرمایا اے لوگو! تم کو

عند حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد موته كرفه
 نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپ کے مثل بلند کرنے

الصوت عندة في حياته وامتنع من الحديث ذلك اليوم
 آواز کے ہی نزدیک آپ کے زندگی میں اور ہوا زبردست حدیث سے اس دن

اذا دخلت للقاء عالم وكان باباه منغلقا فادق الباب جبر لابل
 جب میں جاؤں واسطہ ملاقات کسی عالم کے اور ہووے دروازہ اونکا بند کیا میں دروازے کو کھڑکھڑاؤں نہ بلکہ

اصبر احتماما لاحتية نخرج هو لمحا جته من ان كان احد فوق
 صبر ارہ او کئی عزت کے سبب تاکہ وہ غلین خودی واسطہ اپنی ضرورت کے اگر ہووے کوئی بڑا میں نہ جسے

فكيف اصحب به جبر بالحمة كانه ابوك من ان كان نظير
 تو کیونکر صحت کہوں اونکے ساتھ تعلیم کے ساتھ گویا وہ تمہارا باپ ہی اور اگر ہووے وہ میرے ہم سن

جبر بالحمة كانه اخوك من ان كان الناس دوني جبر بالحمة
 دوست کے ساتھ گویا وہ بہائی تمہارا ہی اور اگر ہووین لوگ چوٹے مجھے تو پیار کے ساتھ

انهم ينوك من ان كان عالما جبر فبالخدمة والتعظيم
 گویا وہ لوگ تمہارے پیچھے ہیں اور اگر ہووے وہ عالم تو خدمت اور تعلیم کے ساتھ

وان كان صوفيا جبر فبالسليم من ان كان غنيا او جاهلا جبر
 اور اگر وہ صوفی ہووے تو ساتھ ہمدردی کرنے اپنی کے اور اگر ہووے وہ مالدار یا جاہل

فبالزهد والسلامة من ان كان فقيرا جبر فبالجود والكرامة
 تو ساتھ کٹاکشی اور دوسرے الگ رہنے کے اور اگر فقیر ہووے تو ساتھ بچہ پنہ اور توفیق کرنے کے

س کیف ۲ عاشق الناس بر بحیث ان عدت حثوا اليك
 کس طرح عز کرکون گوئی کے ساتھ
 اس طرح کہ اگر تم کہیں جاؤ تو لوگ غلط نہ سمجھیں

وان مرضت اتوالديك وان دعوت قالو اليك وان مت
 اور اگر تم بیمار پڑو تو آؤں تمہارے پاس اور اگر ملاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بکوا عليك وان دخلت عليهم قبلوا يدك س الشيز في يوم
 تو تمہارے لیے رويں اور اگر تم جاؤ ان کے پاس تو چہن تمہارے دونوں ہاتھ کوکریں
 اور اگر تم کسی اور کے پاس جاؤ تو چہن تمہارے دونوں ہاتھ کوکریں

ومريد به كيف بر كالنبي في امته بقوة علمه واحواله
 اور مرید وہی کہ اندر کیا ہوتا ہے جس طرح نبی اپنی امت میں بسبب زور علم اور اپنے

وشوكته وجماله س عظمي بر اذ احدث ان تتكلم بل فراسال
 اور عجب اپنے اور جمال اپنے کے کہ نہایت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھو

من قلبك وتامل فان كان لك فامض وان كان عليك امسك
 اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے فاعل کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو نہ کرو

س زخني بر لسان العاقل في قلبه وقلب الاحق في فيه س
 زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اور دماغ میں موقی ہو اور دل احمق کا اور دماغ میں ہوتا ہو

البلاد مؤكل في المنطق بر نمر وفي حديث اخر هل يكفنا
 ۱۱ سلطان ہوتی ہو زبان پر مان اور دوسری حدیث شریفین میں ہے کہ نہیں ہو تو کہیں آدمیوں کو

على مناخرهم في النار احصا لنا السنة س من شهد شهادة
 ان کے منہ کے بل اگر میں مگر تین ترش ہوئی ان کے زبانون کے جو گواہی دے گا کہ

نصر فكيف حاله بر عليه لعنة الله س ومن حكمه بين اثنين
 نصرت کی تو اس کا کیا حال ہو اوپر لعنت ہو اللہ تعالیٰ کی اور جو حکم کرے تو خاص کر کہ

ولم يعد ل بر عليه لعنت الله س هذا رجل كافر بر مة مشه
 اور نہ آیا نہ کرے اوپر لعنت ہو اللہ کی یہ مرد کافر ہے مہ مشہ

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

یا شیخ ان کان هو کافر فکما قلت ولا فرصت کافر ابن کفرک ایاه
 اوشیخ اگر وہ کافر ہو تو فرمایا تھے کہنا اور نہیں تو تم کو کافر ہو جانے کے سبب کافر بننے سے تیار ہو

من عظمیٰ جبرک لکم کلام الساعی المثلث المقتاب للناس من
 بے نصیحت کیجیے دوست بات عیب جو اور تجاوز اور جو لوگوں کی غیبت کرے

نحری جبر ان جاء له رجل بنیامو لوفتیان وتفحص لیظہر حقیقۃ الیہ
 اور نصیحت کیجیے اگر اُسے کوئی مرد کچھ خبر بُری لیکر آئے تو تحقیق اور شکیہ کرو تاکہ اُس کا حقیقت جان کی

وتسلم من الوبال وینجزی الکذاب للرجال من نحری جبر الیہ
 اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہو جاؤ جوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کر دینا

بین الناس ذاتنا صمو من اعظم القربات وافضل الطاعات وکذا
 درمیان لوگوں کے جب آپہنیں رطین بزرگترین قُرب الہی سے اور افضل بندگیوں سے ہر اور اسی طرح

نصرة المظلوم من الناس یقولون ان الشر یزید الشر والحق یطہر الحق
 مد مظلوم کو لوگ کہتے ہیں کہ شر سے شر جاتا ہے اور برائی بچتی ہے

جبر کاذبون فان کانوا صادقین فلیؤدوا وانا رین فلینظروا
 جو ملے ہوں پس اگر سچے ہیں تو سنا لوں اور جگہ لگ پس دیکھیں

هل تطفی احدهما الاخری وانما یطفی النار الا بالماء من ما الفرق
 کیا تپاؤں ایک کو دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بین الاخوة والخلۃ جبر الصداقة ان قویت صارت اخوة وان
 درمیان بھائی اور دوستی کے محبت اگر قوی ہو جائے تو راجح بھائی بھائی اور اگر

ازدادت صارت خلۃ من ما الفرق بین الاخوة والاخوان جبر
 اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوة اور اخوان کے

الاخوة جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقة
 اخوة جمع راجح کے اور اخوان جمع راجح کے صداقت سے

۴
سُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ أَقْوَى أَمْ أُخُوَّةُ النَّسَبِ فِي الْحَقِّ الْإِسْلَامِيِّ هَذَا
 برادری اسلام کی جڑ ہے ہوتی ہے یا برادری قرابت کی برادری اسلام کی اور ایسا واسطے

نصیب میں
 قرابت کا
 نسب کا

اذا مات المسلم وليس له احد غير الاخر الكافر يكون ماله للمسلمين
 جب مر جائے مسلمان اور نہیں ہوتا اور اس کا کوئی سوائے بھائی کافر کے تو ہوتا ہے مال اس کا مسلمانوں کے

الاخيه الكافر من كل سبب ونسب يقطع يوم القيامة الاسبيبي
 نہ اس کے بھائی کافر کا ہر سبب اور نسب کٹ جائے گا قیامت کے دن مگر میرے سبب

ولبي حديث فما معناه من المراد به نسب التقوى والدين لا نسب
 اور میرا نسب یہ حدیث ہے اس حدیث کا کیا مطلب ہے مراد اس سے نسب پر ہے یا قرابت اور دین کا ہر نسب

الماء والطین والا كان لابی لهب فيه نصيب من اقرباءه صلى الله
 پانی اور مٹی کا درجہ ہوتا الوہب کو بھی آپ کے نسب میں کچھ حصہ اور فاکہ اقربا حضرت صلی اللہ

عليه وسلم من هم جراما بحسب طينته فمهم السادات الشفاء
 علیہ وسلم کے بحسب ظاہر و صورت کون ہیں مگر باعتبار پیدائش کے تو دیکھ لو کہ سادات شریف

الكرماء واما بحسب دينه فمهم العلماء والصلحاء والمؤمنون
 بزرگ دین اور اگر باعتبار دین آپ کے پس وہی علما اور نیکو کار اور سارے مومنین

الاتقياء من ومعه هم الاولياء والاصفياء من وصورة ومعنى
 پرستگار دین اور بحسب دین کے وہی اولیا اور صوفی لوگ ہیں اور بحسب صورت اور مٹی کے

نهم الامم والخلفاء وهذه اعلی المراتب للقرابة ثم الروحية ثم
 وہی امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ برترین مرتبوں قرابت کا ہے کہ ہر قرابت روحی ہے پھر

الصورية الدينية ثم الظنية من یا فریق ما الصديق جریا
 صوری دین کی اس کے بعد ظنی ای یار دوست کو کہتے ہیں ای

شفیق اسم بلا مستی قلتك بعد التحقيق من ما حق المسلم على المسلم
 مہربان دوست کا نام ہو گیا ہے دوستی کی بات کسی میں نہیں کی ہیں نہ تجھے بعد تحقیق کے کیا حق ہو مسلمان کا مسلمان پر

۸۷

سہ ماہ
 دوست ۱۲

اور بعض اور غیبت کرنے سے بڑھ کر ہمارے لیے نسل کی کڑو تم اپنی آواز میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فی المدارس سیمافی مجلس مدرسه التفسیر والاحادیث والفقه
 دیوبند میں خصوصاً جان درس ہوتا ہو تفسیر اور حدیث کا

لانہ خیر المجالس من نزدناجر لا تضیعوا ولو طرفة عين اوقاتکم
 کیونکہ یہ بہترین مجالس ہیں بڑا مہینے طے کیے مت ضائع کرتے جاؤ گو طلبہ اسے بہرہ اپنی اوقات کو

واصفوا بصیغۃ الاستاذ ثیاب عاد اکتس من نزدناجر املوان
 اور رنگو ساتھ رنگ استاذ کے کپڑوں کو اپنی عادتوں کے انصاف کیجئے بلکہ کہ تحقیق

الاب فی الولادة مولد الجاری حقيقة الاستاذ هو ابوکم وکل واحد
 باپ و سید پیدائش کے وہ باپ بخانی ہے اور حقیقت میں استاذ بھی تم کو گوئے باپ میں اور ہر ایک

من الطلبة الغراء العراء علی الحق هو اخیکم من نزدناجر کبرکم
 طالب علم غریب نرسہ والد والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کہجئے جو جسے بڑا طالب علم

ابوکم ونظیرکم اخیکم وصغیرکم بنوکم من نزدناجر یا ایہا الطلبة
 بھوپا پیر اور جوہن بنی بھائی اور جوہن بھوپا وہ بھائی بڑا ہے اور طالب علم

کونوا اینکم اخیوانا و بعضکم لبعض اخیان من نزدناجر لا یظن احدکم
 ہر جواد آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بڑا ہے چاہیے نہ کہ دیکھ کر

الی احدکم بنظر الاستہانة والحفاة لا صیحا ولا ضمنا ولا کشفان من دنیا
 طرف دوسرے کے نظر غباری اور حفاقت سے نہ صریحاً اور نہ خفا اور نہ اشارہ اور نہ

سہر ینبغی ان لا یحج وقت وبعضکم فیه عاطل فاعلموا یا ایہا
 چاہیے کہ نہ آوے کوئی وقت اس حال میں کہ بعض تمہارا او وقت بیکار ہو سو جانو اور

الخالن انه لکم سم قاتل من نزدناجر نظر ابلیس الی دم فقال انا
 یارو کہ یہ بیکار نہ رہے بلکہ ہر حال میں بڑا مہینے دیکھا تما شیطان نے حضرت آدم کو جس کا نام کہہ

خیر مینہ خلقہ تنی من ناکر خلقته من طین وکان رئیس
 خیر میں نے اسے پیدا کیا تنی میں ناکر میں نے اسے پیدا کیا تو کوئی اور کوئی اور

۱۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

معصیہ و احل سرایا و بیع طعام و ادخال حصہ صریحاً منکر
کے گناہ و کراہت کا بیان کیا گیا کہ جو زمین ملک ہو یا بیع

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

خوب صاف کرنا اپنے مسوڑھ کو اور دانت کے اندر کے گوشہ اور اپنی زبان کو اسی بارو تاکہ نہ باقی رہے۔

و خضر الطعام فانها مقاعد للالكين و مخارج الاحاديث و القرآن من
 اسوا سلكه كبريت سلكه من دون فرشتوں اور جگہ سنے کی

مولانا حافظ الجنتی من ای شئی بجز لبنتی من ذهب و لبنتی من
 مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہو ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فَضِيَّةٌ وَتُزَاهَا زَعْفَرَانٌ وَطِينُهُمَا سَكُّ شَيْءٍ يَجْلُو الْبَصَرَ بِاقْوَمِ
چاندنی اور مٹی اور سبکی زعفران اور گلاب و سکا کاجور آمال کو ایسی چیز کہ تیرے آنکھ کو ای لوگو

سیرۃ النبیؐ عند الموت **س** لولا تأکل الارض عجب الذب **ج** لانه

کالبد کو ابدان بنی آدم سے ابدان الموق اذ ابلیس فہل تعواد
 مثل حج کے پور واسطے بدھن اولاد آدم کے
 بدن سب معدن کے جب گھبراہٹ کے پس کیا ہلائیگی وہی

سب بیان یا پیدائش کے باوجود کہ ہمارے سوا پہلے میں جن بد مذہبوں کو اعلیٰ اور کریم

اللہ ہی اجساد الاول لاغیرس البدن الثانی لیس ہواول کان
 التورہ وہی پہلے بدن ہو گئے دوسرے نہیں بدن دوسرا وہ پہلا بدن تو کچھ نہیں کہیں گے

اهل الجنة تجزئ فرح وضرر الجحمني ولا حد فيلزم التسامح به انما يلزم
 بمسئق كون له مال او ولد او زوجة كونه لورادانت دونهما انما ياله كبره او لا لازم ان يكونا غاف

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقاً من الاجزاء الاصلية للبدن
 تناسخ بواحد كغيره منقلاً من بدن «سرا» پیدا کیا گیا اجزاء اصلیه بدن

الاول من التناسخ: ايش جہ تعلق روح الانسان ببدن انسان اخر
پہلے کے تناسخ کیا جیو تناسخ سادہ نامی روح کا ایک آدمی کے بدن میں دوسرے آدمی کے

...

1

س الخضر علیہ السلام : ثنا باعل کل مائة سنة وعشرين
طوطو علیہ السلام ہو جائے ہیں جوان بعد ایک سو بیس برس تک

ہم نم و يكون البدن الثاني هو البدن الاول من سمعان ابليس
فان اور ہوتا ہی بدن دوسرا وہی بدن پہلا ہے نہ سنا ہو کہ شیطان کو

اذا حصل له الهم صا رب ثلثين عام برعم صحیح ثمر الشریعة
جب آتا ہے تو اس کو ہوتا ہی تیس برس کا ان صحیح پھل شریعت

والحقیقة ما ہی بر ثمر الشریعة ہی روضة الرضوان ونتیجة الحقیقة
اور حقیقت کا کیا ہی پھل شریعت کا بہشت ہی اور نتیجہ حقیقت کا

لقاء الرحمن یس یاعبد الشکوا الموتی کیف تخرجون یوم البعث من القبور
دیار خدا ہی ای عبد الشکور مردے کیونکر نکلیں گے ان قیامت کے قبروں سے

بر قطر السماء اربعین لیلة کمفی الرجال یدخل فی الارض فینبت حرم
برساویکا آسمان چالیس رات پانی مثل مٹی مڑوئے : مٹی کھساویگی زمین میں پس جہاں تک گوشت

الموتی وعرفهم وجلوهم وعظامهم کل اجسامهم ثم یحببہم اللہ ونحکم
مردوں کے اور رنگین اوکی اور ہر طرح اوکی اور بڑیاں اوکی اور سارا دھڑ اوٹا پھر زندہ کرے گا اوکی اور ان کو جان دے گا

من تحت الارض من لیخون تکذیب احد من الرسل بر لان تکذیب
زمین کے نیچے آیا جائے جو جھٹلانا کسی ایک پیٹھ پر نہین اس واسطے کہ جھٹلانا

واحد منهم تکذیب للکل من الفناء فی اللہ کیف یحصل بر بان
کسی ایک کا اورینج جھٹلانا سب رسول کا ہی فنا فی اللہ کس طرح حاصل ہوتا ہی اس طرح کہ

ینسلخ الم من نفسه کما تنسلخ الحیة من مسلاخها وانقطع کلیة
نکلا جاو آدمی اپنے نفرت جملہ نکل جاتا ہی سانپ اپنی کیچلی سے اور منقطع ہو جاو بالکل

عن غیر اللہ ولا یكون له ہم سوا فیصیر کانه هو لانه هو و هذا هو
غیر اللہ سے اور نہ ہوے اس کو جاو سوا اللہ کے پس ہو جاو گیا کہ گواہ لہ نہ ہو کہ اللہ ہی اور ہی

الموصول من اذا عطس المرء في بيت الخلا عند قضاء الحاجة
دوسلر جب چیکے آدمی پانچاندین وقت پانچاندین ہرنگے

فكيف يحمد الله عز وجل بالقلب لا باللسان من الكلام في بيت الخلا
تو کیسے اللہ تعالیٰ کو حمد دے دل سے نہ زبان سے کلام میں پانچاندین

عند قضاء الحاجة وعند الوقوع كيف به مكروه اشدا للكرهية
وقت پانچاندین ہرنگے اور وقت جماع کے کیسا ہی مکروہ ہو بہت برا

لان الحفظة تتأذى بالحضور في ذلك الموضع الكريهة لكتابة
کیونکہ فرشتوں کو اذیت ہوتی ہو جائے بچ ایسی جگہ مکروہ کے واسطے کہنے

الكلام من اذا سلم على رجل هو في بيت الخلا فما يصنع به يرد
بات کی جب سلام کیا جاوے کسی مرد پر جو پانچاندین ہو تو کیا کرے جواب دے

السلام بقلبه لا بلسانه لعلها تاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون
سلام کا اپنے دل سے نہ زبان سے تاکہ ملائکہ پاؤں اس سے فرشتے کیونکہ وہ نہیں لکھتے ہیں

الامور القلبية من اقسام القلب كهي جرجل يابس وهو قلب
دل کی باتوں کو اقسام دل کے کہتے ہیں بعض دل سوکا ہوا ہو اور وہ دل

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن
کافر کا دل اور مقفول دل پر لاکھڑا ہوا ہو اور وہ دل منافق کا دل اور مطمئن دل پر لاکھڑا ہوا ہو اور وہ دل

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين
اور ایک دل بیکل ہو تا ہی بکلیٹوں سے دونوں جہان کے اور وہ دل اللہ کے عاشقوں اور پیارے کا دل

وقلب يبي من الفرق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كالمس
اور ایک دل رو تا ہی جدائی سے اللہ تعالیٰ کی اور شدت بیقراری اور اشتیاق سے اور ایک دل لے بی لیا یا اللہ کی دوش کا

فأستوحش من جميع العباد من عظم به شر الخيرة وأخيرة وشر العمل
پس وہ متوحش ہو گیا سارے لوگوں سے کہ بڑھے نصیحت کیجیے برائی کی مین چونکہ وہ مین کی دوسری

۹۳
۱۲

الصالح تصفية من ينبغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفا
 بطلان كلامه كي يترك او يبين تفسيره
 عاقل کو ہایت کہ ہوسے غلط اپنی زبان کا بچاؤ والا

بزوانه مقبلا على شأنه من اني امر يد الله جبر ان تروا الله فاعلموا
 اپنے زمانہ کا طریق سے توجہ ہو جائے اپنے کام پر
 میں چاہتا ہوں اللہ کو اگر چاہتے ہو اللہ تعالیٰ کو تو مجھ کو مل

فاسواها من السبب في قبض الطفل كفء عند الولادة وفتح
 اس کا اس کا
 کی سبب بند کرنے میں لڑکے کی لٹھی کو اپنے وقت پہننے کے اور کھل جانے کا

عند الموت جرح مقبوض كفء المرء عند لادة دليل على الحر
 مرنے کے وقت بند رہنا
 لٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اور چرچ

المرتب في النجى وهو مبسوط كفء المرء عند فاته يقول انظر الى اخره من الاشياء
 مرتب کے نزدیک میں اور کھل جانا
 مٹیا کا آدمی کے وقت اس کے مرنے کے بعد کتنی چیزیں میں چاہتا ہوں آخری چیزیں

من متى تعرف تحبة المحب واخاءه من محبة المودة والاحياء
 کب سے پہچانے گا کہ دوستی دوست کی اور بڑی بہائی کی
 دوستی اور برادری کی

حال الشدة دون الرخاء من يا صياد هذه السمكة ذكر ايام انشئ
 حالت سختی کے کہ دھات پھل وراثت کی
 او شکاری یہ پہل نرہ یا اور

جريا كذا ذكر ولا انشئ بل هي خنتي من يا حمار انت تأكل والكلب ينظر
 او شکار نرہ اور نہ مار کھدے نیز حمار
 او گدھے کو کھا رہا ہو اور کتا غصہ ہمار

اليك انت لا تطرح اليه كسرة من الخبز جريا شين نظرت حرمي كسرة
 تجری طرف اور تو نہیں ڈالتا او کھاتا ایک کھاتا روٹی کا
 او شیخ بالانسان ہی بلانے لگا

من الخبز اليه شفقة عليه فسبق هذا الديك واخذها بمنقاره
 روٹی کا او کھاتا ہونے کے لیے اوپر ہسٹو رہا
 دنا اور اوکھ لیا ہو سکوا ہی ہو چ

من رجال من عسكر السلطان يطلبونك جبر اني لا اخرج في الشوارع
 بد مردین
 اور انہ کو نہ لے سکتا ہوں میں نہیں نکلتا بیچ شہر میں

صالح تصفية من ينبغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفا
 بطلان كلامه كي يترك او يبين تفسيره
 عاقل کو ہایت کہ ہوسے غلط اپنی زبان کا بچاؤ والا
 بزوانه مقبلا على شأنه من اني امر يد الله جبر ان تروا الله فاعلموا
 اپنے زمانہ کا طریق سے توجہ ہو جائے اپنے کام پر
 میں چاہتا ہوں اللہ کو اگر چاہتے ہو اللہ تعالیٰ کو تو مجھ کو مل
 فاسواها من السبب في قبض الطفل كفء عند الولادة وفتح
 اس کا اس کا
 کی سبب بند کرنے میں لڑکے کی لٹھی کو اپنے وقت پہننے کے اور کھل جانے کا
 عند الموت جرح مقبوض كفء المرء عند لادة دليل على الحر
 مرنے کے وقت بند رہنا
 لٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اور چرچ
 المرتب في النجى وهو مبسوط كفء المرء عند فاته يقول انظر الى اخره من الاشياء
 مرتب کے نزدیک میں اور کھل جانا
 مٹیا کا آدمی کے وقت اس کے مرنے کے بعد کتنی چیزیں میں چاہتا ہوں آخری چیزیں
 من متى تعرف تحبة المحب واخاءه من محبة المودة والاحياء
 کب سے پہچانے گا کہ دوستی دوست کی اور بڑی بہائی کی
 دوستی اور برادری کی
 حال الشدة دون الرخاء من يا صياد هذه السمكة ذكر ايام انشئ
 حالت سختی کے کہ دھات پھل وراثت کی
 او شکاری یہ پہل نرہ یا اور
 جريا كذا ذكر ولا انشئ بل هي خنتي من يا حمار انت تأكل والكلب ينظر
 او شکار نرہ اور نہ مار کھدے نیز حمار
 او گدھے کو کھا رہا ہو اور کتا غصہ ہمار
 اليك انت لا تطرح اليه كسرة من الخبز جريا شين نظرت حرمي كسرة
 تجری طرف اور تو نہیں ڈالتا او کھاتا ایک کھاتا روٹی کا
 او شیخ بالانسان ہی بلانے لگا
 من الخبز اليه شفقة عليه فسبق هذا الديك واخذها بمنقاره
 روٹی کا او کھاتا ہونے کے لیے اوپر ہسٹو رہا
 دنا اور اوکھ لیا ہو سکوا ہی ہو چ
 من رجال من عسكر السلطان يطلبونك جبر اني لا اخرج في الشوارع
 بد مردین
 اور انہ کو نہ لے سکتا ہوں میں نہیں نکلتا بیچ شہر میں

والطقات خوفاً من ذلك من أنت اخي في الدين يا امير لا يا مولانا
اور راجوں کے ڈر سے تم میرے بھائی ہو دین کے اور امیر شہین اور مولانا

انت مني بمكان الالب والعواخر الكبير من مولانا الحواجر شمتين
آپ ہمارے جگہ باب اور چچا اور برے بھائی کے ہیں مولانا صاحب حواجر کا نام

حواجر لان الطرف يحار في حسنهم مع الكمال من وعيننا ج
حواجر کیون پرانا اچھا ہے کہ نگین چچا ہوتا ہو جاتی ہیں اونکے حسن میں جو کمال ہے کایہ اور عین کہیں پر

لانهم الواسعات لا عين مع الجمال من تزوج اهل الجنة قبل الحواجر
اس واسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھ الی ان میں خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بستیوں کا حواجر۔

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضاً لا بالعقد والنكاح
کس طرح ہوگا ای عبد الفتاح ج پسند کر لیونگے بعض مرد بعض عورت کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

من معن ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعلمون الضيافة فيها
میں سے معنی ان کے کہ لاهل الجنة بیوت ضیافتہ معلوم کریں گے دعوت

للاجاب ج نعم لكن اهلهم لا يظهرون للمحارم بل يحتجبون بالجاب
یادوں کے کان اگر مہربان اونکی سامنے نہ ہوگی غیر محرم لوگوں کے بلکہ چھپ جائیگے ہر سے میں

من يشهد لاحد بالجنة او النار ج بل يشهد بان المؤمنين من
آپا کو وہی دیکھا سکتی ہے کسی کے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہیں نہیں بلکہ گواہی دے سکتے ہیں کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار كذا اطفالهم تبعاً لهم وقيل هم
جنتی ہوئے اور سارے کافروں دوزخی اور اسی طرح دوزخ کے کافروں کے ساتھ جو گئے اور کھائی اور پئے

الجنة اذ لا لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة
جنتی ہوئے کہ نہ کوئی گناہ کریں اور نہ کھائے اور نہ پئے مگر وہ مومنین میں سے جو مختاریہ ہو کہ ان کے مسلمانوں کے جنتی ہوئے

ولا تشرب الخمر يا ايها الكاهن فان من شرب الخمر في الدنيا
نہ نہ پئے شراب ای کاهن جیو اس لیے کہ جو شراب پئے دنیا میں

لا يشرب شراباً طهوراً التي ساقها الملائكة لـ **احول** لان حو لها
 تونہ پیک کا شراب طہورا جسکے پلانیاوے فرشتے ہونگے **احول** اب سرفراز ہے

لا حول من سيدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كما هم لؤلؤ
 میں نہ ہوں نہ کسی سے میرے سر دار جبکہ ہوگا حال چہو کرونگا ہشتیوں کے حسن میں گنگو یا وہ وٹا

مكون فحال الخدم كيف يكون **حسن الخدم** على الخادم يا ايها
 سب میں کیجئے تو حال خدام کیسے ہشتیوں کے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم ہشتی کا چہو کوئے غلام پر ایسا ہوگا اسی

الراكب بحسن القليلة البدن على سائر الكواكب **سجثك** لا سالك
 سوار جیسا حسن چوہو میں رات کے چاند کا چوہا ہی سارے تار و نیر آبا میں آگے پاس کہ چوہو میں ہے

عن البرج البران لا تؤذي الذئب **يا منصور الكلام المنشور** شرف
 کو نیکی کیا شہری نیکی پر کہ نہ ستاوسے تو چوہو میں کو اسی میں ان حضور کلام نشر والا ایسا

او المنظوم **بر المنشور** يا حبيب الرحمن انظر انظم القرآن **س** هل راء
 یا نظم والا نشر والا او حبیب الرحمن دیکھو دلف تزیین کلام اللہ کے آیا دیکھا

بصوت الله صلى الله عليه وسلم به بقلبه او بعينه **بر بقلبه** و
 رسول خدا صلوات اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے اللہ سے

راية راء **وا** وفي الحديث راء **يا** بعيني بقلبي **يقولون**
 رست اپنے دیکھ کر دیکھا اللہ کو دیکھتا ہوں دیکھا میں اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہیں

المه جاني للكنو فقير ذامشي **صخر** غاصت قدماه فيه **وهذا** مشه
 کہ آیا تھا کنو میں دیکھا فقیر ذامشی صخر غاصت قدماہ فیہ وہذا مشہور

على الائمة **بر** كيف لا ذكر امانات **اولياء** حق **س** كنت في الجمل
 علی الامتہ بر کیسے لا ذکر امانات اولیاء اللہ کی توفیق میں تھا میں جملہ میں

فسرق نعل **بر** فما فعلت **س** ما اصنع **جئت** الحاري **راجلا** علق
 بر سر علقہ نہ ارجتا بر سرے کیا کیا کیا کرتوں چلا آیا اپنے گھر پلایا اپنے تونو

حَافِيَا غَيْرَ نَاعِلٍ بِرَحْمَةِ صَدْرِي أَنْتَ لَوْ أَنَّكَ تَشَاءُ وَتَقْتُلُ جِ
 نگہ بانوں سے جوتی کے غیر میر کو تم کیوں بچاؤ اور کھانے کی گتہ ہو

لَا مَيْتَ لَاحِدَةٍ مِّنَ الطَّعَامِ وَكُلُّ الْعِظَامِ مِّنَ الشَّوَابِ مِّنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا
 بسبب ہر لپٹ کے کھانے سے اور ہڈیوں کے بچاؤ لینا شیطان کا ہون سے ہر شے

تَشَاوَيْتَ فَلَوْ لَدَا مَا اسْتَطَعْتُ بِرَحْمَةِ صَدْرِي يَا أَحْمَدُ نَوْرًا تَضَعُ
 تم جمای لو نور کو اور کون جہاں کس قدر رکھتے ہو ان اچھا و محمد نور کھاتے ہو

بِرَّ الْعَبِّ مَعَ الصَّبِيَّانِ مِّنَ اللَّعِبِ لِلْعَبِّ فَعَلِ الصَّبِيَّانِ بِرَّ مَا
 کیلئے ہوں ساتھ لڑکوں کے مت کیلئے کہیں نام لڑکوں کو جو تو میں کیا

بَصْبِي إِنْ شَاءَ بِلَمْ شَيْخٍ مِّنْ نُّورِ عَيْنِي سَهْلًا مِّنَ الْكِتَابَةِ بِرَّ مَا
 لڑکائی میں ہوں میں جوان یا بوجہ ہوں اور نور چشم سے کتاب سے کھاتے ہوں نہیں کیا

بِسْنِي مِّنَ اللَّعِبِ وَالْأَكْلِ وَالنَّوْمِ وَأَوَاحِشٍ مِّنْ أَنْتَ
 میرا سن سے کیلئے اور کھانے اور پینے اور سونے اور پینے کو سنے کا ہوں کون ہے

جَرَّأَنَا أَنَا سَمْعٌ مِّنْ أَنَا أَنَا أَنَا مَاتُ قَوْلِ قَلِّ سَمْعٌ جَرَّأَنِي الْبَابُ فَتَحَ
 میں ہوں میں ہوں کون میں ہوں میں ہوں میں ہوں کیا کہتے ہو نام اپنا کہو دوزخ کہو

الْبَابُ قَوْلِ مِّنْ بَلْنَ افْتَحَ حَقِّي لَا تَقُولُ اسْمَاكَ بِرَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ عَلِيٌّ اِجْعَلْ
 دروازہ کھاتا ہوں ہرگز کہو لو کھا جنگ کہو گے تم نام اپنا میرا نام محمد علی بن ابی ہون

مِنْ لُودِي فَوْرٍ مِّنْ كَمْ انْقَضَى مِنَ الْيَوْمِ مِنْ هَجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لودی پور سے کتنے گزرے دن ہجرت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

جَرَّ انْقَضَى الْأَنْ أَرْبَعًا وَتَسْعُونَ سَنَةً بَعْدَ مِائَتَيْنِ وَالْفِ سَنَاتٍ
 گزرا اب چار سو نوے سال بعد دو سو اور ایک سو سال کے تم

مَاتَ قَرَأَ دَبْرُ كُلِّ صَلَوةٍ بِرَّ آيَةِ الْكَرْسِيِّ لَأَنِّي أَخْبَرْتُ أَنَّ مِّنْ أَدَمَ
 کیا پڑھا کہتے ہو ہر نماز کے آیت الکرسی کیونکہ حدیث میں ہے کہ جو ہمیشہ

قراءتها غفيل كل صلاة فإنه لا يتولى قبض من صلاة الله في حديث آخر

بشرها الله بعد هر نماز کے تو نہ پڑھا

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم ينفعه من دخول

الجنة لا الموت من اصدق هروب لمن ليس في ايام الشدة واليأس

بشت کی اگر موت صحت اور بڑا نرم جگہ نہ ہو تھی پناہ تھی درمیں جاری درستی کے

سما في الصب سبب كثير على دكان الحافظ شيخ واحد والجوهر

خصوصاً عرب میں شہریت دکان ہر خانہ محمد واحد صاحب کھار و نباتات

ايضا جرح الله ما بناه الله ولا يبيض ولا سود ولا يصغر ولا يكثر

ہی ان ہر جگہ بیکر ہو سچ ہے اور سفید اور کالا اور بڑا اور سبز

ولا تسامخوني والذري والشمري والفسيفى ابلق ما حافظ

اور آسمانی اور ہر کسی اور فیروزنی اور بستی اور دروغ جھوٹ کا ہے

لونه بياض وسواد اس حبي الناصر الشيرازي فضل حسين بنى والاولا اكملها

بہتر بنا دیا اور بڑا بین بنایا پس دیکھ آؤتے ہیں کہ دوست اور بد دشمن اور انجمن اور انجمن اور انجمن سے

وجس جعل الناس بطون وجوہا وین غفون فيها ونجس من سببها

پہر بنایا اور بڑا بین بنایا پس دیکھ آؤتے ہیں کہ دوست اور بد دشمن اور انجمن اور انجمن اور انجمن سے

جر نعمتي جدرها من الاجر لا من اللثة واساسها صيغتها

ان بنی میں رہا اور انجمن میں پکی انجمن سے نہ کی گئی ہے اور نہ اور انجمن میں صیغہ انجمن

المسلم في الشريعة من جرح من سلم المسلمون من لسانه ويد من وفي الظن

مسلمان شریعت کی رو سے کون ہے وہ جو کہ بہن مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے اور وفی الظن

من جرح من كل شيء من لسانه ويد من وفي الحقيقة من جرح من لسانه ويد

وہ جو کہ ہر چیز کی زبان اور ہاتھ سے اور جرحیت کی رو سے کون ہے وہ جو کہ بہن مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے

وہ جو کہ ہر چیز کی زبان اور ہاتھ سے اور جرحیت کی رو سے کون ہے وہ جو کہ بہن مسلمانوں کی زبان اور ہاتھ سے

عمرہ بکلی شہادتہ مع القدر من النطق بہا والعلم بوجودہا کفایت
 عمرہ بکلی شہادتہ کے ساتھ مع القدر قوت کہنے میں دونوں کلموں کے اور باوجود علم و حواس میں دونوں کلموں کی

حالہ جرموں میں غیر محفل فی الناس میں جعل امتناعہ من الخلق بھما
حالہ جرموں میں غیر محفل فی الناس میں جعل امتناعہ من الخلق بھما

کامتاع من الصلوة من اجل الجنة ثم كيف يكونون بعد حمد مرد

بیض جہاد کھول ہنساؤ ثلاثین و ثلاثین سے علی غرض من یکونون ہے
گورے گویا کہو کہ اسی بال سر میں آئندہ اگر کہ نہیں ہے کہ

سیدنا آدم علیہ السلام علی خلق من بیہ سیدنا و مولانا و شفیعنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم
سیدنا آدم علیہ السلام علی خلق من بیہ سیدنا و مولانا و شفیعنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

علیہ وسلم اس و علی جمال من جبر سینہ زیوسٹ من علی صوت من
علیہ وسلم کے اور حسن کے کہ سینہ زیوسٹ کے اور آواز کے کہ

بر سید ناد او دس طولهم چر ستون ذراع اس عرضم چر سبقت

اُذْ رِعْسَ يَا أَيُّهَا الْعَمَسُ هَذَا الْخِيَاطُ يَضْرِبُنِي وَقَتْلَ ابْنِي هَذَا لِمِ
مَاتَنی اُمّ کو تو مال و اسب سے درزی نے مارا اور باپ سے اُوں کو قتل کر کے

تَعَالِ هُنَا عِنْدِي مَنِ شَهِدَكَ عَلَى ذَٰلِكَ بِهَذَا الْقَصَاصِ
 اَوِ يَمَانِ مِيه پاس کون تیرا گواہی اس بات پر = دہولی

وہذا النجاس اتشهد ان ان هذا قتل هذا الصبي نعم
اور یہ بڑی آیت ہو گئی ہے کہ اس ورور نے مار ڈالا اس لڑکے کو ان

س کیف انحال قولا قوا صدقا جہزہ الامراۃ کانت جالسة
کیا حال ہو کہ وہ دونوں بات پہنچی یہ عورت تھی بیٹی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر اھندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد
نیچے سایہ درخت اعلیٰ کے اوپر چڑھی تھی اپنے بچے کو پیستے پس آیا یہ درزی اور چڑ گیا

على الشجر فطفق يمزج جذع الشجر فيمساقط تحت الشجرة التمر اھندي فاذا
درخت پر چڑھ کر کیا بلاتا شاخ کا درخت کے پس گرے لگی نیچے درخت کے اعلیٰ پس ناگاہ

وقع على باخوخہ هذا الفضل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجمحت
گر پڑی اعلیٰ تالو پر اس لڑکے کے بھی پس جمخت لگا اور کھینچ لیا اپنا سونہ چماٹے عورت کی پس

تبكى هذه الامرة وتنسب هذا الخياط حتى نزل وكان في يديها عصب من
روئے لگی یہ عورت اور کہانی یہ لگی اس درزی کو یہاں تک کہ اوپر اور زری اور تھی انہیں اس کے ایک ٹکڑی

اخصانه فضربها حتى اغميت عليها و سالت النساء من فيا وفخرها
مٹھانے میں سے نہ دیت اعلیٰ سے پہلے اس کو تھکاوں تھی سے تھی کہ غمی اعلیٰ اوپر اور بڑا جلا اس کے منہ اور دونوں تھنوں

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات من خذوا هذا الخياط
اور انہیں اور ضرب یہ لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مر گیا پھر اس درزی

الظالم فغلبوا ثم في السجن صلوه جرم معنا واطعناس هذا الرجل
ظالم کو اور اس کے بڑے اور تھکاوں میں ان کو ڈال دو سنا ہم کو گواہ اور ان کا حکم ضرور کا یہ

بالصدق نحي جرح اخي الصدق نحي والكذب يهلك من الاستنجاء
جرح پہلے سے نجا بلاتا سچ بجا لیتا ہو اور جھوٹ ہلاک کرتا ہو کھون لیتا

بالزور والعلم ان لا يجوز جرح انما زاد الجن وطعاهم من لقيت
بلاتا سچ بجا لیتا ہو اور جھوٹ ہلاک کرتا ہو کھون لیتا

سيرة الجناب الحاج المولوي محمد عبدالرحمن القلواروي جہزہ
سیرت جناب حاج المولوی محمد عبدالرحمن صاحب پہلواروی سے میں دیکھا ہوں

ممتاز

و هو امام عصره بر ع في الفقه والاصول والعربية والتصوف وهو

اور وہ امام اپنے وقت کے بین بڑے بڑے بین فقه اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور وہ

زاهد زمانہ وعالم اوانہ وله کرامات ظاهرة ومکاشفات باهرة

زاهد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے بین اور اوکے کرامتیں ظاہر میں اور کھٹے کھٹے

من اللؤلؤ والمرجان يخرجان من الماء المالح والعذب جرم من الملح

موتی اور مرجان یہ دونوں نکلے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے

من الملائكة كيف خلقوا ج قال تعالى لو هو كونه افاكانوا من

فرشتے کس طرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالیٰ انکو ہو باؤ ہو ہو گئے

الانس والجن هم خلقوا ج من التراب والماء والنا والهو ا ج

آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور گندہ اور ہوا سے

كيف ج قال تعالى لو هم كن فيكون س فلان ما يفعل ج

کس طرح فرمایا حق تعالیٰ انکو بنجاؤ پس بن گئے غلط کیا کر سہ ہیں پتھر میں

تار مذته س هو ابولك اشك انه ابولك ج نعم س لو ج ج

اپنے تار مذتہ کو وہ تمہارے باپ ہیں یا اشک کہتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہیں ان کیوں اس کے لئے

لا اعرفه س كان ابولك شاباً فغاب عنك و كنت صبياً

انکو نہیں جانتا تھے باپ تمہارے جوان پس غائب ہوئے تھے اور تم بچے

رضيكا ثم وجدته شيخا ج والله اعلم س وجهي في مراة يري

خوش ہوئے پھر پالا تھے اوکو بڑھا خدا جانتے میرا منہ کسی آئینہ میں نظر آتا ہے

خسنا وفي الاخرى يري قبيحا ما سببه ج هذا الاختلاف

اچھا اور دوسرے آئینہ میں لکڑا تا ہی بڑا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف

اشكال المرای لا لقي وجهه المرای لان الشخص الواحد يري

شکلوں آئینوں کے ہی نہیں واسطے بد صورت دیکھنے دیکھنے کے اس واسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہے

والمرأة الكبيرة وجهه حسداً وفي القبيحة قبيحاً من امرئيك
سینہ بڑے میں منہ اپنا اچھا اور بڑے میں برا ان کی کیا ہے

حالہ بجز بعد موت زینہ قد اشتدت خزنها حتى ماتت هكذا
حالہ کا بعد موت زینہ کا اشتداد خزینہا کی موت تک اس کا حال یہ رہا

بهذا بسته أشهر قذرها مجاور لضرر حه من مق شرعت في
بہذا بستہ اشہر قذرها مجاور لضرر حہ من مق شرعت فی

القراءة بجز شرعت القرآن وأنا ابن اربع سنين كنت اقرأ من حافظ الشيخ
القراءة بجز شرعت القرآن وأنا ابن اربع سنين كنت اقرأ من حافظ الشيخ

كذلك أتت الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت لكتب العربية من ابي
كذلك أتت الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت لكتب العربية من ابي

من هذا مالي احبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق ج
من هذا مالي احبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق ج

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل من انت اذا خرج
انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل من انت اذا خرج

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك بجز لا تعلم بين يدي من اريد
الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك بجز لا تعلم بين يدي من اريد

ان اقض من انت تصوم على الدمام واني لا اصوم الا في معدة دا
ان اقض من انت تصوم على الدمام واني لا اصوم الا في معدة دا

من الايام بجز صومك عن الذنوب والاثم وصومي عن الشر
من الايام بجز صومك عن الذنوب والاثم وصومي عن الشر

والطعام من يا ايها الضاحك خفت من الله وابتعدت عن العصبية
والطعام من يا ايها الضاحك خفت من الله وابتعدت عن العصبية

جریا ایہا الحاکم انما جائتک وضعت الخاتم خیر من بکام الشیطان
جولہ میں ہو گا تو اس کو سننا ہو گا کہ اس کو روئے عین ہو گا

من انی رجل متوکل لا اطعم المال ولا اجمع شمن سترہ ان یقصر
میں مرد متوکل دون تین لایح کرتا ہوں اگر اوروں میں سے کوئی ہو تو قاعدہ تاریک

باللہ وحیز الشیخ والنوم علی الحصیر فلیقنم ومن استکثر فامرہ
ناتک اور رولی جو کہ اور سونے پٹائی پر تو قاعدہ کہے اور جو زیادہ چاہے تو کام اور

بسیک ما شاء فلیقنم جہ انی اقنم ان شاء اللہ تعالیٰ ولا استکثر
لو کہے ان میں ہر جہاں کرے میں قاعدہ کو گا اگر داندہ چاہا اور

لا اطعم من انت لقیست الحاجر السید محمد اسحاق جرحہ فی لیلۃ
نہ لایح کرو گا تو نے لقات کی مای سید محمد اسحاق صاحب ہیں کیا داندہ پاس

الجمعة سابع عشرین رجب فی وقت خلوتہ وانا یوم مسد
جمہ کے اس سبب سے جمعہ سابع عشرین رجب وقت ارکلی تھائی کے اور میں اوس دن

حدیث السن فرجہ فی من الجی فی هذا الوقت وقال من احدث
صیر السن تھا پس جو کہ دیکھ جائے اس وقت میں اور فرما کہے دیکھ

فرجعت وانا مسکس الخاطر قعدت فی المسجد سرقبا فاذا هو
پس میں ہلکا آیا اور میں مسکس خاطر اور پھر در مسجد میں سر جگا کہ پس آگاہ وہ

جاء واخذ بیدی وصافحنی من یا مولانا یا ایہا النجر الدعاء بالشر
آئے اور کھڑا ہوا اور صافحنی سے ایہ مولانا ایہا النجر الدعاء بالشر

اولیٰ او بالجمہر فخذای باب تراہ صواب فلجمہر باب للسر باب
اولیٰ غریا آہلند پہلہ جو طور دیکھ چلا اور باجمہر باب کے دروازہ کے

من قطعنا اعمارنا فی النوم باللیل وکسر لانام بالنهار فہل ی
کونین ہر عین سونین ہر کونین کونین میں کونین کونین

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم نعم تب وابت
توبہ سے ای حافظ مولوی محمد عبد الحکیم ہاں توبہ کرو اور روکو

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم هذا الشيخ يطلب
اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنے والا توبہ کا ہے ہاں یہ شیخ جانتے ہیں

الام تقامة الكرامة بجر ياسلامت الاستقامة فوق
استقامت اظہار کرامت نہیں ای سلاست استقامت بڑھ کر

الكرامة من اتقى الكرامة تأتيه السعادة والنداء في يوم القيامة من كل شيئا
کرامت سے جو اور جو جائے اظہار کرامت کا تو آوے گا سکون و سعادت و شرم دن قیامت کے

الفسخ باغلام بجر الاكل فوق الشجر حرام من يا ايها القوم كيف الحال
اور ای جو کسے کھانا زیادہ بہشت حرام ہے ای لوگو کیا حال ہے

اليوم بجر الدنيا يوم ولنا فيها صوم من يا نور العينين ما حقوق
آج دنیا ایک دن ہے اور جو اوسین روزہ ہے ای نور دونوں آنکھوں کے کیا حق ہے

والدين بجر الاعمال والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعوا
ان باپ کا کھانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں یا جب اللہ دین کیلئے

امجاب واذا امره اطاع ما لم يأمر بالعصية ويكفر زيارتهما
تو مانہ دوسہ اور جب اسے چاہے تو مانے بہت مکمل کریں گئے ہاں اور بہت زیارت کیا کرے اور کئی

ويحرم مذهبها بالسلام اللين ولا يقول لهما أف ولا يدعوهما باسمهما
اور پہلے ان کے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے ان کے کام میں ہوں اور نہ پکارے ان کا نام لے کے

ويشفي خلقهما ويقرهما ولا يرفع صوته على صوتيهما ويدعوهما
اور پہلے بھیجے ان کے اور تو تیرے ان کے اور نہ لے گی تیرے آواز اپنی ان کے آواز پر اور دعا کرے ان کے لیے

بالمغفرة من اي الامري كيف يطبخ اللحم خذ السكين واقطع
بخشائش کی مین نہیں جانتا کیونکہ پختہ گوشت لے کر چھری اور کاٹو

التي قلعة قلعة واختطبة التوايل الحارة واجعلها في البرقة
وضعت في البرق

واو قد تحت الشدة فاسرا ناعمة نس من بي جبر امة مسكينة
اورسله في

انعمها حسنة نجي من المدينة خذ من هذا الطعام وضعه في
المنزل

يد هذا اليك امنها الحكة او اكلتين نس معافط محمد مصطفى
اوكل من بي الامن في نوال يا واولا

ذهبت اذ يلور في بيت خالتك فما اكلت هناك فخرت
حي ركنه في

منار فشد في اول كبد ما وقلها وكتبتها فاكلت مع مني عجوب عالم
بنته كبد في

نور علي محمد الفاضل منها في قصعتين وعجن دقيق بوتره خبز
به طابا كبد في

فاكلت افكنت انصهض واغسل الوجه واليد حتى جاء خالي
من

فهم من قلوب على فرس فربطنا وثر ذبح له ديك واخذ الارز
بنته كبد في

فما قال وما قال وقال قم وانطلق ارة فجتنا
بنته كبد في

على الويل من لقراءة الحديث الشريف وشرابه واستماعه
بنته كبد في

ما يستحب من الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب
 یہاں سے پہلے اور اگر پہلے غسل اور وضو ہو چکا ہو تو

الآخر والتطيب وان لا ترفع عند قرائته لاصوات بل تخفض
 اور پھر پڑھو اور پھر نہ اٹھائو وقت پڑھنے اور اس کے آواز بلکہ پست ہون

وان يقرأ على مكان مرتفع ويكره لقاري الحديث الشريف
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

ان يقوم لاحد من رآيت في الكتبان الناس اذا اتوا مالكا
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

سرحه الله لطلب العلم وهو داخل بيته وطلبوا اخر وجهه لا فراقهم
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

خرجت اليهم الجارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

أحدث أو المسائل الفقهية فان قالوا المسائل خرج اليهو
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

فان وقت على حالته التي هو عليها وان قالوا الحديث دخل مغتسلة
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا جندا واولتهم ولبس ساجده ای
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

الطيبان ولو سجد سجدتين ثم شيع حال كالكرسي السرير فيخرج
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

ويجلس عليه ويأمر بحشوه لان البحر بالذي حتى يفر من حشانه
 اور نہ کسی جگہ پر پڑھے اور نہ کسی جگہ پر پڑھنے والے حدیث

2

م

4

57

4

...

—

1

2



31

10

ایس لموسببت الحافظ محمد کیدرج ہذا شتمنی اولاً وضررینی
 میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کیدرج کو اوسے گالی دی جسے پہلے اور ارا مجھے

فَشْتَمَ مِنْ أَظْهَرِنَاكَ يَسِينُ أَخْرَجَهُ بِحَرْفٍ أَوْ فَاقُولُ صَغِيرٍ
 تَجَلَّى دِي مِرْشَاوُكُو اَلْمَجْرُ بِشَا تَمَارَا كَانَتْ رَامُو مَوَاكَوَات اُنْ كِيَا كَيْتِي رَاكَاوُ

لا تقيله س هذا يقول الشعر بحجابه وفي اللين امرأته
او سكو في زمين : كتابه شعر جو کتاب و تماری شعرین اور رات کو کلم کتاب و بی دون و بی

ان تعنیا به چه ذریعہ ما افعال میں لریت جائیتہ اللہین
 بھونڈا دوست کیا کروان اکیما تو نے دونوں کو بھونڈو کو اوسکی جو

کانتا آئینیاں ہر رایت مس بطن کبیر کبیر کبیر ہر نعم کو لے

يا كل كثير والكثير اكثير اس الدنيا عاقل ام احمق
 احمق كثر احمق كثر احمق كثر احمق كثر احمق كثر
 احمق كثر احمق كثر احمق كثر احمق كثر احمق كثر

جبرائیل علیہ السلام لا الی الحمقۃ الجنس عیال الی الجنس الطیر الی الطیر و الا انس
کیونکہ وہ فرشتے ہیں جن کی شریعت میں کوئی نوع نفوذ نہیں ہے جنس کے قتل یا بانی ہی جنس کی طاعت میں نہ کسی طاعت اور آدمی

وَالْإِنْسَانُ إِذَا قِيلَ لَهُ قُلْ أَنتَ قُلْتَ جَاءَكَ إِلَهُكَ الْإِنْسَانُ

وَفِي الْاِسْمِ الشَّرِيفِ قِيلُوا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يُقْبِلُ لَكِنْ قُلْتُ

فَوَصَّيْكَ كَيْفَ أَقْبَلُ يَا جَمِيلُ سَلِّمْ لَمْ تَبْلُ يَا كَوَّلُ الْعَيْنِ وَغَمْرَةُ فَوَادِي

فَلِلدَّاهِنِ جَرِيَا بَت يَامَلَا ذِي فِي الْكَوْنِ لَوْ جَعَلُوا
 دونوں جان میں ایسا جان ایسے پناہ دے دونوں جان میں

الْعَيْنِ وَلَا وَجَعَ الْأَوْجَعُ الْعَيْنِ وَلَا هَمُّ الْأَهَمُّ الَّذِينَ سَمَّاهُمُ الدُّنْيَا
 آنکھ کے اور کوئی درد نہیں مگر درد آنکھ کا اور کوئی غم نہیں غم دنیا غم دنیادار

مَنْ جَرَّ مِنْ يَطْلُبُهَا أَكْثَرُ مِنَ الْكَفَافِ سِ اسْتَفِيزُونَ
 کون ہے جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ انداز سے آپ کو کس طرح فیض تو دے دیتے ہیں

مَنْ شِئُوهُ خَلَّجَ مِنَ الْقُلُوبِ إِلَى الْقُلُوبِ وَزِنَةُ سِ هَذَا
 اپنے پیروں سے دلوں کی طرف کھینچ لیا گی ہیں

رَجُلٌ يُحِبُّ اللَّهَ جَرَّ أَخِي مِنْ زَعَمِ حَبِ الْمَوْلَى فَالْمَوْلَى ابْتَلَاهُ بِالْبَلَاءِ
 مرد دوست رکھتا ہے اللہ کو سہائی جو زعم تباہی بخت کا اللہ کی تو اللہ اسکو بھانپتا ہے مہمات امتحان

أَيُّ الدُّنْيَا تَمُّ بِالْعَقْبِ فَإِنَّ التَّفَتِ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُمَا وَلَّى عَنْهُ الْمَوْلَى وَ
 یعنی دنیا دیکر بہر آخرت دیکر کہہ رہا اگر متوجہ ہوا وہ کسی ایک کی طرف ان دونوں میں سے تو نہیں پرتا ہے بلکہ اللہ

كُلُّ مَا سِوَاهُ سِ مَوْلَانَا الْقَرِيبِ جَرَّ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الْحَسْرَةِ
 اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہے مولا نازیک کون چیز ہے قیامت دن ہجستہ

وَالنَّدَامَةِ سِ وَمَا الْقَرِيبُ جَرَّ الْمَوْتِ سِ وَمَا الْوَاكِفِ
 اور نہ مائل کا اور بہت نازیک کون چیز ہے موت اور واجب کیا چیز ہے

جَرَّ التَّوْبَةِ سِ وَمَا الْوَاكِفِ جَرَّ التَّوْبَةِ سِ وَمَا الْوَاكِفِ
 توبہ اور بہت واجب کیا ہے چوڑا گناہوں کا اور سخت کیا چیز ہے

جَرَّ دُخُولِ الْقَبْرِ بِلَا زَادِ سِ وَمَا الْوَاكِفِ جَرَّ الْحَسَابِ لَكَ
 جانا قبر میں بلا توشہ کے اور سخت تر کیا چیز ہے حساب کتاب سامنے

رَبِّ الْأَرْيَابِ عَلَى رَفْسِ الْأَشْهَادِ سِ هَذَا الْخَوْلُ صَارَ الْإِيذَامَ
 اللہ تعالیٰ کے دو باندو سب لوگوں کے یہ تمہارا جانی ہے ہو گی ہے ایذا

دَائِرَةُ الشَّعَادَةِ جَمْعُهُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَإِنْ تَابَ مِنْ خِلَالِهَا

عکس مادت اور کانی کی نحو چھوڑوات بین ان پس اگر تو بہ کرے پس

فخبر وان لم يتب واصر على لك فاضربه واقطع لسانه واكف

على شفيعه من ان كنت مشترياً هذا الفرس فاشتره ولا

ایکے من احوال کے بعد فی هذا الايام يدي صفراء من هذا

سبک وانت تضاعف دغنی غریبه جلا اجلس هذا مجنون

مسکراں سے اشتہار یہاں الیوم من فنجائی فی سوق اللوز

تُشَقِّقُ الرِّمَانُ أَهْلَهُ وَالْحَمَامُ وَالزُّبَيْدُ وَالْحَبِيزَةُ السَّفَرُجُلُ

الخوخ والتين والعنب والنز والرطب والشمس والشمس

أَتِي رُوحِيَةَ الْإِعْشَرِ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَلِي دَارِي لَتَأْخُذَ

تقبض ثمن الفواكهة فاسرعت المشى وابطاء النجاشي هو

علم اسمی و داری انت تعلم فاین ذهب الفنجابی سر آیتہ

یہی ویسیہ ویقول بلسان فصیحہ مالیہ مالیہ مالیہ کیف لا ابکی
روایتنا اور چرخ مار رہا تھا اور کتنا زبان فصیح آئی ہاں میرا لئے پال گیا میری کسرت دروون

علی حالی جماء الهندی واخذ مالیہ اذہب فی الدیوان ولا ابالیس
اپنے حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال میں جاتا ہوں کچھ ہی میں اور مجھے کچھ مال نہیں

یا مولانا انی الیوم تجلث وعرفت ان ذال یوم یوم اکل وشرب فذل
مولانا میں سناں ہندی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے کا ہے

شأتی قبل صلاة الاضحی واکملت واطعت اہلی فجیوانی فوجت
ایک بکری قبل نماز عید نعیمی کے اور کہ الیام میں نے اور کھلایا اپنے گھر کے لوگوں کو اور چرخ کو پیرا میں

ہنا فی المصلی للصلوة اثنو کسکو ہر لاثک نشاة اثنو لاضحیة
یہاں عید کا دن نماز کے لیے ایسا پوری ہوئی تو اتنی ہی نہیں یہ کہیں کہنا نہ کی تو وہی کا نہیں

لا ثواب فیہ اس ما معک ہر ما معک س ما فیک ہر
کچھ ثواب نہیں اس میں کیا ہر ہمارے ساتھ جو ہمارے ساتھ کیا ہر ہمارے ساتھ نہیں

ما فی فیک س ما تعبیر من رای ادم علیہ السلام فی المنام
جو ہمارے ساتھ نہیں کیا تعبیر یہ کہ دیکھ حضرت آدم علیہ السلام کو خواب میں

ہر یصیر خلیفۃ لاجدس ومن رای نوحا علیہ السلام
ہر ہوگا خلیفہ کسی کا اور جو دیکھ نوح علیہ السلام کو

ہر یعیش طویلا ویبناک اذی من الناس ثم یظفر بہم س ومن
ہر زندہ رہے گا بہت روز اور پانچا اذیت کو لوگوں سے پھر پانچا اور

رای ابراہیم علیہ السلام ہر یبق اباءہ ویجرب وہل من حکم
دیکھ ابراہیم علیہ السلام کو وہ مانو پانی آگیا اپنے باپ کا اور چرخ کا اور اس کا حکم

ثم یضرب س ومن رای یوسف ہر یکذب علیہ یظلم ویخس ثم
پھر دھڑا جائیگا اور جو یوسف کو دیکھ پھر باندھا جائیگا اس پر اور سنا جائیگا اور پھر

يظفرس ومن رأى موسى جريه ملك الله به جبار عنيديا
فخياب ہوگا اور جو دیکھے موسیٰ کو غارت کر گیا اللہ بے شک کسی رکشی جبار ہوگا

س ومن رأى سليمان جريه عطيه الله الملك والفقاه من
اور جو دیکھے سلیمان کو دیکھا ہو سکوا اللہ ملک یا دانشمندی

ومن رأى عيسى جريه من هذا كثير السفر نفاعا كثيرا الخير
اور جو دیکھے عیسیٰ کو ہوگا زیادہ سفر کرے گا اور نفع بہان بڑے خیر والا

س ومن رأى نبينا وشفيما حصل الله عليه وسلم جريه ذهب غبه
اور جو دیکھے نبی اور پھر شفیق حضرت مسیح علیہ السلام کو اور جو بایکا اور گناہ

وقضية دينه وان كان مظلوما او مظلوما نصير ان كان محبوبا
اور او بایکا اور اگر مظلوم یا مظلوم ہوگا تو اس کو نصیر اور اگر محبوب ہوگا

اطلق وان كان عبدا احق وان كان مسافرا يصل الى وطنه
تو بے پناہ اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو وطن پہنچے گا اپنے وطن کو

وان كان معسر الغداه الله وان كان مرضيا شفاه الله تعالى
اور اگر محتاج ہوگا تو غنی کر دیا جائیگا اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیکھا ہو سکوا اللہ تعالیٰ

ج الانسان مادام في بطن امه فما يتا الى ج الجنين واذا
آئی جب تک (مذہبیت) کہتا ہے تو اس کو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خروج فهو ولد او سقط فصبي ورجل ان كان ذكرا و غلام انا
تو نکلا یا بچہ یا عورت یا لڑکا اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الى اربعة وثلاثين فكل واحد خمسين
اربعہ سو تک پڑھو ان کے بعد چالیس تک پڑھو ہر ایک کو پچاس بار

الآخر العرس كمن كتاب انزل الله تعالى بهم داية صحيفة وان
آخر عرس کمن کتاب انزل اللہ تعالیٰ انہیں دایہ صحیفہ وان

کتب علی آدم عشر صحائف و علی شیت خمسين و علی ادریس ثلثین
 کتابین سجدہ کر کے آدم پر دس صحیفے اور شیت پر پچاس اور ادریس پر تیس

و علی ابراہیم عشر صحائف و التورۃ علی موسیٰ و الانجیل علی عیسیٰ
 اور ابراہیم پر دس صحیفے اور توریت موسیٰ پر اور انجیل عیسیٰ پر

و الزبور علی داؤد و الفرقان علی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ و علیہم
 اور زبور داؤد پر اور فرقان ہمارے سرور ہمارے مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و علیہم

و سلم پس قل شیئا من صحف سیدنا ابراہیم اسمع جہ منہا یا ایہا
 و سلم پہ کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیم کے کہ میں سنوں اوسی میں ہی او

المغرورانی لو ابغثک لتجہ الدنیا و لکن بعثتک کبارۃ دعوة المظلوم
 مغرور میں نے نہیں بھیجا تو تجھے بلکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بھیجا ہے تجھے تاکہ نہ کرے تو فریاد مظلوم کی

فانی لا یردھا و ان کانت من کافر و منہا و علی العاقل ان یکون له ساعة
 نہ میں تو نہیں رد کرتا دعا کو اس کی اگرچہ دعا کا کافر مظلوم کی ہو اور اوی میں کہ اور واجب ہو عاقل پر کہ عین کر کے اپنے لیے ایک

ینال فیہا ربہ و یفکر فی صنع اللہ و ساعة یحاسب نفسه فیما قدّم
 کہ نہ نال کرے اس میں اپنے مولیٰ سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیز میں کہ وہ کیا کرے اپنے نفس سے کہ کون کیا کرے بھی اور

آخر ساعة یخلو فیہا بحاجتہ من الحلال فی المطعم و المشرب و غیرہا
 کون چھپوٹے گھر ایک گھر کی غالی کہنے اپنی حاجت کے لیے طلب ملائے کہانے اور پینے وغیرہ میں

و منہا من علم ان کلامہ من عملہ قل کلامہ الا فیما یعنہ من مولانا
 اور اوس میں کہ جو مانگا کہ بات چیت اس کی ہی ملائے عمل میں ہمارا حساب لیا جائیگا تو کہم کیا ہوا اپنی گزشتہ وقت سے ہونا

المؤمن ما سعی و ما سعی له الغیر من الخیر جہ نعم لا ریب فیہ من
 کیا میں کو کیا وہ جو خود کیا اور جو کیا اس کے لیے خیر نہ کیلے ایمان کو یہ نہیں شک اس میں

این امت من قوله تعالى و ان یسأل الانسان الا ما سعی جہ هذا الکافر
 کیا آپ جو نہیں میں ہی قول سے حق تعالیٰ کہ نہ مانگا جو کہ نہیں کیا آدمی کو کہ جو خود کیا یا اس کو مانگا کہ لیے جو

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن
يا اس آیت کا حکم منسوخ ہو یا نسبت عدل کے ہر نہیں فضول کے کہہ دوں

لا يؤخذ ذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغير له من العمل الصالح
نہیں پکڑا جائیگا سادگانہ غیر کے گمروہ ثواب پاتا ہو اگر کرے کوئی دوسرا اوس کے لیے کام اپنا

والخیر كما دلت عليه الاخبار انطقت به الآثار من شئت
اور ہلانی جیسا دلائل کرتی ہیں اسیر مدینین اور ہوتے ہیں اسکے موافق آثار نجومیہ

الشاة الواحدة خير من ذي اثنين چه كيف تكون واحدة خير من اثنين
بکری اکیلی اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری اچھی دوسرے

س لطيف اللحم وكثرة السم والشح او لا تعلم ان شاة سمينة افضل
باعت خوبی گوشت اور زیادتی موٹاپے اور چربی کے کیا تو نہیں جانتا کہ ایک بکری مٹلی بہت بہتر

واغلى من هزليتين جر بلي مس فلان مات فجأة جر ابي احب
اور سنگلی جوتی ہے دو زلی بکریوں سے البتہ غلاما مرگیا اچانک میں دوست کہتا ہوں

ان امرض قبل ان اموت مس فلان ارسلني اليك يسالك كيف
کہ بیمار پڑوں پہلے مرے غلام نے بھیجا ہے کہ آپ کے پاس پہنچتے ہیں سوچو کہ آپ کیا

تجددك ج اجدني مكروبا ومغموما مس ان يهدي ثواب الصلوة
پاتے ہیں اپنے کو پاتا ہوں میں نہ تو معذور نہ مزدور اگر کوئی بخش دے تو اب نماز

والصيام وقراءة القرآن والقيام والصدقة واطعام الطعام
اور روزہ کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شب بیداری کا اور خیرات اور کرمانے کا کھانا دینا

لميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منك
کسی مرد سے مسلمان کو تو پوچھو گی یہ ثواب اوس مرد کے جس کو مٹی پاتا ہو چکا ہو

العظام ويحصل له نفعه بكم الله الملك للعلم وبصدت
اور لگیا اوسکو اسکا کہہ سے اللہ بادشاہ بڑھے وانا کے اور صدقہ سے

حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم القیام جہنم عذاباً
مکمل حبیب کے جہنم اور سلام ہو قیامت تک ان مومنوں کے

الی حنیفۃ واحد من اذامات الانسان وعلیہ صلوٰۃ
ابو حنیفہ اور احمد کے حبیب مرحوم آدمی اور اوپر بہت عظیم نفع کیلئے

فما سبیل النجاة جری علی کل صلوٰۃ نصف صاع من بر او صاع
نہا اور اس کے نجات کی رو سے ہر نماز کے بعد آدھا صاع گیون یا ایک صاع

من ثمرات شمیر وقيمة ذلك فدية للمساكين ويجوز ان يدفع
ان کے ثمرات شمیر و قیمت کے فدیہ کے مسکین کو اور جائز ہے

لمساكين واحد فدية عدة صلوٰۃ ولا يجوز ان تدفع فدية
ان کے مسکین کے فدیہ چند نمازوں اور نہیں جائز ہے

صلوٰۃ لاكثر من مسکین لکن لا بد من الايصاء بذلك فلو تدبر
ایک نماز کے زیادہ ایک مسکین سے مگر ضروری وصیت کرنے سے ساتھ اس کے پس اگر سامان کرنا

المورثة به جازباللہ واللہ قالہ ابو حنیفۃ رخصاً خلاف الشلثۃ من
ورثہ ساتھ تو جائز کہ شلثہ پر نام نہ لےا جائے اس کو امام ابو حنیفہ نے خلاف اور تین اماموں کے

ایصل الی المیت ثواب سابقاً ویهدی الیہ جہنم من
آپ کو مرنے والے کے ثواب اس کا جو پہلا جاوے یا بخش دیا جاوے اس کو

الولد الصالح کل عمل عدا صدامو اللہ دعا واستغفر لہ
بیابان کے ایک حبیب کریم کوئی کام اچھا خواہ دعا کریں اور بخش دیں اپنے باپ کو

اولا یمحصل اجرہ للوالد جہنم من غرس شجرة متمرۃ یحصل للغارس
پہلے تو کیا باپ کا ثواب اس کا باپ کو جس نے ان سے طرح کوئی لگا۔ مگر ان وقت اور تو لگائی لگا کر لیا

ثواب اکل ثمرها وحالی تحت ظلہا سواء دعوا للغارس او لا ولادۃ
ثواب اس کے چلنے کے کھانے کو اس کا اور اس کے سایہ کے تلے کے بیٹے والوں کا وہ لوگ مگر یہ لگا کر جو میں سے لگا کر

بطريق اول من النكاح هو السنة والوقاية من الوقوع في الحرام
بلحق اول زنا نكاح سنت پر اور واسطے بچنے کے پڑ جانے سے حرام میں

هو الجنة فلا ترعب عنه واطلب من الله ولدا يقوم مقامك
وہی دال پر سوت مسہ پیو نکل سے اور مانگو اللہ تعالیٰ سے اولاد جو قائم مقام تمہارا ہو

بعد موتك لئلا ينقطع عمالك بعد فوتك جم النكاح لذي
بعد مرنے تمہاری تاکہ نہ قطع ہو عمل تمہارا بعد مرنے تمہاری کے نكاح دولت والہ کے لیے

الطول أمالي فلا تقو ولا حول من يا أيها العاصي ابك على العاصي
گر بچ تو نہ زوری اور نہ کم سامان پر ای گناہگار رو گناہوں پر

ولا تضحك واخش من الرحمن وخف من النيران برضحك
اور مت ہنس اور ڈر اللہ سے اور خوف کا آگ دونوں سے ہنسنے میں

الاسنان وبكل الجنان من يا أيها الحمار تشرب الخمر تنقل التمرو
دانت اور سونا پر دل ای گھسو پیا ہی تو غروب اور چکنا کتابی غلام

۱۱۶

الثمار ولا تغفل ان الصراط احدى من السيف والادق من الشعر هو
بہر دیکھا ابے تو باغائین پلے لڑا بہت تیز کر تلوار سے اور بہت ہار یک ہی بال سے وہی

المر والساعة ادهى واضر فائق عما نهى الله واعلم بما امير الحق هو
راہ پر اور قیامت بڑی آفت پر اور بڑی آزمائی پر اور سچ کہ منع کیا اللہ اور کہ جوا اللہ مکر کیا یہ حضور

ما تقول لان تبت مدى المرحول مسكر كن احوال من هذا الرجل
فرمانے ہیں اب تین نے تو کہی عمر پر گردشے وال پیر کے بھی نہ پہنچا یہ آدمی

يفضحك كثيرا وكلما امر على حثان يسب نظيرا سبحانه يا أيها الغاب
مت ہنسنا کرتا زور اور جب ہتھیار دکان پر لگایا داکڑا پر نظیر کہ ای جو بن

خف من يوم الحساب انت تضحك ويشتم نظيرا يا حمار اعل كفتك
ڈر کہ دن سے تو ہنس رہو اور گالیاں تباہ ہو کر آگہ ہو ورنہ کفن تیرا

جام علی دکان التجار و خیر من عند القصار من یا ایها المحب
آپکا ہو دکان پر تاجر کی طرح عمل چکا ہو دیہی کے پاس سے

الجانی ما الفرق بین الانسان الحقیقی والانسان الحيوانی
جانی کیا فرق ہے درمیان آدمی حقیقی اور آدمی حیوانی کے

بینہما یوثق بعید کما بین الذهب والحديد و بین الاول والثانی
دونوں کے درمیان فرق بڑا ہے جس طرح درمیان سونے اور لوہے کے اور درمیان لمبائی اور پستی کے

وبین الصبیح والمريض فان الاول هو الفانی فی الله والباقي بالله ومن
اور درمیان صبح اور بیمار کے کیونکہ انسان حقیقی وہی ہے جو اللہ میں ہوا باقی رہے بسبب اللہ کے اور

جمال الله فی الخمر ومن سواها فی السهو ویتوحش عن القوم ویستغنی
جمال میں اللہ کے محو ہو جاوے اور اللہ کے سوا کو ہوسل جاوے اور ہلکے لوگوں سے اور بچہ چھوڑ دے

مثلاً عن الاكل والنوم بالنجاسة والاذواق الروحانية
مثلاً کھانے اور سوئے باغی تہلیلات ربانی اور ذوق روحانی کے

والثانی یا کل کما تا کل الا نعام لا یعلم الحلال من الحرام یشغل
اور آدمی حیوانی کما کہتا ہے جس طرح کھاتے ہیں جو پائے نہیں فرق کرتا حلال کو حرام سے شغل تھام

دائماً شرب المسکرات والنوم الا بالصلوة والصوم فی اللیل والیوم
دیشہ پیئے میں نشے والا چیزوں اور سوئے کے نہ نماز اور روزہ میں رات اور دن کے

فالاول فی اعلیٰ علیین والثانی فی اسفل الساکلین من رأینا امراً
پس پہلا اعلیٰ علیین میں بڑا اور دوسرا اسفل الساکلین میں چھوٹا اور کم

عجیب ان شخصین من سکناء دانا فوراً حدما اللبان الہرسل
عجیب کہ دو آدمی رہیں ان میں سے دانا پور کے ٹیکہ اسمین ابیر دانا

الحرن والاخر الثمان السنین حبساً فی سجن ارا فی تهما السرقة
گھبراہٹ اور نوہرہ کی پچھوالا ہوتا دونوں قید ہوئے قید خانہ میں آئے تھمت میں چوری کے

وَمَعْدَا كَثْرَتِهَا الْغَذَاءُ اسبوعاً الخبز والماء فجعل الاسبوع ثبوت
اور کھانا اور پانی دونوں پر ہر ہفتے بڑھ کر معلوم ہوا

ان لا جرم لهما فاذا السمين وجد ميتا والهزلي حيا ما السبيل اكل
کچھ بزم نہیں ان دونوں کا پرنا کاہ سوٹا یا لگیا مر رہا اور بھلا زندہ کس سبب اسکا اور کھانا

السمك چیر لان من كان اكل لا يظن اذا لم يجد الغذاء هلاك من
بھنی کھانے کے لیے جو زیادہ کھانے والا نہ ہو تو مایوس ہو و خدا نہیں پاتا تو بڑا کچھ ہوتا جو

ملاحين عمامات وضع بشي اسم لا جرم لما جمع اهل في بيته قالوا
کھانا صاحب جبر ہے تو کچھ وصیت کی یا نہیں بھائی ہوئے لوگ کہ لوگ کہ لوگ کہ میں انکے پاس ہوں

وص بشي قال اذا غسلتوني وكفنتوني فضعوني على الشتر فليكتبوا
کچھ وصیت کیجیے تو ایسا جب نہ لگاؤ اور کھانا کھو لوگ کہ تو ہر نامیے لنگر پر کھانا

بسم الله الرحمن الرحيم يا محمد يا علي ناصيتي فادفوني من
بسم اللہ الرحمن الرحیم اے محمد اے علی میری پیشانی پر پھرن کر دینا ہے

الواقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة
جنگ عظیم میان اہل مدینہ طیبہ اور زیدیان لشکر یزید کے کس سال

كانت جرم سنة ثلث وستين من في عسكر يزيد عليه السلام
ہوئی تھی ستتر ستین میں جس نے عسکر یزید علیہ السلام

كم كان من الرجال جرم سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سواری اور پندرہ

الف رجل من انت لمذا تكون في كل وقت مع الموضوع لان
ہزار مرد سے تم کیوں رہتے ہو ہر وقت وضو کے ساتھ اس طرح

الوضوء حصن المؤمن من سوء من انتم سمعتم تلقاه ومقالته
کھڑو وضو قلعہ مسلمان کا کہ ہر برائی سے آپ سنی تھے یا ایسی اور بات اور کس

معي بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان
 یہ سناؤ کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولہ بولہ آج میں اسے کتاب میں کہ

استنى غذا اقض دينك كله ان شاء الله تعالى سحر نحن نسمع
 تو میرا سکل میں انکو دیکھتا رہیں سارا اگر خدای تعالیٰ نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذرة لانه رجل واه الذ الخصام انظر الى حلك وعملك لا تظر
 ہوتا ہے کیونکہ مرد نہ ہی بڑا جملہ الہی کیونکہ نہ علم اور علم کیونکہ ہوتو دیکھو

الى جهنم وهفواته من الميت يعرف من ينسله ويحمه ويدليه
 انکی نادانی اور کب کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اسکو نکالتا ہے اور اسکا اور اسکا کتا ہے

في قبورهم نعم من الانبياء والشهداء والعلماء لا يسلون في قبورهم
 قبر میں ان سب سے نبی اور شہید اور عالم سب سے نہیں اپنی قبروں میں

نعم من الانبياء والشهداء لا يكونون في قبورهم ويشربون
 ان انبیا اور شہدا کہاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ونحون ويصومون نعم من هذا كيف يكون وهم
 اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ان یہ کس طرح ہوگا دیکھو

امواتهم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورد في الشرع فيجب
 تو دے ہیں نہیں تو انہیں میں پاس ہے سو کہ اور یہ ممکن ہے الہی شریعت میں پس مہیج

قبوله ولا تبحث فيه بشئ من رأيت في كتاب ان الناس يخشون
 اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اس میں کچھ میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ اگر اللہ شاہ عالم ہو

يوم القيامة ثلاثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبان وفوجا على
 ان قیامت کے تین جُشتہ ایک وہ پیادہ دیکھ گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوهم فكيف يمشون على وجوهم جبر اليل الذي امشاهم
 اپنے منہ پر سو کر کے چلیں گے اپنے اپنے منہوں پر کیا نہیں سمجھتے چلایا انکو

على اقدامهم قاصدا على ان يشتمهم على وجوههم من انظر الى هؤلاء
 او انظر الى قوت والا انظر الى قوت والا انظر الى قوت والا انظر الى قوت والا

الفقراء كيف يسبحون على الارض الحارة في الهاجرة حفاة مشاة
 فقروا كس لرب علة جاتين بين زمين گرم پر ٹھیک دوپہر کو ٹھیک پانچواں

عراة جم لا نهم من اهل السعادة وهذا صارت لهم العادة
 انکلی بدن پر اسلئے کہ یہ لوگ سادہ زندگی میں بسر کرتے ہیں اور انکی عادت

البقر البقر يأتي من فوق الجبل اصعد على هذا التل من كيف رايت
 گائے گائے ہلی آتی ہے اور بت ہمارے کہڑے جاؤ اس ٹیلے پر کس طرح دیکھتا ہے

هذا السارق الخناس في ازحام الناس من الناس كلهم كانه على
 اس چور چپے کو بھیڑ میں کوڑوں کے گروہ میں گھس رہا ہے

تل فص عدت على تل اعلی من التل الذي عليه الناس فرأيت على
 ایک ٹیلے پہ پہاڑ میں چڑ گیا ایک ٹیلے پر جو اونچا تھا اس ٹیلے سے جبہ لوگ تھے پس میں نے دیکھ لیا کہ

خناق دحلقت اس اعطاك ايضا الجود هري الروبية ج اعطا
 ہانسی کو لٹکا ہوا ایاز کو دی جو دھریا صاحب نے روپیہ دیے تھے

مرتين فقلت زني فحني لي بثلت حثيات بلا حساب من انت
 دو بار۔ پہر گمان میں نے اور زیادہ کیجیے میں نے مجھ سے تین سو بلا حساب

لوما جئت ج جئت فقرعت الباب فلم يستأذن لي احد فر
 کیونکہ میں آئے میں آیا تھا پس ٹھوکا تھا میں نے دعا کی کہ پس نہ کہہ دیا کہ کوئی نہ دے گا

س الحوض الكور فما هو ج زمر في الجنة انيته عدد النجوم
 حوض کونز کیا نعرہ ایک نعرہ بہشت میں کونزے اور ستارے ان کے ہیں

تراه المسك وحصاة اللؤلؤ والياقوت وماؤه احلى من العسل
 غالب کسی شک اور کنکرے اور یاقوت اور لؤلؤ اور اسکا پانی زیادہ شیریں ہے شہد سے

حافظہ الزبد لا یطأ مَنْ شرب منه قطاس من الذي نقص
 کوزه او کھ زبرد کے پین نہ پیا ساہوگا جسے پیا او میں نے کبھی
 دو کیا شہر چور و کیا شہر چور

کل منکحة ولا یزدا والا نسا یظن انا یزدا جہ العرس وما الذک
 کہ کجی گزشتی اور بڑی بہنیں اور آدمی سہمناہ کہ وہ بڑی جاتی ہو عمرہ اور وہ کیا شادی ہو

روزى . قسمت كى كهمى اور موت جكمب كوئى باشتايم وه ون شير كوئى بهت آق
الرزق المقسوم والاجل المعلومس اي شي لا يتقدم من ساعته
افى كهمى

المعينة طرفة عين ولا يتأخر به الموت من شمس الضمير الكجوع

جر نعم من کمر چرخ کثیر من ان بکان فرخ والا فاجلس به در

س مصائب الدنيا كرمع اثنتا عشر عز يزول لسان زل حرج

شَلِّ بَصْرَكَ نَوْرَ عَيْنِ قُلِّ سَفِيَهْ عِلِّ عَالَمِ ضَلِّ زَاهِدِ اُغْلِ عَابِدِ

ملّ غریب اعتل ظالم بل عادل علی من الزهد عند ناکوهریان

و چون از آن کشتی و آن قنداق عبور ناسیم یا شب هدا دیدن

[illegible]

اَللّٰهُ لَا يَدْرِي مَا عِنْدَ نَافِثٍ وَجَدْنَا اَثْرًا لَّوْنًا خُفْنَا شُكْرًا وَكَلَّمَا
 کوئی نہ اور نہ یہی ہمارے نزدیک ہو کہ اگر ہتے کچھ پایا تو وہ سو گن دیا اور گزلا تو شکر کیا اور
 اَلْجَوْعُ عَصِيدًا وَفَقْرًا سَتَرْنَا هَذَا الْفَقِيرَ كَثِيرًا مَا يَأْتِي وَيَذْهَبُ
 ہونے پر صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہو
 اِلَى الْاَغْنِيَاءِ بِرَحْمَةِ الْاَغْنِيَاءِ سَمِعْتُ قَاتِلَ الْمَفْقَرَاءِ مِنْ اَللّٰهِ جَنَانَهُ
 اسیز و شکریاں سمیت اسی کو نہ ملا ہوا فقیروں کے لیے اللہ سبحانہ
 اِذَا احْبَبَ عَبْدًا مَا يَفْعَلُ بِهِ جَمَاعًا مِنَ الدُّنْيَا وَخُرُوفَاتِهَا كَمَا اِنْ لَمْ يَحْدِثْ
 جب بہت پکارتا تو کسی بندہ کو کیا کرتا ہو اس کے ساتھ بچاؤ اور اس کی خرافات سے بچھڑنے کو کی کیا کرتا
 يَحْيِي لِدَا السَّقِيمِ مِنَ الْمَاءِ مِنْ سَيِّدِي طَرِيقَ النِّجَاتِ مَا هُوَ بِرَحْمَةٍ تَعْلُقُ
 پھر نہ کرے اور اپنے بندے کو الیہ یا حضرت راہ نجات کی کوئی نہ ہو یہ کلمہ کلا ہو تو
 قَلْبِكَ بِاللّٰهِ وَلَا تَنْظُرْ اِلَى اَخْلُقْ فَانَّهُ ظِلْمَةٌ مِنْ كَيْفٍ وَلَا يَدْرِي مِنْ
 دل نہ دے اللہ کے ساتھ اور نہ دیکھ کو تو کو کیونکہ المیزان ہے کس طرح ہوگا حال انصاف و برکت ہو
 ذَلِكَ جَرٌّ فَلَا تَسْمَعُ كَلَامَهُمْ فَانَّهُ قَسْوَةٌ مِنْ كَيْفٍ يُمْكِنُ اَنْ اَذَابَ
 یہ ہے کہ سنو ایسا کہی کیونکہ اس وقت اللہ سے ہوا ہوگا حال انصاف و برکت ہو
 اَلْاَمْرُ بِمَنْ جَرٌّ فَلَا تَعْلَمُ لَهُمْ وَبِاَخْلُقِ الْحَسَنَ عَالِمُهُمْ مِنْ كَيْفٍ هَذَا
 ہر شے میں اس کی بات کو جاننے اور پہلی عادت سے سنا کر دانت سے یہ کس طرح ہوگا
 وَلَا يَدْرِي مِنْ ذَلِكَ جَرٌّ فَلَا تَلْبِثْ وَلَا تَسْكُنْ عِنْدَهُمْ مِنْ كَيْفٍ يُمْكِنُ
 اور غور ہو مجھ کو لین دین پس نہ ٹھہرا اور نہ رہنا اس کے پاس یہی ممکن نہیں
 جَرٌّ فَاَمْسِكْ لِّللسَانِ وَاتْرِكْ الْهَدْيَانَ وَكُنْ فِي الْاِنْسَانِ كَالللسَانِ
 پس روک رہنا زبان اپنی اور چوڑو حق و باطل کو اور ہر آدمی میں جس طرح زبان ہو
 بَيْنَ الْاِنْسَانِ وَاحْسَنَ الْبَهْمِ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ عَبِيدًا لِّاَحْسَنَ
 انسان کے درمیان اور بہیمانہ کی جان و ان کی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہو

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون جبر لان
جو ہوا کے دنیا کو ملک ہوشت کا اور جو اس کو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنيا جيفة وطالها كلاب من هذا المجدوب ترويه
دنیا مزارع اور اس کے طالب کتے ہیں اس مجذوب فقیر کو کیونکہ

كيف هو في عيشة راضية بربها هادي للشبل من له المولى فله
کسب ہوتا ہو ابھی گزران میں اکو کہانی والے راہو کے جسکے اللہ اور کون

الكل من أي طعام احب اليك من لحم الديك وخير الحظوة
سب کون کمانا زیادہ پیارا ہے تمہارے گوشت مرغ کا اور سوئی کی ہونگی

وهو يزيد في السم والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والاخرة
اور یہ بڑا ملو کان کدے کا اور سوئی کی ہونگی اور یہ سردار کمانے کا ہے دنیا اور آخرت میں

من أي لحم احب اليك من الشاة من الذراع والكف من
کون گوشت زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہو بکری کے گوشت سے ہاتھ اور شان

لذا تترك الدنيا كمن خسر كل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم
لذین دنیا کی کتنی ہین پانچ ہین کمانا گوشت کا گوشت سے اور چڑھنا گوشت کا گوشت پر اور

قربة اللحم باللحم ومسح اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم من هذا العالم
دیکھنا گوشت کا گوشت اور ملنا گوشت کا گوشت اور داخل ہونا گوشت کا گوشت میں یہ عالم

لا يشبع عن العلم الا صاحب علم من هو مان لا يشبعان من هو
اسودہ نہیں ہوتے علم سے کیونکہ اس علم والے کو دین کا یہ نہیں ہوتا مال کے دین کا

بالمال ونهمو بالعلم من رأيت هذا الحاكم الظالم جبر من رأيت
اور علم کے دین کا تو نے دیکھا اس ماکم ظالم کو یہاں سے

عبوسا شديدا لعبوس كل الذي يجمع بين عيبين فوجعت على ابي
تو رہی چڑھالے ہوئے خوب تیوری بدلے دینے کوئی سکڑالے درمیان دونوں انکسوں پر صحت آیا میں اور بے باق

س یا ایہا الحکیم ابنائی قد مضی ما فعل جریا عجزاً لو نذرت علی
او سیکر صاحب دون میں ٹریڈ بیازین میں کیا کروں اگر بڑھیا اگر تو سنت مانتی

ولایک للہ نذیراً لیکون الخیراً کس نذرت صوم ثلث لیلیم لوبریا
اپنے دونوں کو لکھ لے اللہ کا نذر تو ہوتا ہے حق میں بہتر بیعت سنت مانتی تین دن کے روزوں کی اگر تو اپنے جان

جر اصبری اللہ یشفیہا س الیوم انت صائمتہ جریا سیدی
صبر کر اللہ صحت دیکھو اور لوگو آج تو ای ٹریڈ روزیداری بان یا حضرت

اصبحنا صائمین وما معنا شیءنا کل بعد الا فطارا فاستقضنا
صبح ہی ہو گون روزیداروٹھے اور ہارس پاس کوئی چیز تھی کھانے کو بھونڈا کہ ہر فرض لیے بچھ

ثلث اصوم من الشعی من جارة فطحت جاربتی صاعاً منہ
تین صاع جو ایک ٹیپوسن سے پس لایا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبرت خمسة اقراص فوضعتہا بین یدینا الا فطارا فاذا
اور پکائیں پانی روٹیاں پس بین ہی کھائیں جو آگے ہم لوگوں کے افطار کے لیے کڑا کاوا

المسکین السید واقف علی الباب فافاہ من الجوع والعطش
ایک غیت سید کہتے تھے دروازے پر کھولے ہوئے تھا پانا مارے ہو کہ اور پیاس کے

فاثرناہ واحد لیناہ الا خبانر کلباً علی حُبنا واحتیاجنا للطعام
پیشکش لین اور دین سیدی صاحب کو کل روٹیاں باجوہ وایت اور حاجت اپنی کے کھانے سے

ابتغاء الرضاة اللہ الماک العالم وبتنا لم ندق الا الماء واصبحنا
۱۰ اگلے چاہتے رضامندی اللہ ہوا شادی وانا کے اور رکھو یوں ہی تم لوگوں کو کھانا دینا پھر پانی کے دوپہر چائے

صبیا ما س الیوم ایت سیدی سندی الجنا بکاجر المولوی
روزیکھاتہ آج کو کہتے تھے میرے سوا سیدی سند جناب حاجی مولوی

السید محمد عبدالرحمن القلوارثی جریا رایتہ فعلت ان العملہ
سید محمد عبدالرحمن صاحب پہلاروی کو کو کچا میری کھانے کو پس بیعت مانتا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومصاييم الارض والسماء ويدعوهم كل شيء بحنة
ورثہ انبیاء کے پوتے ہیں اور چراغ زمین اور آسمان اور دعا کرتی ہر اوجھلے ہر چیز حنہ کے

الحیثان فی الماء هو رجل صلاه الله ويفعل كما يفعل الله من اخي
مہملیان پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا میں کل ایسا کرتا ہے کیسے کہ میں نے کرتے ہیں بھائی

اذا صابر العبد لله صابر الله له فتكون كل خطوة منه بخطوها
جب پر پائا ہو کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ کی اور سکا پس چتا ہو ہر ڈگ کردہ چلتا ہو

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى
نیکی اور ہر حرکت کردہ کرتا ہو نیکی اور جب اوٹھا ہے لقمہ اور لاوے او سکھون

في امراته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة وبسرة
میں نے اپنی بیوی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہو تو ہوتی ہیں کیڑیں بدلتی ہوگی راستہ

كلها احسانات جبر سیدی صدقت والحق نطقت سن يا اخي
سکل نیکیان حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

انبياءك واجل هذا كرك واستطاب حديثك جبر كيف لا
میں نے انبیاء کے ساتھ کیا اور مرزا کی جتنی ساری باتیں اور خوش ہوتا ہوں تمہاری بات سے کیونکر نہ

وان القلب يهدي الى القلب من كيف كان رسول الله صل
اور ماں سے کہ دل ہدایت کرتا ہو دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة جبر كان اسخا الناس لا يبيت عنده
اللہ علیہ وسلم سخاوت میں تھے بڑے سخی کیونکہ رات نہ بندھتے ایک پاس

دينار ولا درهم فان فضل لم يحده من يعطيه وجاءه الليل والى
اشرفی درہم پس اگر کوئی پیر سچ بولتا اور نہ پاتے کہ جسکو دین اور آجاتی دولت تھی

منزله حتى يؤثر منه الى من يحتاج اليه ولو يشبع من خبره يشبع
گرمین جتنکے دیا جاوے محتاجوں کو اور خبر پر اچھا آجی جو کل مددی تھے

ثَلَاثَةٌ يَا صَوْتُوا لِي قُلِي اللَّهُ تَعَالَى يَشَارُ عَلَى نَفْسِهِ لَا فَقْرًا وَلَا

بِئْسَ دَن بے نامک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے مسئلہ اختیار کر کے اپنی جان پر نہ سبب فقر اور

بُخْلًا جَرَمُولًا نَاكِفًا وَسَيِّدًا صُلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ النُّعْلَ

بُخْلًا کہ مولانا کیونکر نہ اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو لکھ لیا کرتے تھے چوٹی
سید الشریف تو رفع الثوب و یخدم فی مہنۃ اہلہ مع کثرت مہنہ

اپنے ماتہ شریف سے اور ہوشیاری سے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کامنیں اپنے گھر کے لوگوں کے بلوچ و کثرت ملازمت کے
سُرَاتٍ تَغْضَبُ جِرَاحِي غَضَبُ لِي وَلَا غَضَبُ لِنَفْسِي

آپ غصہ ہوتے ہیں بھائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصے ہوتا ہوں اپنے لیے

حَالُ أَكْلٍ سَيِّدًا صُلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ جِرَاحِي وَثِيًّا وَجَدَ

حال کما تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانا تھا دوسرے کو دینے کو کچھ پاتا
وَيَعْصِبُ الْحَجْرَ عَلَى بَطْنِهِ الشَّرِيفُ مِنَ الْجُوعِ وَمَا حَضَرَ كُلَّ مَالٍ يَخْصِفُ

اور ہاتھ پٹہ پتھر اپنے منہ پر مارے ہوئے کہ اور جو موجود ہو تاکہ لیتے اور جو نہ ہو جو ہوتا
لِي رِطْلًا وَلَا يَتَوَرَّعُ مِنْ مَطْعَمٍ حَلَالٍ أَنْ وَجَدَ تَمْرًا دُونَ خَبْزٍ

ایک رطل کے اور نہ بڑھتا کرتے کھانا حلال ہے اگر پاتے کھور بلا روٹی کے
اَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ شِوَاءَ أَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ خَبْزَ شَعِيرٍ أَكْلَهُ وَأَنْ وَجَدَ

تو کھانے کھا لیتے اور اگر پاتے بھنگا کرتے تو کھا لیتے اور کھور اگر پاتے روٹی جوئی تو کھا لیتے اور کھور اگر پاتے
لَبَنًا دُونَ خَبْزٍ أَكْفَى بِهِ وَلَا يَأْكُلُ مَتَكِبًا وَلَا عَلَى خَوَانٍ مَسْدِيْلَةٍ

اور وہ بلا روٹی کے دوسرے کھانے اور نہ کھاتے متکبہ لگا کر کے اور نہ خوان پر روال اچھا
بِأَطْنٍ قَدَرَةٍ مَسْخَا تَهْ صُلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ كَانَ جِرَاحِي

ملا اچھا پاتا تھا اللہ کی خدمت میں اللہ علیہ وسلم کس چیز کی تھی
مِنْ فَضْةٍ يَلْبَسُ فِي خَنْصَرَةٍ لَا يَمِينُ وَرَبِّهَا فِي لَا يَسْرُسُ أَيْدِي خَلْفَ

پاندی کی پہنتے تھے اور نہ پہنتے تھے یمن اپنے ہاتھ اور اکثر ایمن ہاتھ کی اسواری پر ہاتھ پھیرتا تھا

احداً من نوح عبدك او غيره ويكب على ما أمكنه مرة فمساورة
کسیکو ان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سوار ہو کر تھے لو کہیں ہر وقت پڑ جاتا کہیں گھوڑے پر اور کہیں

بعيد او مرة بغلة شهباء او مرة حید او مرة یشی را جلا و مرة حافیا
اونٹ پر اور کہیں چھری سپید پر اور کہیں گدھوں پر اور کہیں چلتے پاپا ہوا اور کہیں ننگے پاؤں

فی البیت بلا دراء ولا عمامة ولا قلنسوة س سینک ہویشتمک و
گھر کے اندر بغیر ہار اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے رہا ہو گا

یلعنک وانت شمہ وتضحک وتبسم کيف حالک اؤکنی اقطع عنق
لعن کر یا یو اب پر اور آپ شہین اور میں شہین اور سسکا اپنے ہیں حال ہو گیا ذرا چوڑے تو مجھے قتل کر دیں گے

جر لا یسیدي دعه فمن حمل صا کا فلنفسه ومن اساء فعليه
منیق صاحب ہوڑو آ سو جو اچا کام کرتا ہو وہ اپنے لیکر کرنا ہو اور جو برا کرتا ہو وہ اپنے لیے

س احاب سید ناصل الله علیه وسلم مضجعا قط جر لا یسید
آیا جو اگر اسی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہیں چھوٹے کو کہیں نہیں یا حضرت

ان فرشواله اضطجع علیه وان لم یفرش له اضطجع علی الحصیر
اگر بچھانے لوگ آپ کے لیے بچھنا تو لیتے رہتے آپ اور اگر نہ بچھانے تو لیٹتے بٹائی پر

او علی الارض و یجلس حیث ما ینتمی الیه المجلس وما یرقی قط
یا زمین پر اور جیسے جہاں منی ہوئی مجلس اور نہ دیکھتے آپ

ماذا سرجلیه بین اصحابه وکان اکثر ما یجلس مستقبل القبلة
پھیلائے ہوتے دونوں پاؤں اپنے سامنے اپنے پیروں کے اور تھک اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمه لحاجة صبر حتی یكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپ کے کسی حاجت کو تو آپ صبر کرتے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احدیة الشریفة فیرسل یدیه حتی یوصلها الاخذ من مولانا
کسی نہ دست مبارک آپ کا پس جو پڑایا ہو یا اتار پایا ہو کہ خود پکڑنے والا ہو یا چھوٹا

اهل الجنة باية لغة متكلمون بحج بالعربي من ما احب الطعام
 بهشتی لوگ کوئی بولی میں بولینگے عربی زبان میں بڑا پیارا کھا آکون ہر

حج ما کان علی صفت ای ما کثرت علیہ الایدی من رسول اللہ
 جو ہو وہ اوپر صفت کے یعنی جس کمانے میں بہت ہاتھ پڑیں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کیف یجلس عند الاکل جریحہ بین سرکینتیہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کیسے بیٹھتے تھے وقت کمانے کے سیٹھ لیتے تھے دونوں گھٹنوں

وقدمیہ کالمصلی الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
 اور قدموں کو نمازی کی طرح مگر گھٹنا ہوتا تھا اوپر گھٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد اكل كما ياكل العبد واجلس كما
 اوپر قدم کے اور فرماتے تھے میں بندہ ہوں کمانا ہوں ج طرح کمانے ہیں بندہ اور بیٹھا ہوں جس طرح

یجلس العبد من هذا حار كانه نارا فابردة فان الحار لبركة فيه
 بیٹھتا ہوں بندہ یہ گرم ہو گویا آگ ہی ہو ٹھنڈا ہو اسکو کہہ نہ کہ گرم کمانیں رکھنا نہیں ہوتی ہر

حج لکن البأخره لاذئقة فيه من مذا بقاء هذه الامة المرحومة
 مگر سب میں تو کچھ مزاجی نہیں ہوتا مدت باقی رہنے کی اس است وچو رک

الما حجة تزيد على الف بنحو اربع مائة سنة الى خمس مائة سنة
 کبکے ہر پانچ سو برس پر پانچ سو برس کے پانچ سو برس تک

ولا تزيد على خمس مائة سنة بعد الف وفي الحديث الايات
 اور نہیں بڑھیں پانچ سو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف میں ہے کہ ایشاؓ نے

بعد المائتين والمئدي بعد المائتين من الدجال الكذاب
 بعد دو سو برس کے بعد دو سو برس کے بعد دو سو برس کے

الا عور عقی یخبرہم بحرقی لاف الثاني بعد المائتين من انظر
 کہانا کس نکلیگا دوسرے ہزار میں بعد دو سو برس کے دیکھو

یاعون ہذا مسلم ابن فرعون جبرأتک لا حول البلاء مؤکلا لقول
 ای عون یہ مسلمان ہو بیٹا فرعون کا اُن لا حول ولا قوۃ اَنتم بلا سلسلہ میں ہوں یہ

بس کیف لا جاء ابون هنا مسافر اتم ترک ابنه هذا وذهب فی
 ایسا کیونکہ نہ ہو گا حالانکہ کیا تمنا یا سکایمان یہ مسافر ان پر جوڑا اپنے اس بیٹے کو یہاں اور چلا گیا

فلان سرور کا فر ابر خیرانی قلت حقا وانت کیف علمت کفره
 کافک دوسرے کافرین کے خیر میں نے تو کہہ دے صحابہ اور تو نے کس طرح جانا کفر اس کا

اشققت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان من هذا
 کیا پہاڑ اٹھا تو نے اس کے دل کو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کے

الحجاس الذي هو لا بس العيا كان ابون اكل البواجر هيمات
 جو یہاں ہے عیا پتھ جو ہے تا بلہ کا سو خوار افسوس افسوس

انت توذی الاحیاء بسبب الاموات من هذا عالم لكن ظالم
 تم سناتے ہو زندہ کو بسبب مردہ کے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم

جرات تحقر العلماء وتسخي منهم ولا تخشي ان تسلب ما في يدك
 نہ دعات کرتا ہے عالموں کی اور سخری کرتا ہے ان سے اور زمین ڈرتا کہ تسخیر عادی جزیہ داتین تو

سلبا وانی اخشی لو سخرت من کلب ان احول کلب اس غیبت
 بالکل اور میں تو ڈرتا ہوں کہ اگر میں سحر میں کروں گا کتے سے تو خود کتہ بن جاؤں گا بگول

الفاسق والفاجر جائز بر نعم ذکرهما بما فیہما کی یحذر الناس انما
 فاسق اور فاجر کی جائز ہے ان کے ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فحشاء کا نام ہے جس سے لوگ اگر

یحوز بهذا الغرض الصبیح لا بنظر التحقیر والتحقیر والتقصیر من
 جائز ہو تو بنظر اس غرض صبح کے نہ بنظر حقارت اور سخری اور نقصیت کرنے کے

سیدی فی ذکر الفاسق والفاجر بما فیہما النفع الظاہر جبر یا اہا
 یا حضرت ذکر کرئیے فاسق اور فاجر کے اندر جو منفی و مجہولین ظاہر میں کیا نفع ہے

الحکیم لما هو تعفین لأعضاء الباطنة وتلویت اللسان الظاهر
دانا پرشیر سڑانا اندر کے ہونے کا اور تہیڑنا زبان غلاہر کا

مس یا ایہا الحاکم القاضی الحمید نقول فی اللعن علی یزید طعمہ اللہ
ای حاجی قاضی حمید کریم فراتے ہیں آپ لعنت کریں یزید پر کھلاؤ و سکو اللہ

لنزلنہ والحمد لیدجر کیف اقل لك العن ولا تلعن لکن ان لا تلن شہ
نویٹر اور پیپ کس طرح کون تجھے کہ لعنت کریا لعنت کر مگر اگر تو نہ تھیرے

لسانک بذکرہ فہو احسن پس یا محمد وجیہ ہل من انسان
ایہ زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے ای محمد وجیہ آیا کوئی ۲۷ میا ہی

لا عیب فیہ جبر یا الحق یا سفیہ لو کان انسان ہکذا فالملوت
ہیں کہ عیب نہ ہو ای حق ای نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا باتیہ مس طلبتک فما وجدتك فعدا این اطلبک
آئی اوسکو سکن تلاش کیا میں نے آپ کو سول کہاں ڈھونڈو گا آپ کو

جبر اطلبی اول ما تطلبنی فی مسجد جواک فان لم تلقنی ہناک اطلبنی
ڈھونڈنا مجھے پہلے جہاں تم ڈھونڈو تو مسجد جو کہ میں نے آپ کو ملے وہاں تو ڈھونڈنا مجھے

فی السوق حلج کان معکرم خان فان لم تجدنی ہناک ایضاً اطلبنی
بازار میں کان پہ کام خان کی پہر گریز پاؤ تم مجھے وہاں پر بھی تو ڈھونڈنا مجھے

عند امیر الہرام رئیس الرؤساء اکیل الحکام ناصر اهل الاسلام
پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج مالکان مہکار اہل اسلام

الجناب الجفجف ہری الشیخ لیاقت حسین ادا م اللہ اقبالہ ما حاکم
جناب جوہری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال و تحا بیگنا

وجود القمین مس اخي ای ائی شئی من محاسن الاخلاق جبر سیام
وجود چاند سورج کا بھائی کون کون چیر بھی عادتوں میں داخل ہر سیدی

حسن المعاشرة واطعام الطعام وافتاء السلام وعبادة الله بالصلوة
بہلہ جسے ملے بطور ہنہا اور کھانا کھانا اور پہلانا سلام علیک کا اور بیارہی مسلمان کا

بڑا کان او فاجر و تشییع جنازۃ المسلم و الاحسان الی الجار مسلماً
بیکر کا ہو یا بدکار اور چھپنا جنانے مسلمان کے اور نیکی کرنی وطن پر ویسے مسلمان

کان او کافر او توقیر ذی الشیبة المسلم واجابة الداعی لدعوة الطعام
ہو یا کافر اور توقیر کرنی بڑے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنا لیکھا نام کا جو دعوت پر کھانا

والابتداء بالسلام وکظم الغیظ والعفو عن الناس وصدق الحدیث
اور ابتداء کرنا ساتھ سلام علیک اور پی لینا غصہ کا اور عاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والموافاة بالعہد واداء الامانة وتوکل الخيانة والرحمة علی الیتامی
اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور رحم کرنا بن بچے اور کون

والا سرام ولین الکلام من سیدی انا غریب مریض عریان
اور بیواغیر اور نرم بولی حضرت مین مسافر کہو یا شکایتوں

فالبس انت جدید ثیابک والبسني هذا الخلق یلعنہا حب الخلق
سوچنین آپ نیا کپڑا پہنا اور پہناؤں مجھ پر پڑنا کپڑا او ایسی بہت

واحسن الخلق جرجتن غدا اس یانور کل ہا لیلک صبا عکال الخلق
اور بہلی صورت والے کل میرے یہاں آج کا اور کھاؤ اپنے گھر سے جو سامان پانی اور کھانے تین مئی انگوٹھ

والسبابة والوسطی ان شئت فاستعن بالبنصر الخصر ایضاً
اور سبب اور وسطی کے اور اگر چاہو تو مددو بنھ او خستہ ہوں

ولا تأکل بأصبعین فان ذلك أکلة الشیطان بحر طیب من
اور مت کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطاں کا

یا ایہا الطباخ کیف تطبخ وتضع هذا الطعام جرجتن
اے باورچھا کس طرح تو پختا ہے اور بنا ہے اس کا کھانا

فَالزُّمَّةُ وَنَضَعُهَا عَلَى النَّارِ ثُمَّ نَغْلِيهِ ثُمَّ نَأْخُذُ بِهَا الْخَطَّةَ فَنَلْقِيهِ

باندی بین اور در تباہوں باندی کو آگ پر جوڑتے ہیں پھر لیتا ہوں آٹا گھون کا پش پش

عَلَى السَّمَنِ وَالْعَصَلِ ثُمَّ نَسُوْطُهُ حَتَّى يَنْضَجَ فَيَأْتِي كَمَا تَرَى سِرَّائِي

اور شد کے پھر لار تباہوں بھاگے کچھ تباہوں پھر بھاتا ہوں جیسے تم دیکھتے ہو ٹوٹے ہوئے

مُحَمَّدٌ حَبِيبُ الرَّحْمَنِ فَإِصْنَمٌ بِحَرِّ رَأْيَتِهِ كَانَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ عَنْ يَمِينِهِ

محمد حبیب الرحمن کو کیا کر رہے ہیں دیکھا میں نے دیکھ کر کہہ رہے تھے بڑے کجور اپنے اپنے اوتے

وَيَحْفَظُ النَّوَى فِي يَسَارِهِ فَجَاءَتْ شَاكَةُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْبَيْتِ فَأَشَارَ

اور نگاہ رکھتے تھے گھٹلی اپنے بائیں طرف پس آئی او کی بکری سفید گھرمین سے پش پش

إِلَيْهَا بِالنَّوَى فَجَعَلَتْ تَأْكُلُ فِي كَفِّهِ الْيَسْرَ وَهُوَ يَأْكُلُ يَمِينَهُ حَتَّى

اوسکے گھٹلی کا پس وہ کھائے گئی اونی بائیں ہتھیلی میں اور وہ کھا جتے اپنے اپنے اوتے سے کچھ

فَانْصَرَفَتِ الشَّاةُ فِي السُّوقِ مَسَّ أَنْتَ تَأْكُلُ الْعَنْبَ خَرَطًا وَلَيْسِلَ

تو چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور پھسل چیل کے اور بھاگتا ہوں

فَحَالَهُ عَلَى كَيْفَتِكَ كَحَدِّ الْمَوْلُودِ مَجْرَاحًا مَضَاقِقَةً بَعْدَ الْأَكْلِ غَسْلَ

س کا ہمارا طریقہ پر مثل دیکھنے مولی کے کیا مضائقہ بعد کھا نیچر دھوا دھکا

الْحَمِيَّةِ سَ يَا مَتَّ الْيَوْمَ مَا أَطْعَمُ بِحَرِّ يَابَنِي خَبْزِ الْخَطَّةِ وَحَمِّ

اڑھ کی کو امان آج کیا بھائی ہو بیٹا روٹی گھونکی اور مالش

الَّذِيكَ سَ يَا مَتَّ فَالْكَزْبِي فِي اللَّحْمِ مِنَ الدُّبَابِ فَإِنَّهُ يَشْدُقُ قَلْبَ الْحَزْنِ

مرغ کا امان تب زیادہ پیچو گشت میں کدو کیونکہ وہ منہ پر لگ دیتا ہوں لکیر

وَيُفَرِّجُ الْفَوَادِحَ طَيْبُ نَسِ أَيُّ شَيْءٍ مَكْرُوهٍ مِنَ الشَّاةِ بِحَرِّ سَبْعَةِ

اور خوش کرتا ہوں دل کو اچھا کھن کون چیز مکروہ بکری کی سات

أَشْيَاءَ الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْمَرْأَةَ وَالْغَدَا وَالْفَرْجَ وَالْأَمَامَ

چہرہ میں ذکر نور کپور سے نور ٹیکنا اور پٹا اور غود اور فرج اور خونی

انفسوحس لا تأكل الثوم والبصل والفج والكرات فان الما فكة ينكرون
مت کماؤ مسن اور پیاز کچی اور گدنا کیلک فرشتے گمانا نے ہیں

سبح ما جہ الان لن نأكل من ياكل العواصف لان اخلاط عام اكثر
انکی کما سے اب بزرگ کماؤ کما او نور چاٹو رکائی کو اسلے کما پچھلے کما نین بڑی

بركة والعواصبا حتى يجرهم طيب من يابا اذ فرغ الانسان
کیت بقی زویر چاٹو انکیان انی ہا کما سرچ ہو جاوین اچا بابا جب فارغ ہو چکے آدمی

من لا حل ما يقول جہ يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعته مسقيت
کما کما سے تو کیا کما خاؤنڈا تیرے ہی لیے محمدی تو نے کما ایا اور پیٹ کما اور پانی پلایا

وارثيت لك الحمد غير مكفوء ولا مؤدع ولا مستغفر عنه من السنة
اور کما سے کما تیرے ہی لیے محمدی درالیکہ نام شری کیا گیا زویر نہ نصت کیا گیا اور نہ بڑی کیے گئے کما سے سنت

في الشرب كيف جہ ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرب كل شرب
پیسے میں کما شرب ہی یہی کریتے تو بیشک تین دفعہ کرکے شرب کرے تو ہر ایک کما

بالسما وتخت كل شرب بالحلة وان تمصل الماء مصلوا لا تشرب عباء
بسم اللہ کرکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو اھڑت کہنے پر او یہ کما جوس جوس کما بالابیر اور غما غت نہ ہو

وان لا تنفس فلا ناء بل تنفخ عنه من كيف وجدت المولوي
اور ہوا کو مت برتن میں بلکہ نہ پھر کرکے برتن سے کیا پایا تھے مولوی

محمد زبير خان جہ رأيت منه عجيبا كنت جالساً عند فاتي باناء
محمد زبير خان صاحب کو دیکھی میں نے او کی عجب بات میں بیٹھا تھا او کما پاس بیٹل گیا ایک برتن

فيه غسل ولبن فاني ان يشربه فقلت اهو حرام قال لا لكني اكره
اوسین شہد اور دودھ تھاپس اٹھا کر کیا اوسکے پینے سے پس میں نے کما کیا یہ حرام ہی فرمایا نہیں تو مگر تجھے مجھ کو دیکھتا ہوں

الحساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة من اي ثوب
حساب دینا دنیا کی فضول چیزوں کا کل دن حسرت اور ندامت کے کما کما

يَعْبُوكَ يَا أَخِي جَرَّ الْخَضِرَ لَكِنِّي الْبَسْتُ لِبَاسَ أَكْثَرِ خِيَامِي مَعْتُ أَتَهُ
اگر ہمیں معلوم ہوتا تو ہماری صاحب ہر گزین تو ہوتا ہوں سفیدی زیادہ بہانی میں نے سنائی کہ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَسَاءُ الْمُبْدَأِ جَرَّ نَعْمَ كَانَ
اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے مکمل پیوند کے ہوئے چمکان تھے

يَلْبِسَاءُ وَيَقُولُ لَمَّا أَتَا عَبْدًا الْبَسَ كَمَا يَلْبَسُ الْعَبْدُ مِنَ الْإِنْسَانِ إِذَا
پوشتے آپ اوسکے اور فرماتے تھے میں تو ایک بناد ہوں ہوتا ہوں جس طرح پہنتے ہیں بندے آدمی جب

أَسْرَدَانِ يَلْبَسُ ثَوْبًا فَمَا يَفْعَلُ جَرَّ يَلْبَسُ مِنْ قَبْلِ مِثْلِهِ وَيَقُولُ
اسے کہ پہنتے کون پہنتے تو کیا کرے چنے داہنی جانب اپنی اور کرے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أَوْسَرِي بِهِ عَوْرَتِي وَاتَّجَلَّيَ فِي النَّاسِ إِذَا
الحمد لله الذي كساني ما أوسرني به عورتي واتجلى في الناس إذا

أَسْرَدَانِ يَخْرُجُ ثَوْبُهُ فَيَخْرُجُ مِنْ مِثْلِهِ سَ مَتَى يَكُونُ الْإِنْسَانُ خَالِدًا
اسے کہ پہنتے کون پہنتے تو کیا کرے بالین طرف سے کب ہوتا ہو آدمی غائب

جَرَّ إِذَا طَرَحَ كُلَّهُ عَلَى مَوَلَاهُ وَصَبْرًا مَعَهُ عَلَى بِلَوَاهُ سَ مَا هَذَا الْأَسْرَ
جب اسے اپنے کو الٹا پڑا اور صبر کے ساتھ اس کے ساتھ کیا یہ اسراف ہو

فِي الْوَضْعِ يَا يَعْقُوبَ لَا تُشْرَبْ بِالْمَاءِ وَأَنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَرَّ وَهَلْ
وضو میں بیان یعقوب زیادہ پانی نہ خرید کرو اگرچہ ہو تم نہر جاری پر اور کیا

فِي الْمَاءِ اسْرَافَ سَ فَلَنْ لَا يَرَحِمَ عَلَى عِيَالِهِ جَرَّ يَا شَيْخَ الْمَرْعَاقِ مَجْلَاءُ
پانی میں اسراف ہوتا ہو فلانا بیانیہ میں کرتا ہوں اپنے لڑکے بالخیر شیخ صاحب آدمی دانا ہوتا ہے اپنے کرنے

وَحَالَهُ سَ يَا أَيُّهَا الْبُزَّارُ هَذَا أَحَقُّ النَّاسِ عِنْدَكَ وَادِعَ جَرَّ
اور اپنے حال پر اے ہنساری یہ احق الناس ہے آیا تیرے پاس دوسکی دوا ہو

يَا أَخَا دَاءِ النَّوَلِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءٌ سَ الْيَوْمَ رَأَيْتُ عَجِيبًا جَرَّ وَمَا هُوَ سَ
اے صاحب حماقت کی بیماری کی دوا نہیں آج میں نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہو

في هذه الليل كنت انطلقت من كويلا بعد المغرب وكانت الليلة
 اس ناشکو ہلایین نصیبہ کو لیورس غروب کے بعد اور تھی رات

مظلة والسماء مغیمة فاذا وصلت على جسر قائم حجر فاذا اساق
 انہمیری اور آسمان پر بدلی پہر پہر ہونچا میں بیل پر قائم کر کے تو ناگہ ایک چور

بقا کئے امامی بیدار السیف المسلول فاراد قتل فقلت لہ فرغ
 گوالہ کوڑا یا اپنے آگے اور اترے میں اس کے تلوار نکلی تھی پس اسے اراکے پیراڑنے کا کیا میں جس کا ہوا

الصوت فقلت لك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
 کر دیا تیرے لیے مان تیری میں تو ایک عربی مدنی مسافر ہوں پس بڑی تلوار

من يد واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له
 اس کے ہاتھ سے ہتھیار اٹھا لیا اس کا بدن پس میں نے تلوار اٹھ لی اور کہا اوسے

يا ايها الكافر اسلم ولا قطعك راسك بهذا الصمصام فوق
 ای۔ کافر سلمان کو تیرے چنگا ورنہ کان لوگا تیرا سر اس تلوار سے آپس چڑاؤ

على قدحي واسلم وتاب ثم راح جرم جبارم جاسبحان الله
 میرے قدون پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کر کے چلا گیا شاباش شاباس سبحان اللہ

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا احسانا
 اے محمد حبیب الرحمن میں پیاسا ہوں پس نہیں ملیگا بدلا نیکی کا مگر نیکی

جر الظران كان في هذا المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
 دیکھو اگر ہو اس آفتابے میں پانی تو پی لو اور ملو اس کو

وجهلك واجسادك تكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم من
 اپنے منہ اور اپنے سارے دھڑ پر ہوگا تمہارے لیے برکت اداوی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے

انت متى تنام وكيف تنام جرم انا نام اول الليل بعد العشاء والعشاء
 حضور کہ سوتے ہیں اور کس طرح سوتے ہیں میں سو رہا ہوں سویرے بعد کھانے کے اور بعد نماز عشاء کے

على جنبى الايمن متوجها الى القبلة واذا ذكر الله واصلى واسماحة
 اپنی دائیں کوٹھیر میں قیام کیون کر کے اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا اور فرقہ اور سالہم اگر اس پر کیا

أخذنى النوم وأنا واضع كفى اليمنى تحت خدى الايمن من
 اس نے اپنے بائیں پر اور میں نے کہتا ہوں اپنی دائیں پتیلی اپنے دائیں کان کے لئے

النوم فى النواكريف يا ايهما المولوى محمد ياسين جرجى جلد تجلب
 سونا بچا کیسا ہر ای مولوی محمد یاسین صاحب بہت بڑا ہی لکھنؤ آتا ہر

الامراض الودية ويذهب بماء الوجه ويكدر الحواس ويبطل
 بڑی بیماریوں کو اور زائل کرتا ہر وقت چھڑکی اور مکہ کرتا ہر حواس کو اور بطل

الذهن والخرى النوم على البطن لا يضر الاستلقاء على الظهر
 ذہن کرتا ہر اور بہت بڑے سونوں میں سونا بیکل ہل کا ہر اور نہیں نقصان ہر پیشہ پر غنا

للراحة من غير نوم وادعى وافحش منه النوم على منبطح على الوجه
 آرام کے لئے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہر سونا منہ کے منظر

فانما كومة جهنمية نس في هذا السنة كيف حال السنة في ارام
 کیونکہ یہ سونا جہنمیوں کا ہر اس سال میں کیسا حال ہر سال کا انکے شہر و زمین

يا فتنم السنة جريامو لا ما اقول كيف الحال صابنا لناس سنة
 ای فتنہ کیونکہ اس سال کے ای مولانا کیا عرض کروں کہ کیسا حال ہر لوگوں پر ایسا حال

حتى هلك المال من الحيوانات لفقد ما تو عا وجاع العيال لعدم
 کہ ہلاک ہو گئے مال یعنی حیوانات تو برباعت نہ پائے چرائی کے اور بہت کے رہے ہونکہ برباعت نہ ہو

ما يعيشون به من الاقوات بحسب المطرس لو تضحك على ايهما الحافظ
 ایسی چیز کہ کہ زیادہ زمین اور جو قسم غذا کی ہو بسبب برباعت میند کے کیوں نہیں سمجھو ای حافظ

محمد مصطفى قائما اضحك الله سنك دائما جريابا كنت اذا واخى
 محمد مصطفی کاتبے مولے ہنسائے اللہ تمہارے وانت کو ہمیشہ بابا جان ہم اور بہت

المولوي محمد يسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور محمد السنين على بلبنا
مولوی محمد یسین اور محمد حبیب الرحمن اور محمد نور محمد السنین اپنے دروازہ پر

الى السوق فجا كلب فاقعي بين ايدينا وجعل يصبص بدنمه فلخذ
بازا كمين پس آیا ایکٹا اور بیٹھا دوہان اگلا بانوں کو کہ ایکٹا کھانے کو سامنے اور دوہان کھانے کو پس لیا

محمد حبیب الرحمن حجر فرماہ به فادو الكلب له غواء من الكفار
محمد حبیب الرحمن نے ایکٹا پر سے کھانے کو لے کر آئے تو کلب نے اس کے لئے غواء من الکفار

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور اربعين سنة يقفون
کے برس برابری کھڑے ہوتے ہیں - اسی قبور کے چالیس برس پہلے

امر حنا من هذا لوالى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاه و
کرامت سے کھڑے ہوں گے اور پھر اربعین پہنچے ہوں گے حکم کی بات ہے کہ پھر اوسلے کو نہات ہوگا

لا يفتنة من ايطر تائير طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان
نہایت آیا ظاہر ہوا تو تائیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانہ میں

لضاحر نغم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقم مطاكته فمفرق
بھی جیون ہر تیس برس کی ایک بار کچھ توڑی پس تارو آئینہ بہت پر بدن تین

بعض القري والامصار من السيل من مات عين من عيون الله
بعض جقیان اور شہر مارے سیلاب سے سو گئے یا آئینہ بہت پر بدن تین

لمنعاه من مات اولي من اولياء الله من انا امره لسفر
اسکے کیا معنی مر گیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستانہ جہات میں جا آہون

السلام عليك جوعليك السلام عين الله عليك نس ملصات
السلام علیک وعلیک السلام نظر اللہ کی نظر سے کیا ہو گئیں

أخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة جرد
کڑیاں نبی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جرد مدینہ منورہ میں تھیں

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت مشطاً وغيره تيمناً و
بل گین یا کما گئی کو دیک بہر نائی گئی او سکی گئی وغیرہ تینا او

تبرکاتہا س انت ججت اسرأیت مقام ابراهیم علی شفا مطاف
تبرکاتہا آہنہ جگیا آیا دیکھتا مقام ابراہیم کو اوپر کندے مطاف

الکعبۃ جہ مقام ابراهیم مع کونہ حجر اصلداً اندر دست نذر
کعبہ کے مقام ابراہیم باوجود ہونے اور کعبہ پتہ سخت سے مٹ گئے لوگ اکثر

بکثرة مسیح لا یدی حتی لپیق نفسه ایضاً والمعروف بالمقام الان
بسبب کثرت نے ان دن کے یہاں کمرہ آتی رہا خود پتہ ہی اور جو مشہور ہے اسے مقام ابراہیم کہتے ہیں

علی لسان العوام هو مقام ذلك المقام س یوم الاربعاء مشوم
زبانہ پر عوام کے سود و بکریہ کے اوس مقام ابراہیم کی ہے کیا بڑے کادن مخصوص ہے

واخر الاربعاء فی کل شهر شام كما اشتہر بین الناس وایضاً روی
اور آخری بدم ہینے کا بڑا مخصوص تھا جو یہاں مشہور ہے زبان کو گونگے اور ہی مروی ہے

عن ابن عباس عن مرفوعاً عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت ابن عباس سے مرفوعاً کہ پہلا بدم ہر مینے میں ایسا ہے کہ نہ خواست اکل و شرب کی ای الم

الاظہر ان نحوسته فی حق الاشقیاء لا فی حق الاقضاء س یا انجی
ظاہر ہے کہ نحوست بدھکی حق میں بڑے کو گونگے ہوگی نہ حق میں پرہیز کار کو گونگے یہاں یہاں حال

غریبہ اللہ دنیا کیف فی الاخرة جہ الفقراء الغریاء العرباء جلساء اللہ س
غریبوں کا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت میں فقراء غریب جو زائل ہونے کی کہیں وہ نشیں ہو گئے ہوں گے

یا حبیب من الغریب جہ یا حبیب الغریب من اذ اطلبہ الخلق
او حبیب غریب کون کہلاتا ہو او حبیب غریب وہ ہے کہ جب تلاش کریں گویا کو

فی الاختام لم یجدہ ولو اطلبہ مالک فی النیران لم یجدہ ولو اطلبہ
دنیا میں تو نہ پایا ہو اور اگر تلاش کریں اس کو مالک دوزخ میں تو نہ پایا ہو اور اگر تلاش کریں اس کو

رضوان فی البستان لم یجلا بل فی اغرب المقامات ای فی جنات
رضوان بہشت میں تو نہا رہیں ہوسے جگہ وہ غریب ترین مقامات میں رہی گئیں باغین میں

ونہر عند ملک الرحمن س یا ایہا الطیب الحبيب صوفي من
اور نہ زمین پائس بازشاہ بزرگ مہربان کے ای طیب ای دوست صوفی کون ہے

جز اخي الصوف ثلاثة الحرف فالصاد صدق وصبر وصفاء
بہائی صوف میں تین حرف ہیں پس صامت صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی کہتے ہیں

والواو وود ووح ووفاء والفاء فقر وفرد وفساء فاذا التواجد هذا
اور واو سے دوستی اور وظیفہ اور وفا اور فس سے فقر اور تنہائی اور نیت ہوجانا چہرہ پائی ماویں یہ

المحصل فی الصوفی کیون علی الحق صوفیا بل صیاداً لکھا کوفیا
مستخرج صوفی میں ترویہ صوفی نہو کا حقیقت میں صوفی بلکہ شکاری کا کوفی ہوا

س یا ایہا الحافظ محمد مصطفی لفظ القرآن والانسان فی کم
ای حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کہ

مواضع من القرآن وما الدلیل علی ان القرآن غیر مخلوق ولا انسان
جگہ قرآن مجید میں اور کیا دلیل ہو اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہو اور آدمی

مخلوق ہر اللہ سبحانہ ذکر لفظ القرآن فی کتابہ العزیز فی
مخلوق ہر اللہ سبحانہ ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب پیاری میں

ادبہ خمسین موضعاً فیہا موضع صرح فیہ بلفظ الخلق ولو اشار
چون جگہ تیسیر تیر وین تیسیر تیر کوئی جگہ تصریح ہوا و تیس قرآن کہ مخلوق ہوئی اور اگر اشار ہو

و ذکر الانسان فی ثمانیۃ عشر موضعاً کلہا یدل علی خلقہ س
اور ذکر کیا انسان کا لفظ اسیار جگہ میں اشار و جگہ دلالت کرتی ہیں مخلوق ہونے پر آدمی کے

سیدنا آدم بی ای لغہ کان یتکلم یتکلم سبع مائۃ الف لغۃ
سیدنا آدم ۲ کون زبان میں بولتے تھے بولتے سات لاکھ بروج کی بولی

افضل كلها العربية من اذ اقرء الانسان في القرآن قباي الا سركم
 سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی سلام سے من بات ہیں کہ کیا نہیں ہے

تکذبان فما نقول التسامع يا محمد حبيب الرحمن جرح يقول بصدق
 جھٹلاؤ کہ تم لوگ کئے سے والا اور محمد حبیب الرحمن کے صدق

الجنان ولا شيء من نعمك تكذب فلك الحمد يا رحمن من لا يحب
 جن کے کہ اور من کسی نعمت کو تری جھٹلاتا تو تہہ ہی لیے محمد و علی اللہ اور کہنے کے

المصاعير يا حامل القرآن يا روح الجنان يا محمد مصطفى يا حافظ الفقرا
 لو کہ اور اوصیاء و ائمہ قرآن کے ای روح جنان کے اور محمد مصطفیٰ اور حافظ کلام اللہ

لينة قباي الا سركم تكذبان في كم موضع من القرآن جرح يا ابت تكبت
 آئینہ قباي الا سركم تکذبان کسی جگہ قرآن کے اندر یا احسان نہ ہوئی

هذه الآية احدى وثلاثين مرة يدل عليه لفظ ال في اول اسم الرحمن
 یہ آیت اسیس مرتبہ دہائی کراوی اسپر لفظ ال کا جواں اسم میں الرحمن ہے

من مشرق الشمس واحد وكذا مغربها قوت المشرقين والمغربين
 سورۃ کے مطلع کی جگہ تو اسی ہی اور اسطر میں اوستہ دوونہ کی جگہیں ہلالمشرقین اور رب المغربین

كيف يجوز جرح مشرق تطلع منه الشمس في اطول يوم السنة اے
 کس طرح جائز ہوگا مشرق و مرقع و صاق غلام ہر سوچ بہت عرصہ دنوں میں سال کی یعنی

الصيف ومشرق تطلع منه في اقصر يومها أي الشتاء وبينهم
 گرمی اور ایک مشرق دہا نکلتا ہی سوچ اوج بہت ہی چھوٹے دنوں میں یعنی جارجے کے اور اوج وین مشرق

ماية وثلاثون مشرقا و قس عليه المغربين او المراد بالمشرقين مشرق الشمس
 ایک لاکھ اسی تین اور محمد اسی پر مغربین کو یا مراد مشرقین سے مشرق آفتاب

والقمر والمغربين مغربها مس لمعني قول عبد الله بن عمر ما كين للمشرق
 اور ہاتھ پیر اور مغربین پر مغرب آفتاب و آفتاب کی خطاب ہی تو ان کا عبد اللہ بن عمر کے کردہ بیان مشرق

ممتاز

والغرب قبله من هذا اهل المشرق بان يجعلوا مغرب الصبيح على
اور مغرب کے قبلہ کی طرف

یمینہم و مشرق الشتر علی سائرهم فیکونون مستقبل القبلة من یا
اپنے دھننے اور بارونین آفتاب کے گھرنے کی جگہ کو اپنے بائیں پس ہوئی گئے لوگ قبلہ رخ اور

نرا هذه الفرقین العارف والعابد جریا عبد الله العابد لا یطلب
زادہ کی فرقہ اور زبان عارف اور عابد کے اور عبد اللہ عابد نینین

ما یطلب الا من الله والعارف لا یطلب من الله الا الله من الانس
جو کچھ انسان کی گھر اللہ کی سے اور عارف نینین چاہتا اللہ تعالیٰ سے سو اللہ کے آدمی اور

الجن لم یسمیوا ثقلین جریا محبوب لانهم یشقلان بالذنوب والانس
جن کے نام نہیں یعنی بہاری کیوں پر ای محبوب اسو کے کر دو فلان بہاری ہو سہا میں بسبب ان کے اور آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل العیوب من الحنظل یوجد فی الجنة
زیادہ بہاری کیوں سے بسبب بوجہ عیبوں کے اندر این کا پس ملیکا بہشت میں

جرما فی الدنيا حلوة ولا تم الا یوجد فی الجنة حتی الحنظل لانه
نینین کی دنیا میں کوئی چیز میٹھی اور نہ لڑائی کر ملیک جنت میں حتی کہ اندر این گمروہ

حلوس واللون الاسود یوجد فی الجنة جرما لانها دار الجلال و
پشہ ہوگا اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت میں نینین کیوں کہ بہشت گھر رحمت کا ہے اور

الاسود من آثار الجلال من اهل الجنة کیف یأکلون انما رھا
انٹاری انار سے قد کے بہشتی لوگ کس طرح کھا بیٹھے پہلو تلو آوے

جر تدنو الشجرة فتقع انما رھا فی فیہم بلاخذ ومشفقة ومما قاتلون
انٹے پاس ہو جائیگا درخت پر ٹپکائیگی کیونکہ ان کے اونٹن ہو ہیں بغیر لینے اور تحلیف کے اور لوگ کٹتے ہوتے

اوقاعدون او متکونون امضطجعون من الحوا العین فی الجنان
تھوہ بیٹھے خواہ کھینچے لگائے یا نیچے ہوے حورین بڑی نکمائی بہشت میں

هُنَّ كَيْفَ يَكُنْ جَرَّ قاصرات الطرف من الغمر والحياء وقاصرات طرف
کسرت ہو ویگیل نیچی نگاہ والیاں ناز و خرم سے اور کھٹکی باندھ کر لیا کرنگی

غيرهن جلیهن ای اذا سراهن احد لیتجا ونرطفه الی غیرهن لکمال
غیر انکھ انکو یعنی جب وہ یکساں انکو کوئی تو نہیں بلکہ ایسا انکو کو انکھ کو لیتا ہے بسبب کمال

حسنهن وقاصرات ابصارهن علی ارضہن لاینظرن الی غیرهن
حسن اونکھ کے اور یہ کھٹکی لگا کر کے دیکھا کر سکی اپنے شوہر کو نہ دیکھ سکی شوہر کے سوا کسی کو

تقول کل منهن لزوجها ما اری فی الجنة شیئا احسن منكس یا
کہنگی ہر ایک اپنے شوہر کو کہاجی میں نہیں دیکھتی جنت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تھے او

محمدتوا هذا خاتم الیاقوت من این وجہ ت جہ اشتربت فی
محمدتو یہ گوئی یا قوت کا کمانے تھے پانی غریبی میں نے

اسوق لہذا الیاقوت الریانی جوی الیواقیت واعلاہا قیمۃ من
بار بار میں اسوق انار کے رنگ کا بہت عمدہ ہے سب یا قوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہے تو کوئی

تختہ بہ امن من الطاعون وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق
تختہ کوئی جگہ محفوظ رہیگا وہاں سے اگرچہ وہاں سب لوگوں کو ماری ہو اور بجلی اور ڈوبنے سے

س ناقصی غایات الاحسان من العبد ما هو جہ الغناء فی اللہ من
کچھ سرکشی نیکی آدمی کی طرف سے کیا ہو سدا بانا اللہ میں

ومن المولای جہ اعطاء العیود الحقانی ایاہ فعلیک بالاحسان
اور اللہ کی طرف سے دینا وجود حقانی کا اوسکو پس لازم ہے کہ وہ اپنے اوپر بھلائی

کل ان وحين فان الله لا یضییع اجر المحسنین من اخیر هذا المساجد
ہر آن اور وقت میں سوا اللہ ضائع نہیں کرتا موزوں کیلئے کوئی بہائی یہ مسجدیں

لا تفصل فی شی من القدر والبول والخلاف کسہ جہ قلبی فی هذا لوف
اللق نہیں جہ شی بلیدی اور پشیاں اور پاشا لکی سو بہادر اور سکو گہرا جی اسوقت

ضيق من استعينوا على الحاجات بالكثر ان حديث جبر نعم
 تروید ہر مدانگو ماحون پر گوون سے چکا کر کے یہ حدیث شریف ہر

من الابتداء باليمين حضراً وسفراً وفي حالتي السفر والغرض الشغل
 شروع کرنا داہنی طرف سے آدمی میں ہو یا پردیس میں اور فزون حالت میں فرط کام کا پسند ہر

جبر نعم الاستطاع الانسان في تجله وتغله وطهره وكل شأنه
 مان کہتا ہے کہ آدمی سے کنگھی کہنے میں اور جوتا پہننے میں اور نہلنے میں اور ہر کام میں

اما في دخول الخلاء والخروج من المسجد وفي فعل الاشياء المستقلة
 مگر وقت جائیکہ پانچ نماز میں اور نکلنے کے سبب سے اور کینہیں کاموں بڑے کے

كلا استنجا والتغط فيبدا باليسار اذ البست نعلك غابداً
 جسطح استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا شروع کرنا چپ سے بائیں ہاتھ سے اور جب پہنوتم چلتے اپنے تو پہلے

بيمينك واذا نزعته فابدأ بيمينك ولا تلبس النعل قائماً سواك
 داہنے پاؤں میں کپہنہ اور جب نکالو تو پہلے بائیں پاؤں سے نکالو اور نہ پہنو۔ جوئے کھڑے کھڑے اور

انظر في الطعام لم لا جبر لان ذبحت الشاة وتجعل الامة اللحم في
 دیکھو تو بکایا کیا کمانا یا نہیں اسی نو ذبح کی گئی ہو کری اور کر رہی ہو گوشت گوشت کو

البرمة وتوقد النار تظن دقيق الحنطة س يا ايها القوم هلموا
 مانڈی میں اور سلگانی جاتی ہو آگ اور گونہ پاجاتا ہو آگ گھونکا اور لوگو آتے جاؤ

مسرعين فاعسلوا وجوهكم وايدكم فان السفرة دجعت و
 جلدی اور دھوؤ مہنون اور ہاتھ کو اپنے اپنے سر سے دھوؤ ہمایا گیا اور

الاطعمة عليها وضعت والناس يأتون نفران نفران او يأتون ويدا
 کمانے۔ ہتر خان پر چڑھتے اور لوگ آتے ہیں نو نوں سے سر سے کمانے ہیں اور چلتے ہیں

جبر بسط ياتها الناس قوا س يا ابن اخي عطشت
 بسط اور لوگو اٹھتے جاؤ اور بیٹھے ہیں ہمایا ہوں

وَجَعَلَ مِنْ صَبَاحِ الْأَمْسِ إِلَى ذَا الْوَقْتِ فَإِنْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامٌ
 اور ہوگا ہوں اس صبح سے اس وقت تک سو اگر ہو تمہارے پاس کچھ کھانا

فَاعْطِمْ يَطْعَمُكَ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ بِحِرِّيٍّ يَعْمَلُ جُلُوسًا عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ أَحْمَرٌ
 تو کھلاؤ گے کھلاؤ گا تمکو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسی چھپتے چھپتے سر پر اور آنکھیں سرخ ہوں

فَالْبَيْتُ وَأَقْلَمُ مِنَ وَالِدَيْنِ سَيَأْتِيكَ جَاءَكَ فِي فَقِيرٍ جَوْعَانٍ عَطْشَانٍ
 گھر میں اور کتا ہوں مان باریک اچھا مان آئے ہیں ایک فقیر ہو گئے پیاسے

عَلَيْكَ مَذَاقٌ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَوَاقًا وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِشَجَرٍ إِيَّائِي سَلْتِ
 تجھے نہ چمکی نہ ہوئی تین دن سے کوئی چیز تجھے کھانے اور پیانے کا بندھا ہے پتھر سے اور میرے دیکھا ہے

الِضُّمُورِ جَوْفُهُ مِنَ الْجُوعِ فَأَنْشَقَ قَلْبِي وَسَكَبَ الدَّمْعُ مِنْ عَيْنِي فَوَلَّ
 کہ دھنس گیا پیٹ اٹھا مارے ہو کہ کھینچ گیا میاؤں اور بیٹا آنسو بڑی آنکھ سے ٹپک رہا ہے

عِنْدَ لَوْ شِئْتُ فَلَعَطْنِي بِحِرِّيٍّ يَأْتِي عِنْدَ بِي شَيْءٍ مِنْ حَقِيقِ الشَّعِيرِ الْخَنْطَةِ
 تمہارے پاس کوئی چیز تو دو گے بیٹا میرے پاس کچھ آتا ہے جو اور کھوٹا

الْحَبَشَةِ وَالْخَبَرَاتِ نَهْنَاهُ كَسْبَرُ الرَّاسِ غَالِيَةً قَدْ خَمِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ
 کوئیتی ہوں بڑے نوکھ اور روئی کا بھینے ہوئے ہوئی اور باقی انگوٹھ سو جانا تو چل گئے جو انگوٹھ میں سونے

هَذِهِ الْيَهْيَمَةُ السَّمِينَةُ وَادْجُهَا وَاصْنَعْ لِي حُمًّا سَرِيحًا اطْعِمْنِي الْكَثْرَ
 یہ تیرا بھانور فریاد کہ اور ذبح کر لے کھو اور بناو کھکھشت کھاؤ کہ بچاؤں میں تیرا لیے

سَيَأْتِي الْيَوْمَ افْتَضَحَتْ جَاءَ الْخَلْقُ الْكَثِيرُ مَعَ الْعَرُوسِ بَعْضُهُمْ
 ہمارے ساتھ آج میں نصیحت ہوا آئے ہیں لوگ بہت سے دو لاکھ سات سو

عَلَى هُوَ ذَخِرَ الْفِيلُ وَبَعْضُهُمْ عَلَى الْبَعِيرِ وَبَعْضُهُمْ عَلَى الْفَرَسِ وَالشَّيْخُ
 تو ہو رہا ہے پر انہی کے ہیں اور بیٹھے اور بیٹھے اور بیٹھے گوشت پر اور لڑتے لوگ

عَلَى الْفَالَكِيِّ الْوَلَدَانِ عَلَى الْحِكْمَةِ وَمَا اطَّيَّبَتْ الْأَمْنَوَانِ أَرْشَا
 بالکیر اور لڑکے گاڑی پر اور وہ لڑکے سب کے گھر میں مگر دوسرے چاند

اور منوان ونصف من لحم شاة في يومين عندك حقيق الزمنوان لا الرج
 اور انا فی سن گشت کر کا دور کوں میں اور میرا اس کا کیوں کا پونے دو من

کے جس علم الف تسبعمائة وستستين رجلا لم يخف من
 کتنے ہیں وہ لوگ وہ لوگ اکبر اور سات سو اور چالیس تھیں مزین مت غوث کرو

ذی لعرش اقل الا فان الله معك سبيل الله فيها عندك لكن
 اللہ عرش والے سے کہی کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے عنقریب بکرت دیگا اللہ اللہ اللہ میں جو تمہارا رہی مگر

لا تزلن برمكم ولا تحزنن عيبتكم حتى اتي الى منزلكم فلا جدت
 ہرگز نہ اٹارنا اپنی دیک کو اور رولی نہ گزنا غمیرا جب تک میں آؤں تمہارے کہ چر جب میں آؤں

فليطلبن الخبز فليجندين يدي في فاعدا الناس عشرة عشر يا كلوا واذهبوا
 لو بلانا باہری کو پس فی کھا دیا گیا سائے سپر میں مٹا لو گا اس سن آؤں کہ کہ میں آؤں ہاں بیٹے

من سيدى الاطعمة المطبوخة كما موجود في حضرة كمال
 من سیدی الاطعمة المطبوخة کما موجود ہے میں نے حضرت کمال کے نام پر شخص کے

۱۳۵

صحنكم من ثلثين وخمسة ادين اثنين وقد حاملوا من المرق
 ایک کلاہ میں بلو اور ایک ایک روٹی دیمان دو آؤں کہ اور ایک پیالہ بہر اہو اشور

في كل قدر مضختين من اللحم دين اثنين فاذا اقل المرق صب في البرمة
 ہر پیالے میں دو ہوشیاں گوشت کی دو آؤں کہ میں یہ جب کسی آؤں شویا تو ڈالو ایک میں

ماء ونزع فيها كلكوا غرف غرة ولا تزلنهما من فوق المنصب
 پانی اور بڑا دو اس میں رک اور کھالو چلو چلو اور نہ اٹارنا دیک کو اوپر سے بولے کہ

يا اكلوا العرس وكل الناس اكلوا سحر يدركه قد ومكم وحسن تدبيركم
 اے اکلو دولہا اور سب لوگوں نے کھانا کھایا بکاشت برکت آئے حضور کے اور خوبی تدبیر سے حضور کے

فوعوا كلهم من الطعام وشبعوا اكلوا اجمعين حتى تترك كلهم في
 فلاخ ہر کے سب لوگ کھائے امد اس سے ہونے سب کے سب کہ جو دیا سب کو انہوں نے اپنی کھانیاں

واضحوا وان رمتي تفوق وتغلب كما هي ان عيني نغز كما هو سيرة
 در خط گم اور ملازم دینیری کشماری ہوا ان کی ہی برتری تھی اور غمیری کی سیر رفتاری ہی ہوا وسیط پر پہنچی

کئی و اشرفی انت و اطعمی النساء فان النساء اصابتن مجاعة كثيرة
 کما تلتیہ ہر پری لکھا آپ ہی اور کما لکھا ہر عورت کو اس لیے روبرو تو کما پہنچی ہو کہ بڑی

والعروس والرجال كلهم قد شعبوا اجمعين وانصرنا جرح يائنه اذا
 اور دون اور سب مر پہنچ گئے کما لکھا سارے اور جا چکے بیٹا جب

اكلت الرجال فكان النساء اكلن فكلوا الان انتوا اهل البيت مجتمعين
 کما پڑ مرد لک لوگیا عورین کما تکلین سو کما لو اب تم لوگ لک گئے کئے ہو کہ

وبعد حين اطعم النساء س حال لکنو فی هذه السنة کیف جر
 اور اسے بعد میں کما لکھا ہو گی عورت کو مل لکھو کما سال کما

في هذه السنة وقعت سنة حته هلكت المواشي لفقد ما رعاة
 اس سال پڑا سال حتمی کہ مر گئے جانور برب ہوئے چرائی کے

فاجتمع الناس الشبان والشيوخ والاطفال الصغار جافين غير ملين
 اور جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑھے اور بڑے کے چھوٹے ننگے پاؤں بن جو سارے

ناكس و سمر في ثياب بذلة خروقة وسخة والمواشي في الصحراء فام
 نہ کسے و سمر اپنے پٹنے ہوئے کپڑے پڑے پٹے میل کھیلے اور جانور میدان میں ابل مار گئے

الناس العالم العامل الامام الكامل مولانا الحافظ الحاج المولوي
 لوگوں کی عالم عامل پیشواے کامل جناب مولانا حافظ مدنی مولوی

محمد عبد الحی الکنوی دام الله فیضه الصوري والعنوفی
 محمد عبد الحی صاحب لکھنوی نے عینہ کہ اللہ فیض ظاہری اور باطنی اور ظاہر و باطن

مبعدا للناس دعوا وما فی السماء قد راحة سحابا من السحاب الرقا
 اور کھانے سارے لوگوں نے اور دعا کی اور ملا کہ نہ تھی آسمان میں بعد یک ہوا کے بدلی بدلیوں پٹی سے

ايضا حتى هاجر السحاب المتواحدة مثال الجبال الطوف العظيمة من كل جانب
ہی جھک کر آتی بدلی کال مانند پہاڑوں اور بڑے بڑے پہاڑوں کے ہر طرف سے

فمطرنا فسينا نخوض الماء حتى اتي الناس منازلهم ومنا من لم يصل
پس ہم پر بارش ہو گئی تھی کہ ان لوگ جو نہ پہنچے تھے ان کے لیے بھی بارش ہو جائے تاکہ وہ بھی
المنزل من كثرة المطر فمطرنا من ذاليلوم ومن الغد ومن بعد
اپنے گھر بار سے کثرت بلایا کے پس ہمارے پھر اوس دن اور دوسرے دن اور تیسرے

الغد حتى غرق مسيل الماء وتقدمت البيوت وانقطعت السبل و
دن حتی کہ ڈوب گئیں نہریں اور ڈھب گئے گھر اور بند ہو گئیں راہیں اور

اشكل على المشاة لقرب الماء والرجوع الى هله وجري الماء شهرا
مشکل ہوا حوان نزدیک گھوڑا پر پٹ جاتا اپنے گھر اور جاری رہا پانی مینا ہر

في اودية البلاد فزارعه ثم بعد اربعة ايام انفتحت السحاب وكشفت
میدانوں میں شہر کے اور کھیت میں بہر بعد چار دن کے کھل گئی بدلی اور کھل گیا

الشمس فخرجنا نشتي في الشمس س اطعام الطعام كيف جرم من يأكل
سورج پس نکلے ہم لوگ کہ پختہ گئے دھوپ میں کھانا کھانا کیسا جو کھانا

طعامك يحفظ ذمامك س يا شيخ اني عجوز عاقل المدق في ثبتي
تمارا کھانا وہ بچائے رہیگا تماری عزت اے شیخ صاحب میرا بڑھاپا باوجود ہون نہ بنی میں کہی جوانی میں

والان لي تسع وتسعون سنة جئت لتدعولنا ان يعطيني الله علما
اور اب میرا ستائیس برس گزر چکا ہوا ان ہوں آج کے پاس کہ دعا کرو یہ دے لیے کہ وہ مجھے اللہ کا

سیر یا عجوز انظري الى سقف بيتي ان تكون جذعه مورقة ممتدة
اے بڑھاپا دیکھو جہت کو ہلکے گھر کی چھت کو کہ ہو ماوین کو دیان مکی پتھوں اور چھتوں کی

س اين ماواليا ابن السبيل جرم دار يستوي فيها العزير والذليل س يا
کمان نہ گھر تمہارا اے مسافر ایک نہ گھر پر رہیں اوسکان سخت واسط اور لذت والے اے

۱۳۷

عبد الغفار ابن هذا الدار جریا ایہا الصابوہی المقابوس من لہ انکاس
عبد الغفار کہان جو ایسا گھر اور صابر وہ قبرستان تو یوں تم بیٹھے ہو

بلا سراہ یا ایہا الرجل اوما تشق حش فی ظلمة اللیل جہراذا ذکر وحشت
بدن چلنے کے اور جھڑے مرد کیا گبرائے نہیں ہو تم اندھیری رات میں جب یاد کرتا ہوں وحشت

القبو وظلمة اللحو ابکی علی حالی فہم من علی ظلمة اللیالی من من انت
قبروں کی اور تاریکی لحدوں کی نور تھانوں اپنے مال پر آسان ہو جائی ہو میرا تاریکی مالتو کی کون ہو تم

جر انا هو الذی استطعتک امس من شدۃ الجوع والعطش اطعمت
میں وہی ہوں کہ کمانا کا ستار میں تم سے کل یہ سبب سہہ سوک اور ہمارا کس پس تنہ مجھے کمانا کلا

حتی شعث واخریت سرک لہ کلہ ثم کلہ انت وزوجک وولداک و
یانتک کہیں شکم میرا اور سورہ دہا سنا سبکو ناپا یہ پھر کماؤ کو کو تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضیفک جہ طیب من کیلو طعام لکی ببارک لکوفیہ حدیث جہ نعم من
میرا ناپا لیا زو اپنے کانی کی چیز کو کرے بجائے نکلوا میں یہ حدیث ہے

۱۴۸

متی یبغی ان یکال الطعام جہ عند الشراء وادخالہ المنزل خصا
کب کس چاہتی کہ ناپا جاوے غلہ کما کی وقت خریدنے اور لانے کے گھر میں خاص کرنا

اذا اخذ من شیء منہ الخیانة من نحن نشتری طعام السنة مرة
جب لیا جاوے ایسے ہی کہ غوی ہو اوجس خیانت کا ہم لوگ خریدتے ہیں غلہ سال بھر کا کباب

واحدة ثم نضعہ فی البیت ونأخذ منہ کل یوم باکیلا وناکل منہ جہ
بہر کہہ دیتے ہیں او کو کہہ گئے اندھ لیا کرتے ہیں اوجس ہر روز بغیر پانچ کے اور کما یا کرتے ہیں سال بھر

کلا بل کیلوما تخرجہ النفقة منہ لئلا یخرج اکثر من الحاجة او اقل
ایسا نچاہیہ بلکہ لیا کر جو کما لاکرتے ہو خرچ کے لیے او میں سے تاکہ نہ نچے زیادہ حاجت یا کم

س فی ہذا السنة وقعت سنة فاشتریت الجرامۃ وحریتہا خطہ
اس سال بڑا کمال پس خرید میں نے پادل سو روپے کا اور ڈال

179

لفضاء الحاجة فنظرت عن يميني فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري
 باجاء برهنگو پر یکبار ایستاد اپنے اپنے تونا گاہ میں کھڑا تھا اور ایک میں اپنے اپنے یامین
 فاذا انما تب جالس ونظرت خلفي فقدمان يأتیان الي ونظرت قدامي
 تونا گاہ پہنچا بڑا تھا اور ایک اپنے پیچے تڑو بندر پہ آئے تھے یطوق اور کہا اپنے آگے
 فاذا اسبغ مضطجع في وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجر
 تونا گاہ رنڈا لیٹا تھا چونچ پر راوے پس یا یامین کے کہ بڑا سماؤں اوپر درخت کے
 فاذا حية عظيمة ملتصقة على غصنه فتخبرت فاذا احداة ألقَتْ
 تونا گاہ ایک سانپ بڑا سا لٹا ہوا تھیں پڑے تھے پس میں گریبا آخر گاہ ایک چیلے ڈال دیا
 مضغفة لحم من فوق امام الذئب فخطفها وقرّ وسعى الكلب خلفه
 لہو لہو گوشت کا اوپر سے آگے بڑھنے کے پس ایک لیا کھنے کو کھو اور ہما گاہ اور دوڑا آگے پیچھے اوٹے اور
 له عواء ففردت حتى دخلت في البيت فقلت فزوني فزوني جرحا فاحد الله
 ہو کھانا ہوا پس میں ہما گاہ تک آیا گھر میں پس کہا سچ ہے کہ پڑے تھے یا مہذب میں ملے تھے
 وكن من الشاكرين س ما تقول في صلوة الرأشب التي تصلي بعد المغرب
 اور ہو شکر گزاروں میں سے کیا فوائد ہیں یہاں صلوة الرغائب میں جو بڑی کافی ہے بعد مغرب کے
 في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلي
 جمعہ کی پہلی رات میں اور جبکہ اور نماز میں شب براء جو بڑی کافی ہے
 بعد العشاء في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلي
 بعد عشاء شبکہ پندرہویں رات کو شعبان کی اور نماز میں شب قدر کی بڑی کافی ہے
 بعد العشاء في ليلة القدر من تلك المصلوات ليس لها اصل صحيح في الشرع
 بعد عشاء شبکہ قدر میں یہ سب نمازیں نہیں ہیں کبھی کہ اصل صحیح شرع میں
 لكنهما من مستحسنات المشائخ من الفرق بين المسقم واسامع
 لیکن انہما انکو مشائخ نے ایسا مانا ہے نیا فرق ہو دیمان مسقم اور سامع کا

۱۰۰

۱۰۰

س ابي مكيان هو الاله اقرب من بيت المقدس لان بيت المقدس
 كونه بمكة في زمان بيت المقدس

وسط الارض میں یا سجان لولا الویہو فما التقصان جریا ابا الحسن
 بچون بی زمین کھنڈ ای سجان اگر ہوا نہ تو کیا نقصان ہوتا ای ابو الحسن

ای شجر غریبک امطر و لا السحاب لا قسد المطر ما علی الارض و النبا
 کما فی شجر و جوی می کند نور اگر بلی نهی تو کما و تیان زمین کی بولی

الطَّمْعُ عَلَى الْخَيْرِ فِي الْقُرْآنِ فِي كَوْنِ مَوَاضِعِ اِقْسَامِ سُبْحَانَ وَنَفْسِ بَرِي فِي
تَوْجُوهٍ سَابِقٍ دِيَارِ زَيْنِ بِلَاغِ الْمَدِينِ

المؤمن فهو يصق بمجرع الأخبار ان الكافر فهو لا يفيد الاسفار
مومن کے لیے جو کہ تو مومن بن گیا ہی فقط خبریں دینے سے اللہ کے لوگوں کو کافر کے لیے جو کہ تو کافر ہو تو تو کافر کا دفر ملامت نہیں دیتا

کمان من عادت اهل لب انهم اذا ارادوا توکيد امر او حکما اتوا بالقسم
تقی عادت اهل کر جبهه حاجت تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کی توثیق تھے قسم

والشهادة فذكرها الله في القرآن ثلاثاً بغير اوصاف من ابره كنت
 يا كرامين كوا سبيلك انك اقرم ذكره اكل الله من قرآن يتا كنه باقى به او كوكبى حجت ثم كرام

ذهبت بجر كانت لي حاجة لفسل فدخلت نخلة فلان فانزعت
 لگے تھے تھے مجھے مانت نہایت کی پس گیامین باغین فلاں کے پرا و تار امین

لباسي عن منكبي وكانت هناك مطهرة ملوثة ماء احل من العسل و
 کیرا اپنا کھانہ پرست اور تما دانیر ایک کتابہ ہر اچھا پانی سے جو میرا زیادہ شدہ تھا وہ

عليها سواد ومنشفة معلقة فبعد الاستياذا اغتسلت ونشفت
 اسی پر ایک تون تھی اور رومال لٹکا تھا پس بد دھون کر کیے نہایا میں اور پھر بارک

بالمنشفة فحضرت للصلوة من كل شيء من الموجودات كيف خلق
 رومال سے ہر بابا میں نماز کے لیے ہر چیز موجودات میں سے کچھ چیز کی گئی تھی

رحمته جبر الذکر والانی الدنيا والاخرى العلم والجهل الجسد السهل
 جوشہ جو شہ نہ اور مادہ دُنیا اور آخرت علم اور جہالت پہلا اور زمین ہنرم

الأرض والسماء الصيف والشتاء الظل والنور الظل والحور الجلو
 زمین اور آسمان گرمی اور جازا اندھیرا او او جلا جہانوں درگزی مٹا

والمرآة والمحر الضحى والبكة الصحة والذلة انوار القمر والشمس
 اور آرا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونما صحت اور بیماری و باری اور قمر میدان

والبحر والانس والجان الكفر والايمان الجنة والنار الليل والنهار
 اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور رات اور دن

السعادة والشقاوة المحبة والبغاة الموت والحياة المدا والنبا
 نیکبختی اور بد بختی دوستی اور دشمنی مر اور جینا دھیرا اور بوٹی

السنة والفرض الطول والعرض الاكل والصوم اليقظ والنوم
 سنت اور فرض لمبائی اور چوڑائی کھانا اور رونا جاگنا اور سونا

ش

العابد والمعصی الحاسد والمحسب الزهر والثر الرب والثر التقویٰ
 خندگیز نیوالا و سکی بندگی کر نیوالا اور سکی ڈاکو کجیاسے پہول اور پہول پنہا کجیہ اور خیرا پر سیر کجی

والمعاصی الورع والعاصی المغنی والمسکین الشاک الیمن الخلف لقدم
 اور گناہ پندہ کار اور گناکار امیر اور غریب باین اور اپنے پیچے اور آگے

الخبز والادام تحت الفوق الکسل والشوق الیو والامس القمر والشمس
 روٹی اور سالن بچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الربط والیابس السهل الحابس السوال والجواب الصبی الشاب
 تر اور خشک بلب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعائق الحلال والحرام الخاص والعام
 چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کر نیوالا طلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل المغفور الغضب البرد والذهب الحاد
 حق اور ناحق کام پر پینا اور بیکار سہل کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقدیم الظالم والرحیم التریاق والسم السبر والهمم الخمقو العذلب
 اور قديم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

الخطب والشواب الاوامر والنواہی الذاکر والساکھی من این
 غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کر نیوالا اور بولنیوالا کسان سے

تأکل ومن این یأثیک الخبز والماء جرم خزانة من له الارض
 کھاتے ہو اور کسان سے آتی ہے تمک روٹی اور پانی خزانہ سے اسکے جسکی زمین اور

السما من یشرب علیک الخبز والماء من السماء جرم لولحتک الارض له
 آسمان پر کیا گرا دیتا ہو تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اسکی زمین نفوتی

یلقیہ من السماء من الختان وانزالہ الشعو المکروهہ والعانة
 تو البتہ گرا روٹی پانی کو آسمان سے فتنہ اور دور کرنا ہے بالوحشا جھوٹ و سچ پانا

اور نعل اور تر ٹھوانا ناخونہما سنت ہو جی مان کیسا پاپا آپ نے کیلے کو

سخت مین پایا میں انکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس مع کیا بنگوین سے فرمایا اور گیہون اور چاول

اور حواری اور اہل
اور ستم اسکا بن جمع ہو گئے تیرے پاس لوٹے یہاں تک کہ بہرگیا میرا کمر اور کینا کیوں نہ لے

دکتر کرمے میں اور دہریا اوسکو میرے اوس دفطر پر کہ

دیکھا میں نے ایک امرعجب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی اور میاں بہار

آئی اکمل عورت اونٹنے پاس اسنے بچے کو لئے اور کہا اوسنے دہر کر کے سر ایسا

عاقبته را آنگاه حکم این است که به جنون یا خلع عند غدا نشاء

دونوں باغوں پر عیسائیوں کے کہ اے عظیم مسلمان میرے بیٹے کو جو تو شرع ہوتا ہے اس کو وقت صبح ہماری اور

عَسَاءُنَا فَاخْرَجَ حَبِثِينَ وَحَلَمَهَا فِي مَاءِ الْوَادِ وَأَعْطَاهُ آيَةً يُقَاءُ فِي

[illegible][illegible]

فدأوا به حركت لا هو بقراط دهره حاله سر عصره سر اطلب

پس چاہو یا اوسمیں کیونکر نہو حکمتاً بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہیں بلاؤ

قال الناجز وهو اشد اشد الرمك لا يصير يصير من شدة وجع العين

اسلوب و اسلوب میں کیا فرق ہے اسلوب دیکھتے ہیں اس سے اور پیچیدگی میں اس کے دروازے

ما العذر لي ارجو من قل له كل كل الطعام ثم قل وفخر هذا الجمل
 كما عذرني 4 اچا مانا ہوں کہ اسکو کما کیو سب کمانا پر لیتے ہو اور حکم کرو اس مرد کو

من انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي بالحر وتلبس
 آپ پختہ مین قبا ہری ہونی۔ ولی کہ کاٹنے پر کچل کر ہی گرمی میں اور پورا نہیں کھینچ کر لی اور

وجہ سے یا شیخ! انت تشری الخواتم عندی کثیرۃ انظر ہا
 بہت محمود شیخ صاحب آپ فرمائیے
 انگوٹیاں یہ پاس بہت سی ہیں بکریے

اصفر هذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض جبرائي الشتر
 ندکی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی جبرائیل فرید

صلوات و لا صوم و لا صدقة و لیکن احب الله و رسوله جہر فاستقم علیہ
 نماز سے اور نہ روزے اور نہ خیرات کی کمی میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور اس کے رسول کو میں اس پر تامل کرتا ہوں

ولا تتعب الهوى فانت مع من احببت من اخي لا ينبغي للرجل ان يغفل
نور الشياطين في كرو سوتهم او يتبعه سائر الكفار والفساديين بل ان يحافظ على نفسه

نزعها كما يري منها مكرها ولا تله ان كره منها شيئا رضى منها شيئا اخر
ایسی باتی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوئی تو اس کی بات تو بخیر معلوم ہوگی اور اس کی بات کو

فليقابل هذا بذالك كيف وهي لا تصلي ولا تصوم س يا اخي قل
تو جاب یہ کہ مقابلہ کرے اس کو بھی کس طرح بخیر نہ ہو ورنہ نماز پڑھتی ہو اور روزہ رکھتی ہو۔ ہائی محرم

لا تروا حاك وسناتك بنطين وجوههن وايد انهن بلا حفن اذا
اپنی بی بیوں اور لڑکیوں کو کہ ڈانگ لیون اپنے مونہوں اور بدن کو چادروں سے جب

برزن لحاجة بر نعم طيب س هذا الرجل بالصدق فجي بر اخي
بار آوین کسی کام کیلئے ہاں اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا ہائی

الصدق ينجي والكذب يهلك س سمعت ان النبي صلى الله عليه و
سچ بچاؤ اور جھوٹ ہلاک کرنا ہو سنا میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

الله وسلم اذا ذكر في مجلس او يصلي عليه قاص من ذلك المجلس و
اگر وہ مسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہ یا درود پڑھا جاتا ہو تو بلند ہوتی ہیں اس جگہ خوشبو میں

عطرية وتفوح منه نوافع مسكية بر صحى وتشرق السموات السبع
عطر مزہ اور اڑتی ہو اوس سے مسک مشک کی سب سے اچھی اور پھٹتی ہیں آسمان ساتوں

وتنقى الى العرش س من يجد رجا بر كل خلق الله غير الانس والجن
اور چل جاتی ہر وہ مسک عرش تک کون پاتا ہو اس کی مسک ساری خلق اللہ سوائے آدمی اور جن کے

سهم لا يجدون س رجا بر لا نهم لو وجدوا لشغل كل واحد منهم
آدمی اور جن کون نہیں پاتے اس کی مسک کیونکہ یہ لوگ اگر پاویں اس کی مسک تو لگ جائیں سب کے سب

بلذتها عن الدنيا والدين س انت اذا تاوى الى مضجعتك في الليل
اسیکو لادین دنیا اور دین چھوڑ کر آپ جب جاتے ہیں اپنی سوئے کی جگہ پر رات کو

عند النوم كم مرة تصلي على رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صلاة الف
سوئے کے وقت تو کبار درود بھیجتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لا کھدار

س سیدی ہلت هذا الفم الذي تكلم الصلوات به اقبله ج
حضرت لایں تھاپ اس منہ کو جس سے زیادہ درود پڑھے ہیں کہ بوسہ لیں اسکا

مولانا تفضیلہ انی استجب منک ان اقبلہ فی فیک من یا ایتھا
مولانا مت نصیحت کیجئے مجھے میں شہداء ہوں حضور سے کہ آگے کروں منہ کو سامنے منہ کیجئے اور

المرأة من این انت جبر من الله س الی این تریدین جبر الی الله س
عورت تو مان کی ہو اللہ کے بیان کی کہا تھا ارادہ کرتی ہو اللہ کے بیان کا

عل من تتکین جبر علی الله س لوجئت عندی جبر الله س یلخ
کسپر ہو سا کرتی ہو اللہ تعالیٰ پر کیوں آئی ہو میرے پاس اللہ کے واسطے بہائی

من اهدی لك هذه الهدية جبر الحافظ محمد صلی علیہ وسلم
کچھ بھیجا ہو تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفیٰ صلی علیہ وسلم کے ہاتھ سے

تعالی س اقل تسالہ من اعطاه جبر سالتہ فقال کنت جالسا
بہتر تنہ نے پوچھا نہیں اونے کہ کس نے دیا تھا اونکو میں نے بویا تھا اونے سے کہ کہ میں بیٹھا تھا

فی بیتی فجاءنی رجل وسلم علی وجلس عن یمینی فلما سرفی مدتی
اپنے گھر میں پہلے آیا کسی کو سلام کیا اور بیٹھا میرے دامن کی جانب سو نہ کیا تا بہن چلی عمر بھر

احسن منه وجہا وھیأة وثوباً واشد بياضاً واطیب عطر
اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے اور زیادہ اچلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ بہتر اور خوش

وذهب س الشوم فی بائ شئ جبر فی ثلث الفرس والمرأة والدار
اور چلا گیا شوم کون چیز میں ہو میں چھین کوڑے اور عورت اور گھر میں

فشوم الفرس عدم الغزو علیہ والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها
پس شوم کوڑے کی نہ جہاد کرنا ہو اور سچا نہ ہو شوم عورت کی نہ جنا ہو اسکا اور بد مزاجی ہو

والدار ضیقها والجار سوء س کیف امر الخبز یلا دام جبر کس
اور شوم گھر کی تنگی اور کسی اور کے ہاں جبر کس کس طرح کہاؤں روٹی بے سامان کی اور بڑی

الخزوز عليه ستمام من الجنة وسكر البيض ولها التاتر كل من
 اور اور اورو اور سپر کچن کچس اور چن اور نوب لا اورو کو ہلاو

عظيمة اذ التكلت ليلًا فاخفوض واذا التكلت نهارًا فانقض
 نے صدق ہے جب بولے لاو ات کو تو آستہ ہوو اور بب بولے کو نکم تو دہنے ایں کیر

من اكل الرمان كيف جبر في الحديث من اكل دمانا انزل الله قلبه
 ہا ایکا کیساو حدیث ثابتن یا کریم انار کما ہے تو دشن کو تاترات دل واسا

البعين يومًا من الحوا العين في الجنة كيف من چه مستورات
 پالہس دن عورین عور بڑی اکمال ہشتین کیسی تہا نی ہال ہرگی دوشن کی کو

في الحال مخلوقات على احسن الصور الحال لا يظن من غير الحارم
 تہہ روزہ مکالمین تہہ کائین ہوت ہلی صہوت ہمال ہر نہیں نکمین لی ہر اے

من الرجال لاثني من قبيل الاسراء هي تصان عن الاغيار العقول
 مردوں کے سامنے کیونکہ تو شکل سید نکمین اور یہی پیالہ بات ہن غیروں تہہ سارچی مین

في حكاية جمالهن حيا لرى والقلوب في وصف حسنهن سكا لرى
 بیان نویسورتی مین تو ملی پٹا بومدین اور سار دل صفت حسن مین او نکات مین ہر تہہ

من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقرب
 کون مین ماشکہ داجہ دالہ او کون مین خوش کئے مانج آ او کون ہونکے سکا تہہ زیورہ نزدیک ہوا تہہ

يوم القيامة جبر من ابتكر عمدا بالزب وطول الغفلة تذاب في وضعا
 نکات کے دن تو کوالے ابرارے تلوانی اناقت اور ہر شخص مین ہر تہہ روزہ صا

اليمين اي يكون على مين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتكر الشر
 مین ہوگا الیمین الیمینا الیمینا حوش تہہ پیر دالہ ہکا ہشت مین اور جو شرع کرے ہا

في حذارة سنة ثودام عليه يات عليه في صاحب الشمال ايسه
 رکھین ہی ستہ ہر ہشت رجا سپر اور ماری او می پیرورہ صاحب شمال ہوگا

جریذقہ کمایذوق الفم الطعم والشرب العنب والرمّان س
چکستہ نرسکو جسطح یکلتامی کمانے اور پیسکا اور انگور اور انارکا

دار الشکیت احقرقت جہ قضی اللہ امرًا وجفت القلم فہما شاء یجد
 گہ تیرا کس طرح بھلیا حکم چکا ہی التسمیہ امر کا اور سو کہ چکا ہی تسمیہ پس جہ ہاستا ہی التسمیہ تاکہ

وما کافلمہ س یا توہما تاكل جہ الکثری س انت تسمی الغنا
 اور جو نہیں سونہیں ای نور کیا کہاتے ہو امروہم راگ سننے ہو

جہ غناء النساء شرقیة الزنا و مالہ العنا س ما ینبغی للعلماء المتقین
 گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہی اور انجام اس کا منتر دیکھنا ہی کیا چاہیے عالموں پر سہیگا رکھو

مع عوام المسلمین جہ العالم اللیب کا لاب الشفیق الطیب و العلم
 ساتھ عوام مسلمانوں کے عالم دانا مثل باپ مہربان طیب کے ہی اور عوام

کا لاخوان بل کا لولہ لا یرض الحیب الکئیب فعلی الطیبین یا
 مثل بہا لچون بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے منہم گہن پس طیب کو چاہیے کہ وہ

الی المریض و یری نبضہ و یعرف عللہ و یعرفہ خطراتہ و یا امرہ
 بیمار کے پاس اور دیکھے اس کی نبض اور پہچانے اس کی بیماریاں اور بتا دے بیمار کو خطرے کے اور حکم کرے دیکھو

الاحقواء من کل ما یضرہ فی دنیاہ و سیمّا فی آخرہ و یعالجہ حتہ
 برابر ہی نہا ان چیزوں سے جو اس کو دنیا میں ضرر کریں خصوصاً جو اس کو آخرت میں ضرر کریں اور اگر وہ نہا کہ

تظہر صحتہ و یزیل مرضہ کی یستحق الہدیۃ وہی رضا الرحمن
 ظاہر ہو جاوے صحت کی اور جاتی رہے بیمار کی تا کہ وہ طیب یستحق جو انعام یعنی رضا الرحمن کا

التسمیٰ باسم محمدؐ و احمدؑ کیف جہ تدرک ابھذا الاسم و خبائلاہ صلی اللہ
 نام کہنا کیسا محمد یا احمد کیسا ہی بنظر تبرک اس نام پاک اور لمبا نام بہت حضرت علیؑ

علیہ وسلم میں مبارک شہرکۃ تامۃ لا توجد فی التسمیٰ باسم غیرہ
 علیہ وسلم کے بیہون اور مبارک ہی ایسی برکت کہ ساتہ کہ نہیں پائی جا سکتی نام کہنے میں ساتہ نام اور

من الانبیاء و نافع فی الدنیا و الآخرۃ و کان الابد و لدہ السنی محمدؐ و
 انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت میں اور سہیگا باپ اور بیٹا اس کا جیسا نام محمد یا

احمد فی الجنة واذا حضر جل اسمہ محمد اوسید علی ماذا تروا فیہا
احمد بن حنتین اور جب انکو مریزا جسکا نام محمد احمد بن حنبلہ اور سنان بن ابی حمزہ اور

واية بیت کان فیہ من اسمہ محمد واحد فکذا رکب الکی اء اسمیت
اور جس گھر میں ہوئے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد تو نہ دے اور اگر کسی کو کہے کہ اسم محمد

الولد محمد فاکرمہ واوسع له فی المجلس وادخله فی مشورہ غامیہ
ارکے کا محمد تو عقیم کر دو کی اور وسعت کو کیوئے مجلس میں اور انکی کو کہو کہ مشورہ میں رات گزارو

ولا تلغنه من اخي امس انت لہو کا جئت عندي سیم اخي کانت
اور نہ لغنه کرو اور کہو بھائی کمال آپ کیوں نہ آئے میرے پاس بھائی نہیں ہوتا

ناقة فخر دت فاتبعها الناس فلم یزید وهاکذا تفویض فنادیہم باعل
ایک دفعہ پس بیک پس چھپا کیا اور سنا لوگوں پس نہ بڑایا اور کہو گھر بیکرنا پس کیا ایسی کو کہو

صوتی خلوا بینی و بین ناقتی فالی اسرفی بھا فتی بہت بین ید ہا فاخذ
آواز بلند پائی کہ کہ چڑھو دو زبان ہمارا اور مٹی ہماری لے آو اسے کہ مری کر و کاوش ساز بہرہ جو میں سناں اور کہ بیک میں

لہا من کلاء الارض فرم دتہا ہوا ناھو نا حتی جاءت فی دار یري واستنا
اور کہے لیے آس سے زمین کی پس یہ لایا میں کو سکو آستہ آستہ یہاں تک کہ آئے میرے گھر پر بھی

فشدت علیہا رحلہا س سیدی اللیل سرق صالی کثیری مالی
پس باندھ میں لے اوپر پالان اوکا حضرت صاحب رات بھر کی یہاں بہت پس لے پاس

الاماتری وهو قلیل فهل الی اخذ السارق من سبیل بہر خذ قوطا
مگر نہ آپ دیکھتے ہیں اور وہ توڑا ہی سو چور کہ بیک

واکتب فیہ اسماء المٹھمین وتطویہ فی سرقۃ عفر او الحرحہ فی
اور کہو او میں نام اون لوگوں کا جو خیر شہر ہو اور لپیٹو ان کی دوا کی کہ بہت ہیں یہاں اور کہو

القریة وتخرج القریة وتقرأ حالة الخف سورۃ یسین ولا تکل من احد
شک میں اور یہ کو مشک کو اور یہ کو رقت پہونکے کہ سورۃ یسین اور نہ تکل کو کسی سے

حال العرفان السارق ينقح بطنه وينقصر بوله من اني اريد سفرا
 بمتك كل كوتو جور پو بجاو كاپيتا دكا اور كجاو كاپيتا دكا مين كزاهون كا

واريد عدم الجوع والعطش على اليل والركب جرداوم على قراءه
 اور پاتابون كرهوك پليس كم كريل اور جمانر هيشه پلا كجيو

لا يلاف قرينش ايلافهم فقد جرب ذلك مراراس اني اكلت اليوم
 سورة اللات قرينش آخرك سو اسكا تجرير هو چكاو چنبار يدره كباي آج

كثيرا واخاف على نفسي النخه به من اكل كثير واخاف عليه من النخه
 بست اور پاتابون اپني جان پر بدبختي سو كبايا زياده اور دھانچا اوپر بدبختي

فلم يسه على بطنه بيلد وليقل هذا الدعاء الليلة ليله عيدي يكر
 توجا پيسه كيكه پيسه پر اپنا نام اور كيه دعا يرات رات مير ميدي يراو اور پيسه

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فان
 اور راضى صبه الله سيدي ابي عبد الله قرشي سے كرسه اسطر تين بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب بحرب س طلب النصر من الاحد
 نه ضرر كگا او كوكا اور عجيب چيز محبوب طلب مدد كرنا دشمنون سے

كيف يالقمن جرد طلب المسلم من انياب ثمان من وقراءه العلم
 كيسا هريان لقمان جسطر شمد تلاش كرنا دواتون سے اڑهه كے اور پڑهنا علم كا

بين اهلين كيف يا سلطان جرد كايقاد الشر جرد في ال عيان من
 جالمون كچي مين كيسا هري سلطان جسطر روشن كرنا پراغونكا اندر نو كچي مجلس مين

ووضع اليتر عند الصبيان والنسوان جرد كوضع الریح في اكمام عريا
 اور كرنا سیدكا لوكون اور عورتون كے پاس جسطر ركنا هو كا آسيون كچي

من انظر الى هذا الهدد فوق غصن شجرة الحناء كيف يطير
 ديكو اس پر چكو اوپر غصن درخت صندى كے اسطر اور پراي

من غصن الى غصن ويجعل ذنبه ورأسه هل تدري ما يقول ج يقول
ایک ڈال سے طوفان برپا کرتا ہے اور پھر دوسرا اور اس کے آگے کہہ جاتے ہو کیا بولتا ہے کہتا ہے
اذ انزل القضا عی البصرس وهل تدري ما يقول هذا البلیل الذي هو
کہ جب اترتی ہے قضا تو اندھی ہو جاتی ہے آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے یہ بلیل جو

فوق عذب الورد الاحمر ج يقول من ایزم کایوم حس وهل تعلم
اوپر چنگی درخت گلاب کے ہر کتارے جو کسی پرچم نہیں کرتا اللہ کا دوسرا پرچم نہیں تو تو تم جانتے ہو
انت ان الفاختة ما نقول في ذكرها على شجر الانج ج تقول يا ليت
کہ فاختہ کیا ایل بھیڑ اپنے گھوسٹ میں درخت پر آم کے کتارے کو کیا اچھا ہوتا

هذا الخلق ما خلقوا وليتهم اذ خلقوا علوا الما اذ خلقوا وليتهم
کہ یہ لوگ پیدا ہوئے اور ان کو جب پیدا ہونے سے پہلے کہ کسی کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاشکے
اذ علوا الما اذ خلقوا علوا الما اذ خلقوا وليتهم اذ خلقوا
جب جانتے کہ کسی کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کرتے موقوف اپنے جانتے کہ اور دیکھو اس ٹوہرے کو کیا کہتا ہے

۱۶۳

وکره ج يقول سبحان ربي الاعلى ما اسمائه واسمه
اپنے گھوسٹ میں کتارے پاکی ہے یہ رب بزرگ کے لیے بھرا دیکھ آسمان اور زمین کے
يا حبيب الرحمن وما يقول السرطان في البحر ج يقول استغفر الله
اے حبیب الرحمن او کیا کہتا ہے کیڑا دریا میں کہتا ہے کہ استغفار کرو اللہ تعالیٰ

يا مذنون س انظر الى هذه الصعوة تصير وتأكل الكثرى هل
اے مذنوبوں س دیکھو اس موٹا کو بیخیزی ہے اور کھاتی ہے اور
تدري ما نقول ج تقول كل حميت وكل جديد بال س وهل
جانتے ہو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ کل زندہ سوڑی ہوئی نچوڑ پڑتی ہوگی اور آیا

تدري ما يقول الخطاف وهو يطير في الحق ج يقول قد مرنا خيرا
جانتے ہو کیا کہتی ہے اہبل اور وہ اڑتی ہوتی ہے آسمان زمین کے درمیان کہتی ہے اے گھمبہ ماہ نکل

تجدد عند الله من وهل تعلم ما يقول الحمام في وكره في الحمام
یاونگے او سکو اندر کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے مہلکین حمام کے اندر

جہ يقول ولد الموت وابنوا الخراب من يا عبد القدوس
کہتا ہے پیدا ہونے والے موت کے اور نسل بناتے باؤ اور عاز پڑے کو عبد القدوس

هل تنظر على السطح ما يقول الطائوس جہ يقول كما تدن تدان
دیکھتے ہو چست پر کیا کہتا ہے نور کتا ہے جیسا کہونگے جیسا یاونگے

من وهل تدري ما يقول الدجال جہ يقول الرحمن على العرش
اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیر کتا ہے کہ اللہ عرش پر

استنوي من واذا صاححت العقاب فما تقول جہ تقول البعد
تلاطم ہوا اور بب پہنچ ماتی ہر عقاب چڑھا تو کیا کہتی ہے کتا ہے کہو پہنچے من

عن الناس راحة من والبازي ما يأكل على شجر القرامندي و
آدمی سے چین ہر اور باز کیا کہتا ہے دشت پر المی کے اور

ما يقول جہ يأكل فخر الذجاجه ويقول سبحان ربى وبجدة من
آید بار ہر کتا ہے بچ مرغی کا اور کتا ہے پاک ہر میراب اور اپنے صدمے ساتھ

والقهرى ما يقول في قفص احد جہ يقول سبحان ربى لا على
اور قوی کہ کتا ہے غنچین لوستہ کے کتا ہے سبحان ربی لا علی

نفس النظر الى هذه الحداة ما تأكل على النخل وما تقول جہ تأكل
کچھ اس میل کر کیا کتا ہے کچھ کے دشت پر اور کیا کہتی ہے کتا ہے

مصنعة لحم وتقول كل شيء هالك الا الله من والقطة ما تقول
وہمرا کھشتہ اور کتا ہے سیدہ نیست ہر والی اللہ کسا اور مرغ شکار کیا کہتا ہے

جہ تقول من سكت سلم من والبغاء ما يقول جہ يقول ويل لمن
کتا ہے جو پربا ہوا اور عطا کیا کہتا ہے کتا ہے خرابیہ اور کے لیے

كَانَتْ الدُّنْيَا أَكْبَرَهُمْ سِيسَ وَالْقَنَدَرَةُ مَا يَقُولُ بِرَقُولِ اللَّهِ عَنْ
کہ دنیا کا نام اکبر ہے سب سے بڑا اور قنبرہ جڑا کہ کتنی بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے

صَفِيٍّ مُحَمَّدٍ وَالْحَدِيثُ مَا يَقُولُ بِرَقُولِ اللَّهِ
بِصَفِيٍّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہ علیہ وسلم وَالْحَدِيثُ مَا يَقُولُ بِرَقُولِ اللَّهِ

يَا غَافِلُونَ سِيسَ وَالنَّسْرُ مَا يَقُولُ بِرَقُولِ اللَّهِ
یا غافلہ اور گدہ کہتا ہے کہ کتنی بڑا ہے اللہ تعالیٰ

فَإِنَّكَ مَيِّتٌ سِيسَ يَا أَيُّهَا الْمَوْلَى مُحَمَّدُ لَيْسَ إِذَا قَكَ اللَّهُ حَلَاوَةً
مگر آخر کو تو دیکھا اور مولوی محمد یاسین چلا کہ اللہ تعالیٰ نے

الْعُرْفَانُ وَالْيَقِينُ الْأَنْبِيَاءُ وَالْأَوْلِيَاءُ وَالْأَصْفِيَاءُ الْأَتْقِيَاءُ وَالْعُلَمَاءُ
عرفان اور یقین کی انبیاء اور اولیاء اور صوفیاء پیغمبر گرامہ اور عالمان

الْفُقَهَاءُ وَالْحُكَمَاءُ الْكَمَالُ لَا تَلْتَغِيُونَ إِلَى الدُّنْيَا وَخُرُفَاتُهَا
فقہ اور حکیمان کمال کیونکہ دنیا اور دنیوی باتیں

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَيْنِ وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفَضَّةِ
عورتوں میں سے اور بے اور قناتیر اور چاندی اور سونے اور درہے کے

وَالْحَبْلُ السُّوَمَةُ وَالْأَكَامُ وَالْحَرْثُ وَهِيَ تَنْشُرُ عَلَيْهِمُ كَالْطَّرِيقِ
اور گھوڑے اور کھجور اور چوپائے اور کھیتی اور دنیا کی باتیں اور کھجور کی مانند اور کھجور

رَاغِبُونَ عَنْهَا كَأَنَّهُمْ سِيسَ أَعْلَمُوا يَا أَيُّهَا الْخُلَّانُ أَنَّ اللَّهَ
مشتاق ہیں اس سے جیسے کہ سب سے بڑا ہے جانو اور جانو کہ اللہ

عَظِيمُ الشَّانِ جَعَلَهُمْ عَرَابِيسَ دَاوَالِضْوَانِ وَهِيَ أَلْهَمُ فِي فَوَائِدِ
بڑی شان والے بنایا ان کو دوا و نور کا اور دیکھو کہ میں بھی بچاؤ میں

الْجَنَانِ الْحِجَالُ وَالْقُصُورُ الْحَوْرُ الْعَيْنُ وَالْعُلَّانُ وَالْأَسْرَاطُ
جنگل کے کھجور اور محل اور حوریں بڑی آنکھ والی اور جو کہ سمجھ

والفرش والتمسرق والزراي والكاس والاهلجاس والفواكه
 اور فرش اور قالچے اور تماچے غرضے اور پیالے اور نعل اور بیوسے

من العنب والرماد وانثر عليهم جميع ما على ثجبه الارض من
 جھڑت انگور اور رمل اور ان پر گرا کر دیا کہ جس پر جو کچھ زمین پر ہے

زهره الدنيا فكما ان العروس حين ما تجاوي حجلتها لا تلتفت
 زہرۃ دنیا کی طرح تو جھڑت سے پہلے کہ اس نے اپنے پیچھے ہٹ کر نہیں دیکھتی

الى زخارف البيوت بل تكون ساكنة عذيمة احسن المسكوت
 اور آرائش گروہوں کی بلکہ ساکنی پر بہت عظیم اور بہت سکوت

ولا تجمع ما نثر عليها وجمع لديها بطريق الاعزاز والاكرام من كل
 اور نہیں اکٹھا کر کے گنتی جو اوپر نثر ہوئی اور جمع کیا جاتا ہو سکے پاس بطور عزت اور بزرگی کے جیسے پاول

والذهب والفضة والطعام بل تغض عينيها ولا تلتفت الى
 اور سونا اور روپا اور کھانا بلکہ بندھ کر دیکھتی اور انگلیں اپنی اور انگلیں نہیں کرتی

مالديها ولا تمس المنشورات ولو يعلمها بل لا تبغى الا عروسها
 اپنے پاس نہ رکھتی اور نہ ہاتھ لگاتی نہ کہ ان کی منسوبات بلکہ اگرچہ جانتی ہو کہ وہ اپنے دل میں

ويعلها فكذا هو لا علمهم مع ضنون وجوههم عن جئات مجرى
 اور شہرہ کے پس منظر پر نہ لگے بلکہ ان کے دلوں میں ان کے چہرے کے متعلق نہ ہو

تحتها الا انها شريفة ينتفتون الى ما نثر عليهم من زهره هذه الدنيا
 ان کے نیچے نہ ہوں مگر ان کی شہرہ کی انتہائی عزت ہے ان کے دل میں ان کے سر پر نثر ہونے والی چیزوں کی طرف دیکھتے ہیں

بل هم لا يبعون الا وصال الله وينثرون على اسم كل ماسوا الي
 بلکہ یہ لو کہ نہیں بیچتے مگر وصال اللہ کا اور شکر کرتے ہیں اور ہر نام پر کہ اس کو اس کے

عرض الجنة كهم عرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين
 جہنم کی عکاسی جیسے عکاسی جہنم کی جیسے ساتوں آسمان اور ساتوں زمین کی عکاسی

واذا كان عرضها كذلك فطولها يكون اكثر من عرضها بالقياس
اوجوب کہ چہرہ کی اونچائی تو سنہا نا اونچی ہوگی زیادہ اور عرض بقیہ

س وسيلة مغفرة العصاة من جر مولانا ونفعينا سيد
زیدہ بخشناش گنگا دلی کوں نفس میں جابجہرت مولانا اور شفیقا سرور

ولد آدم صلى الله عليه واله وسلم جد سيدنا الامام الحسين
اولاد آدم کے بعد اللہ تعالیٰ کا امیر اور دلی آل پورسلار نانا سیدنا امام حسین اور

الحسن س يا ابت اوصني جر يا بقی اوصيك بتقوى الله
حسن بنو کے بابا جان کہ نصیحت کیجئے بیتا وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ اللہ تعالیٰ سے

والاجتناب عما لا يرضاه وبان تخاف منه سراء عايشة بن حارث
اور بچنے کا اوس چیز سے کہ وہ راضی نہیں ہو اور جانے کی کہ وہ تم سے بدست بچنے اور نہ ہر داخل کی گناہ

جنة قطوفها دانية وبان لا تشرك بالله شر كاجلبيا او خفيا او
بہشت میں جسکے میوے جہنم میں اور یہ کہ نہ شریک کو اللہ کے ساتھ ظاہر یا باطن میں

طرفة عين وارحم على عيالك ولا تؤذ الجار ولا الوالدین ولو
پلک بھر میں اور رعایت کرو لڑکے بالوں پر اپنے اور ستاؤ پردوسی اور نہ ان کے

مثقال نقطة عين س نزدنی جر یا قرعہ عین اتبع سنة نبیت
برابر نقطے عین کے ہو اور نصیحت کیجئے اور سنہ کی پیروی کرنا جو سنت کی چھٹی

صل الله عليه وسلم فانها هي الصراط الاقوم والمقبلة لسنة لا شدة
صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کہ وہی سب سے ستر اور تابع ہو کر نہ نہ تشریف لے گا

ويصل في الدنيا والاخرة ويحل في دار الخلد لا لبسة الفاخرة
اور طلع پادشاہ دنیا اور آخرت میں اور بنایا جائیگا بہشت میں لباس سب سے عمدہ

نزدنی جر یا ک من الغيبة والنميمة والحسد وفرو من ذکری عیوب الخلق
نزدہ کیجئے بجاؤ اپنے کو غیبت اور جلوس اور ڈاکہ کرنے اور ہاگو ڈاکہ کرنے سے لوگوں کے

انقرائش من الاسل وعلیک بالصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام فانها
 جو طرح ہمارے جو سچ اور لازم کیا جائے اور در اور سلام تیرا بہترین نشان ہے

مصباح السلام وعلیک بادل الصلوٰۃ والزکوٰۃ والصدق والصوم
 در اس میں اور لازم کیا جائے اور اس کے ساتھ اور زکوٰۃ اور صدق اور صوم

وبقلۃ المشی والاکل والکلام والنوم من زیدی جہ کما تکرر
 اور کم آئے ہمارے اور کم کمانے اور بولنے اور سوچنے اور صمت کی صورت اور کچھ

ولومثقال حبة من حردل علی احد من الانسان ولا تصغر احدا
 اگرچہ جلیلہ دانے یا کسی آدمی پر اور نہ ہوتا جانو کیسے

ابدا کائنات من کان ولا تنظر علی عیوب الغیر وانظر عیوبک ایت
 ہمیشہ کیسے ہی وہ بڑا ہو اور نہ دیکھو غیروں کی عیوب اور اپنے عیوب کو دیکھو

هل تعلم انت شر عند الله ام خیر ولا تظلم مخلوقا ولو کان کافرا
 تم کو کیا معلوم کہ تم شر ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور نہ ظلم کیا ہو کسی کو اگرچہ وہ کافر ہو

واللقمة فی فی السائل سیمان کان مسافرا واذ اسریت یتمما فکل له
 اور دانہ ولو الا زمین میں سائل کے خصوصاً اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بنائے اگرچہ وہ مسافر ہو

ایا رحیما واذ اسألك سائل فاعطه ولوشق فمره فقل له قلی کریم
 یا ارحم الراحمین اور جب کسی کو سائل تو دے اور اگرچہ ایک تڑا خرچہ کا ہوا کوئی سکونت اچھی

واذا خاطبک سفیه او جاهل فقل سلاما سلاما واذ امر ایت
 اور جب کچھ بولے تو کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صلیب سلام اور جب دیکھو تم

المجانین وانسحران فمر کر اما ولا تعن ظالم الا تحقر عالم
 دیوانوں اور سحر کرنے والوں کو تو کچھ نہ کہو اور نہ دیکھو ظالم کی اور نہ اہم کر عالم کی

ولا تتحالت امر الدینک بامین الامن ولا تثلث فی جہنم وتلدغو
 اور نہ غلامی کران امر الدین کی بامین الامن اور نہ تثلث فی جہنم اور نہ تلدغو

ثَبَوْرًا عَلَى ثَبَوْرٍ مَسْزُودٍ نِزْدِي جِزْمِ اللَّهِ فِي جَمِيعِ أَصْحَابِ رِسْمِهِ
 موت پر موت زیادہ کیجیے جو اللہ کے جہنم میں سزا صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَيُّ الْعَمَلِ أَلَا اسْتِخْفَافٌ فِي حَقِّ أَحَدٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ
 اور کسی کیلئے کو توہین کرنا ہے حق میں کسی ایک فرشتوں اور انبیاء

وَمَنْ بَغَضَ أَحَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ أَجْمَعِينَ وَاهْلِيَّتِ الطَّبِيعِ الطَّاهِرِينَ
 اور بغض کرنا ہے کسی ایک تمامی صحابہ برہنہ اور اہل بیت سے جو ب رستہ ہے اور پاک ہیں

وَمَنْ بَغَضَ الْأَوْلِيَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَالْمُشَافِئَةَ الْمَكْرُمِينَ وَالْعُلَمَاءَ
 اور بغض کرئیے ساتھ اولیا اور نیکو کاران اور مشائخ بزرگ اور علمای

الْمُتَّقِينَ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي قَلْبِ أَحَدٍ
 پر مہر کاواں اور سارے مؤمنین مسلمانین کے کیونکہ اگر ہوگا ایمان میں کسی

بَغْضٍ أَحَدٍ مِنَ الْمَذْكُورِينَ فَمَوْفِي أَسْفَلِ سَافِلِينَ مَسْزُودٍ
 بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگوں کا تو سب سے نیچے کے درجہ میں یعنی گہرے نیچے کیجیے

جَزْمٍ مِنْ يَشَاوِرِ الْحَكِيمَ فَرَوْعًا لِلْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ وَمَنْ شَاوَرَ الْحَرَمَ
 جو مشورہ کرے مافوق سے سووہ اوپر بھلائی اور سلامت کے گریہ اور جو مشورہ دیکھ عورت سے

فَتَحْصِلُ لَهُ النَّدَامَةُ وَالسَّلَامَةُ مَسْزُودٍ نِزْدِي جِزْمِ أَحْسَنِ الْكَلَامِ
 تو حاصل ہوگی اس کے تئیں شرم اور ملامت اور بڑا نیچے بھلی بات بولا کرو

مَعَ الْخَدَامِ أَنْظِرْ إِلَى اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَاقِلِ كَيْفَ يَلْبِسُ الْكَلَامَ مَعَ
 خادموں کے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ ہجے دانا کے کہ کس طرح نرم بات کرتا ہو ساتھ

خِدْمَةِ مَنْ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ وَتَحْذَرُ مَنْ أَذَى الْجَارِ وَلَوْ كَانَ مِنْ
 اپنے خادموں کے خاص ہوں یا عام اور بچہ رہنا ستانیے بڑوں کے گو کہ نہ

الْكُفْرَانِ أَحْسَنَ إِلَيْهِ بِالْوَجْهِ الْخَالِ لَأَعْلَى غَيْرِ رِضَاءِ اللَّهِ الْمَسْأَلِ
 کافر ہو اور بھلائی کیجو اس کے ساتھ بوجہ خلال نہ اوپر خلاف رضا اللہ بزرگ کے

ولا تنهل السائل والفقيه بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير
اور مت بکری دیکھو سائل اور فقیر کو بلکہ دیدار کو کو جو دیا میری تمکو اللہ نے تنویر یا بھی

ولا تجلس في مجلس يقتاب فيه العالم ويبدح فيه الظالم ولا تأكل
اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ نصیب ہوئی ہو اوس میں عالم کی یا تعریف ہوئی ہو اوس میں ظالم کی اور مت کھا لیں

في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكساءك
گھر میں نشے پینے والے اور کھانے والے سے روک اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہ بند اور چادر

اخلاقه الوسخة ولا تطلب عارية من احد ائحبة والعباس
پرانے سیلی کچھل پر اور مت مانگیو سستار کسی سے . جبہ اور عبا

نزدني جلا تش عاق الوالدين نغفرة مائة ولا بشقة مرة ولا تخلص
اور نصیحت کیجیے مت لڑکچہ و افغان کہ مان بانی سائے آپ بولو یا ان کے اور نہ سائے لکھو کہ کجور کے اور نہ چڑھو کو

من الدين ولا تخاطب بدين الحلام والذين بل بالن جنة الشين وامنة
دین سے اور مت بولو اور سے سائے نرم بات اور سناؤ کہ بلکہ سائے جہنمی اور بولی کے اور روکو

اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار اليسير اما اذا خرجوا
اپنے لڑکوں کو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گھر کے واسطے پہنچا کہ گھنٹے یا بجلیں

الى المسجد المدارس لطلب العلوم فلا ضير من نزدني جلا تش
طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضائقہ نہیں اور فرستیم جہوڑو

ذكر الغيور ولا تنكر احد اسمي الميت الا بالخير ولا نه اذا مات الانسان
ذکر غیور اور مت نہ کر کسی کا خصوصاً مردیکا مگر سائے خیر کہ کیونکہ جب مرد مرے آدمی

يتركه الشيطان فلا انسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن
کو نہ بٹا ہوا کو شیطان پس آدمی کیونکہ نہ چھوڑے آدمی مرد کو اور مت نہ لگے لگاؤ

اخلاقه او مصنوعا ايما كان انسانا كان او ايجان حيا كان او الموتان
کسی مخلوق یا اشیاء کی بنا پر جو ہو آدمی ہو یا جن زندہ ہو یا مردہ

۱۷۰

بش

وَأَنْ كَانَ يَسْتَحِقُّ اللَّعْنَةَ أَحَدٌ فَلْيَلْعَنهُ إِنَّهُ وَاحِدٌ أَحَدٌ وَأَذِلَّتْ
اور اگر جو کس مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کر لے گا اور کس کو اللہ کی آیت اے اور جبکہ تم

مَا مَرَّ بِالْعَيْنِ الشَّيْطَانُ فَمَا بَالَ الْغَيْرِ فَعَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ أَحَدًا
حکم نہیں کیا گیا ہے نہ کہ شیطان پر پس کیا حال ہو دوسرے کا پیش جب ہو تب کہ نہ ذکر کرو کسی کا

وَلَوْ كَانَ عَدُوُّكَ إِلَّا بِالْخَيْرِ فَإِنَّ الْعَدُوَّ إِذَا سَمِعَهُ مِنْكَ ذَكَرَ الْخَيْرِ
اگر یہ ہو دشمن تمہارا ہو مگر نہ کہ اس کی تکذ و دشمن جب سنیگا اسے ذکر خیر

يَتَقَلَّبُ وَلِيًّا حَمِيمًا وَالْمَسِي إِلَيْكَ إِذَا سَمِعَهُ مِنْكَ يَنْدَمُ وَيَقُولُ
تو ہو جاوے گا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ ہو اسی کتاب پر جب سنیگا وہ ذکر خیر سے تو شرمیگا اور کہے لے گا

فِيكَ قَوْلًا كَرِيمًا سِرِّي سِرِّي تَحْذَرُ مِنَ الْاِسْتِقْرَاضِ مَا اسْتَطَعْتَ
تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ نیچے نیچے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وَأَنْ وَعَدَ الْقَارِضُ وَعَدَ الْقِيَامَةَ لَأَنْ مَالِ الْقَرْضِ الْحُسْرَى
جو کہ وعدہ دے کہ قرض دے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا ہوتا نا

وَالذِّلَّةُ وَالْبُذَامَةُ وَلَأَنْ هُمُ الْقَرْضُ أَكْبَرُ الْأَهْمُومِ بِحَيْثُ اتَّ
اور سوالی اور شرمندگی اور کیونکہ غم قرض کا بڑا تر سب غموں سے حتی کہ

الْمَقْرُضُ يَنْسِي إِلَهَهُ الْقِيَوْمَ وَيَصِيرُ الْمَدْيُونُ كَالْمَجْنُونِ وَيَكُونُ
مقروض ہو جاتا ہو اللہ قائم رہتا ہو اے اللہ اور ہو جاتا ہو مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہو

عِنْدَ النَّاسِ أَذِلٌّ مِنْ كُلِّ دُونٍ وَلَا يَقْدِرُ الْمَقْرُضُ الْخُرُوجَ مِنْ
جو کہ بین خوار زیادہ سب خوار سے اور زمین قادر ہو مقروض کہ نکلے

بَلَاءٍ بَعْدَ إِذْنِ الْقَارِضِ وَأَنْ خَيْرُهُ بَلَاءُ إِذْنِهِ فَيَكُنْ ثَوَابُ صَوْمِهِ
اپنے شہرت بلا حکم قرض نہیں دیا ایک اور اگر نکلے بلا حکم ایک تو دے گا ثواب اوستہ روزہ

وَصَلَوَتِهِ وَكُلُّهُ يَفْعَلُهُ مِنْ اخْتِيَارٍ لِلْقَارِضِ سِرِّي سِرِّي لَا يَسْتَحِقُّ
اور نماز اور سارے اس کے عمل غیر کا قرض نہیں دیا ایک اور فرمائیے کہ حقیر سمجھو

انسانا اعوا واعمى واصلوا خرس واحدا بواجرهم ولا تقل

کسی آدمی کے کانے یا اندھے یا بھرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور مت کہو

فیهم وثیئا وامسك لسانك فی فیک فعل الله یعافیمهم ما هم

اُنکی شان میں نیچے اور روک کر یہ زبان بچی اپنے منہ میں سوایا سنو کہ اللہ تعالیٰ آرام دیکر اور بخیر دیکر

وینتلیک والا نصیر فی الجذث کالجذث وتعذب اشد عذاب فی

اِس کی زبان میں بتلا کر اسے نکور دیکھ مارو کہ قبر میں مثل گدھے کے اور سخت عذاب میں گرفتار ہوگے

انسعیر من نرجنی جردی انتی اصبحت کثرة النوم والاخل والكلام

دورخ میں اور بڑھائیے اور بڑھائی اُٹھ کر زیادہ سونا اور کمانا اور بولنا

مفتاح کرا داء وبلاد والبقظة والجوع والصمت لحداد واء

بھیڑ ہر بیماری اور ہلکی اور جاگنا اور ہو کر رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

ومن کل عناء وبلاد غناء وشفاء واذا اشبت فاذا کالجف عان

اور ہر بے زاری اور غمازی اور بے تم کا کے آسودہ ہو جائے تو یاد کر دو ہو کو کھو

واحمد الله وان نسیت ذوالک وواحرقة واذا اصابک

اور سنا یا فکر کرو اور اگر ہو تو گے او سکر تو خرابی ترما کر لے اور حسرت ہی اور جب پوچھے تنکو

وصیبة فاصبر واسترجع واذا کو مصائب الانبیاء سمی اغربت

پہنچت تو صبر کیجو اولیائے کہ نبیہ اور ایکچو مسیت کو انبیاء کی خصوصاً یکسی کو

الاسطحین السیدین القرن سیدنا ومولانا الحسنین والایزید

دونوں خواستہ دونوں سوار دونوں چاند سیدنا اور مولانا حضرت امام حسن اور امام حسین کے دونوں

غلت فی الدارین وتكون مصیبتک مصیبتین من نرجنی ج

مردار دونوں مکان میں اور ہو جائیگی تو مصیبت دو مصیبت اور بڑھائیے

احصل نکرک فی طلب کسب الحلال للعیال لیلانها سوا لائحہم

میں جو فکر اپنی تلاش میں کماٹے ملاں کے لڑکے بالوں کے لیے رات اور دن اور مت کہو

حول حمى الربوا والرشى وكسب الحرام فالله عذرك بالاموال
آس پاس رہنے سود اور رشوت اور حرام کمائی کے اسوالہ مدد کریگا تمہارے مالوں سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانها راس نردني ج
اور بیٹوں سے اور دیگا تنگو باغ اور نعل اور نہرین اور فرمائیے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونما ما في الجانبين و
جب دیکھو تم دو دوستوں کو بہت ہو جو بدلی ڈالنی والے اور چٹھور دونوں طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلم ان اصلاح ذات البين ينفعك في
جب دیکھو دو جنگشیں والوں کو تو جانو کہ صلح کر دینا دھیان دواؤ گی کہ نفع دیکھا تنگو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملون ومن انفاق
دونوں جانین اور یہ بہتر ہے روزہ نفل اور نماز نفل سے دینار کے اور خرچ کرنے سے

قطاكرين س يا ابت زدي جر يا ثمة فوا دي اقنع بما قسم الله لك
سہمی جو ہرگز دو گاہی چڑھتی ہو یا با جان اور بڑائیے اسی پیل میرے دل کے قناعت کیجو اوسیدہ چڑھتی ہیں

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا
کیونکہ تمہارا بس نہیں ہو گھٹانے اور بڑانے کا بہر اگر قناعت کرو گے تو بڑے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر رضي الله عنه
اللہ کے اور لوگوں کے اور نیکو جنوں میں گئے جاؤ گے فرمایا ہر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عزت حاصل کی

قنع وذل من طمع من نردني ج اياك تخراياك من اشياء توش
قناعت کی اور رسوا ہو جائے گی اور فرمائیے بچے رہو بچے رہو اونچیزوں سے جو کچھ لائی

الفقر فلاس لا تلب في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و
فقر اور غریبی کو مت پیش کیجو مستہ پانی میں اور نہ قبرستان میں اور نہ حمام میں اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضا فيه الناس ولا مستقبل القبلة
اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی میں جس میں لوگ وضو کرتے ہوں اور نہ قبلہ رخ

۱۴۳
الحمد لله رب العالمين

وَلَا مُسْتَدْبِرَ الْهَوَىٰ وَلَا مُقَابِلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَلَا مُقَابِلَ أَحَدٍ مِنَ الْبَشَرِ
اور نہ پیٹھ کر کے چلے کیڑن اور نہ سامنے سورج اور ہانکے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

وَلَا تَكُلْ لِحَدٍّ أَعْدَاكَ الْبَوْلَ وَالْغَائِظَ لَا عِنْدَ الْحَاجَةِ وَلَا تَأْكُلْ
اور نہ بولیو کسی سے وقت پیناب اور باہمانے کے موقوف ضرورت شدید کے اور نہ کھاؤ

بَغِيرَ غَسْلِ الْيَدَيْنِ وَالْفَمِ وَلَا عَلَى الْجَنَابَةِ وَلَا تَأْكُلْ بِلَا قَوْلٍ
بغیر دھوئے دونوں ہاتھوں اور منہ کے اور نہ ناپاک پر اور نہ کھاؤ بے

بِسْمِ اللَّهِ وَبَعْدَ الْأَكْلِ لَا تَنْسِ شُكْرَ اللَّهِ وَلَا تَمْشِي دَاكٍ
بسم اللہ کے اور بعد کھانے کے مت بولیو شکر اللہ کا اور نہ چھپو کھاتے پینا

بَعْدَ غَسْلِهَا فِي أَكْمَامِكَ وَلَا فِي ثِيَابِكَ وَلَا تَطْفِئِ السِّرَاحَ
اوتھکے ہونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بِالنَّفْسِ وَلَا تَوْقِدِ السَّرِيحَ فِي النَّهَارِ وَلَا تَكْنُسِ الْبَيْتَ فِي اللَّيْلِ وَلَا مَنَ
پونک کر کے شستہ اور نہ روشن کجیو دھوک چراغ اور نہ تھارو گھر راکو اور نہ

الْخُرْقَةَ وَلَا تَرَقُدْ سَاعَةً بِلَا وُضوءٍ فَكَيْفَ تَرَقُدُ طَوْلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
کپڑے اور نہ سو گھڑی بھر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سو رہے ہو رات دن

وَلَا تَجْلِسْ عَلَى عَتَبَةِ بَابِ الدَّارِ وَلَا عَلَى الطَّرِيقِ وَلَا تَضْحَكُ فِي
اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پر دروازے کے اور نہ راہ پر اور نہ مساکرو

الْمَقَابِرِ وَلَا تَلْبَسِ الْعِمَامَةَ قَاعِدًا وَلَا السَّرَّابِلَ قَائِمًا وَلَا تَلْبَسِ ثَوْبًا
قبرستان میں اور نہ باندھو عمامہ بیٹھکے اور نہ پائجامہ کھڑے ہو کے اور نہ پھو کوئی کپڑا

مَقْلُوبًا وَلَا تَقْشِ فِي الظِّلِّ وَلَا بَيْنَ الْحَرَمَتَيْنِ وَلَا تَأْكُلْ فِي السُّوقِ
اُٹکے اور نہ چلا کرو اندھیرے میں اور نہ بیچ میں دو درختوں کے اور نہ کھانا کرو بازار میں

وَلَا تَتَّكِلْ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ سِرْدَنِي جَرِّ يَاقَرَةٍ عَيْنِي
اور نہ تکیا کرو بات دنیا کے مسجدوں میں اور نہ جھٹکے اچھڑکے میری آنکھ کے

لا تمارح مشارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدا
 عقل الگ لگیا کرو شراب پینو والے سے کیونکہ وہ مہوش اور بدحواس ہو کر عقل پر عمل نہیں کر سکتے

منه كلام قبيح فتفضي بين الناس ولا الاحق فانه مما نزلت
 اوس سے بات اُجڑی پس تم تفصیلت ہو جاؤ گے لوگوں کے عین اسی سے احمق سے کیونکہ وہ عقلی کر گیا ہے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضي ولا المجنون فانه مخبور
 بڑی بات سے پس حاصل ہوگا تم کو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ وہ عقل ماتی رہی ہو

العقل بالاجنون ولا الصبيان فانهم يمارحونك في كل محل و
 عقل جائز ہی ہے مجنون کے اور نہ لڑکوں سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرینگے تم سے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهم يستحقونك بين الناس فتقم عن عين
 جگہ میں اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کر دیں گے تم کو درمیان لوگوں کے پس نہ بڑھو گے تم آنکھوں سے

الناس ولا الاسرا ذل السفهاء فانهم يذهبون بالمرح عن وجهك
 لوگوں کی اور نہ کمینوں احمقوں سے اس لیے کہ وہ سب اوتار دیں گے تم کی جگہ تمہارے سناں کا

الماء من زدي جري ياروح الجنان لا تدخل بيت احد الاستينان
 پانی اور پھیلنے اور روح جان کے مت جائیو گھر میں کسی کے بلا تم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلك
 اور جب داخل ہو گھر والے کے پاس تو سلام کہو اور پھر پتلا اسکے کہ وہ سلام کرے تم کو

واجلس حيث اشارك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن
 اور بیٹھو جہاں وہ اٹھا کر بیٹھے تم کو اور نہ بولیو اوس سے پہلے اس کو کہہ دو کہ تم سے ورت پہلاؤ

عينيك الى اناث البيت بل اغضض بصرك واد سلك لسانك
 آنکھیں اپنی طرف اسباب گہراؤں کے بلکہ نہ کیے رہیو نظر اپنی اور نہ زبان کو اپنی

ولا تفتنه فالك بکيت وذيت واذا تكلمت فميز فانقل واستعن
 اور نہ کہلانا کیونکہ اپنے ادھر ادھر کی بات کہنا سات اور جب بولو تو تیز کرنا کہ کیا کہتے ہو اور مدد مانگنا

بالکتمان علی انجاسہ المسؤل واذا طلبت وطرا فلا تطلب الا
چھپ چھپے اوپر روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کر سونی حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اھلہا لان فوت الحجة خير من طلبہا
مروت والے سے بہتر ہیں اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہو جانا حاجت کا اچھا ہے اس کے طلب کرنے سے

من غير اھلہا ولا تؤدع ما عند فقیر سیما ذي ولد صغير
بیہوت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاص کر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التھت معدته جوعا وبکی وجزع ولذ
اگرچہ راز پر ہر گاہ ہو کیونکہ جب بطن لگا پیٹ اوسکا مارے بہوک کے اور رونا اور گریاں لگنے کے اور نہ

جزوعا یا کله ويجعله نسیا منسیا ولا عند الفاسق ولا عند
تو کما جائیگا اور نلک اور کرا دیا اوسکو بولا بسر اور نہ بدکار اور نہ

العاھر وشارب الخمر والعامر وان كانوا رؤساء ومن اھل الاثر
زانی اور شرابخوار اور جواریکے پاس اور اگرچہ بڑے رئیس اور اشراف ہوں

لا تھم ولا یخافون الله فكيف یخافونك مع كونهم من اھل
کیونکہ بڑے نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈریں گے تم سے ہاتھ دے

الاسراف ولا عند من ید اوم بالیمین لانه لا اعتبار ولا امانة
بجا خرچ کرنا اس میں اور نہ پاس اس کے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہے اور نہ امانت ہے

ولا وقار له بالیقین ولا عند من كان مسرفا وكان سخیفا فانه ینفق
اور نہ عزت ہے یقیناً اور نہ پاس اس کے کہ ہوا بجا خرچ کرنا یا ہو بے سخی کیونکہ وہ خرچ کر دے گا

مالك ولو كان تقیا س زحی یا نور العینین یا سراج الوالدین
مال تھارا اگرچہ وہ پارسا ہو اور فریادے ای روشن دونوں آنکھوں کے ای چراغ ماں باپ کے

یا حلیہ الزاہر د اسرا عبدك كمثل مدارتك اوانی الزحاکم تحفظ
ای نرم دایہ نرمی کرتا رہا اپنے دشمن کے ساتھ جسطرح نرمی کرتا رہتا ہے ہو ساتھ ہر دشمن کی نشوونما اور بچہ رہو

منهم كما تحفظ من الأسد فانهم في فكر ان يأكلوا بها الحسد واقترا
اوتے۔ سلطان بچے رہے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دہیان میں ہیں کہ نگہا میں نگہا سے ڈاؤ کے اور پرمیا کر

آية الكرسي ثلاثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا الهوى
آیت الکرسی تین بار وقت سوئے کے سو نہ پاس آگیا نہ سبکدوشی ہو اور نہ کلام موزی

من ان ارجل مسكين غريب موعودك دلتني اليك الشيخ قادر بخش
میں مرد محتاج مسافر غریب زود ہوں میرا ہاتھ آپ پاس لے آئے تھے تھی تھی

اخو لك كسرت الحمي عظامي واكملت اللحم واخذت حتى اسود جسي
بھائی نے آپ کے توڑ ڈالا تنے نے میرے ہڈیوں کو اور کھا گئی گوشت اور بلا واسطہ حتی کہ کالا ہونا بدن میرا

كالخمر جئت لتعلمني كلمات اذا قلتم اذهب الله عني وانت العالم
شکل کوئے کے آئین کے پاس آکر آپ کو کلمہ پڑھائیے کہ جب میں آؤں تو پڑھو کہ اے اللہ تپ کو جسے اور آپ عالم

السائل الاحق بذلك عند ظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا
سائل السائل اس کے بہن میرے گمان میں کتابوں میں نہ کہ وہ جو آیا ہو حدیث میں ہے جب

قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي
تم کہو کہ اے اللہ اس مرض سے کو کہو اے اللہ میری جلد سے بڑھے

الريق وطعم الدقيق من شدة الحرق يا اثم ملدم ان كنت امنست الله
پتھر اور میری جلد پر شدت سے جلیں گے یا اثم ملدم اگر ہوتو ایمان لائے اللہ

المظفر فانصد عي الواس ولا تأكل اللحم ولا تشرب الدم وتحقيل
بزرگ کے ساتھ نہت پہلو سریرا اور نہ کھا گوشت اور نہ پی لومیر اور نہ پیا

عني الى من اتخذ مع الله الها اخر من يا ايها الشيخ ياسين نور حسين
میں سے اس طرف اس کے جو میرے ساتھ اللہ کے سمجھ دوسرا ای شیخ ای سے سزا نور حسین

فواليوم ولدي علي حسين وهو نور العبين وسرر الوالدين كانه في
بہار گیا آج میرا لڑکا علی حسین اور وہ اوجالا دونوں اکٹھے کھاتے اور امانت خوشی میں ہوا کہ وہ

مشقة في الدنيا ومسرّة في الآخرة والعيش والغناء مسرّة في الدنيا
تخلّف في دنايمن اورغوشی بر اخوت من اور آرام اور سکه خوشی زدن

ومشقة في الآخرة من زحني جہ الناس يطلبون شيا من الدنيا
اور بھیت دی اخوت میں اور غائی آدمی طلب کرتے ہیں دوجہ دنیا میں

وهما لا يوجدان الا في الجنة السلامة والعافية من زحني جہ
اور وہ دونوں نہیں ملے مگر بہشت میں سلامتی اور آرام اور شفا

القبرين ادى كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول انا بیت اللہ
قبر بھارت گنتی ہر دن پانچ بار پانچ باتیں کہتے ہیں میں اللہ کے

فاحملوا الي انيسا وانيسي تلاوة الفرقان وانا بیت اللہ
سوچے ہیں اپنا گناہ لے لے گا اور ساتھ ہی پڑھنا ہی قرآن مجید کا اور میں انیس اربعون سورۃ

الي تدر اجاوسر ابي صلوة الليل وانا بیت التراب فاحملوا الي فراشا
یہ تدر اجاوسر ابي صلوة اللیل وانا بیت التراب فاحملوا الی فراشا
یہ ہمارا کہیں پناہ اور درخ میرا غلام رکھی اور میں گھر میں کاہنوں سے ملے گا میں گھر میں

وفراشي هو العمل الصالح وانا بیت الحیات والعقارب فاحملوا الي
اور فراشی میرا اجاوسر اور میں گھر میں سانیوں اور بچوں سے ملے گا میں ہاں

ترياقا والترياق هي الصدقة وانا بیت الفقر والافلاس فاحملوا الي كزرا
ترياق اور ترياق صدقہ اور میں گھر فقر اور افلاس کاہنوں سے ملے گا میں کزرا

والكزري كلمة التوحيد من زحني جہ لا تكن حلو فتقبله ولا
اور کزرا کلمۃ التوحید اور زحانی نہ تھے بیٹھ ہوا کہ اگر ہو جائے تو اس سے
اور کزرا کلمۃ التوحید

فتلفظ واحضر الجنازة لانها تذكر الآخرة ولا تحضر لاسراس فانها
کہتوں ہیں اور آیا کرو جنازہ کیونکہ یاد دلاؤ گا تمکو آخرت اور نہ ہاں کہ نہ دیکھیں کیونکہ اس سے

شتهيك الدنيا اس الا صبر ومن الصبر ومن كل غم اي شي خرجت
خوش ہوگی تم دنیا اس الا صبر ومن الصبر ومن كل غم اي شي خرجت
خوش ہوگی تم دنیا اس الا صبر ومن الصبر ومن كل غم اي شي خرجت

كل من فمها وجد ثشيئاً امر من الفقير لا تقبل من ايجاب الحلق
 ہر تلخی پس زبانی میں نے کوئی چیز کڑی زیادہ مخلصی ہماری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقیل ای شتی جرجا السوس یا سیدی انا حارس هذا
 اور ہر ہماری چیز سے کوئی چیز بڑی بڑی یا حضرت میں چوکیدار ہوں اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في الشكك والاسواق
 شہر کا اور زمین پر میرا باپ اور نہ لڑکا گھبراہٹ کیوں اور بازار و زمین

للمحافظة من اللصوص ليلاً ونهاراً والكلاب اذا يرینني
 واسطے حفاظت کے بنور دن سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہیں مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء اتصال علي ولا يزيدني عواءها الا فرار
 راہوں میں اندھیری رات کے اندر توڑوا کرتے ہیں بھڑکے پس بچ نہیں بن پڑتا مجھے ہو کتے سے اور کتے سے بھاگنے

فهرل عند كراية اذا قرأها على الكلب الصائل احد لا يقريه
 سرائی ایک ایسی کوئی صلیت کہ جب پڑھے اس کو اوپر کتے ہو کتوں سے بھاگنے کوئی تو نہ پاس آوے

الكلب ولا يفره على الا يد جري اعبدا الحميد اذا حمل عليك الحلب
 کتا اور نہ ڈرے اس کو جب چلے اور عبد الحمید جب زوالا کرے تمہیں

في ليل ونهار فاقوله تعالى وسكلمهم باه طرداعيا بالوصيد
 رات اندھیرے اور دن کے وقت بول دے کہ اے کتا اور کتا کتا پھیلے ہو یعنی بائیں دھڑکے

فان الكلب يفر ولا يفر ايضا في سورة رحمن آية تقهر اس
 کہ کتا بھاگ جائیگا اور نہ ڈرے اور سورۃ رحمن آیت کا کتا بھاگ جائیگا اور نہ ڈرے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يا معشر الجن والانس
 کتا جب زوالا کرے ان کو یعنی بول دے کہ اے جن اور انسان

ان استعملوا ان تنقلوا من اقطار السموات والارض فانصدوا
 اگر تم سے ہو کہ کتا بھاگ کہ ان سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاوے

لَا تَفْقَهُونَ إِلَّا سُلْطَانًا فَإِنَّ الْكَلْبَ لَا يُؤْذِي هَذَا الْإِنْسَانَ

نہیں بھل گئے کہ بن زور کے سوا کچھ نفاذیت دیکھا اس آدمی کو

بِإِذْنِ اللَّهِ الْمَلِكِ الدِّيَّانِ سِ قَلْبِي حِكْمَاتٍ تَتَضَمَّنُ مَكَامًا

مکرم سے اللہ بادشاہ دیان کے فرمائیے مجھے چالیس باتیں جو شامل ہو چکی ہیں اچھی

الْأَخْلَاقُ كُلُّهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ جِزْجِزٍ قَطْعِيكَ وَاعْطِ مَنْ

نفاذ تو پھر دنیا اور آخرت کے دیا جاو اپنے لیے بھوکا اور دوا دسکو جو

حَرَمُكَ وَاعْفُ عَنِ ظُلْمِكَ وَاحْسِنْ إِلَى مَنْ أَسَاءَ عَلَيْكَ وَهَمًّا

نہ سے تمکو اور معاف کرو اس سے جس نے ظلم کیا تم پر اور سبائی کو اس کی جس نے برائی کی تم پر اور حکم کرو

بِالْمَعْرِفَةِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ وَاخْفُضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

اچھی بات کو اور الگ ہو جاہلون سے اور جگہ کاٹے ہو باز نہ پست مسلمانوں کے

مَنْ نَزَلَ مِنْكُمْ لَا تَحْزَنْ عَلَى مَفَاتٍ وَلَا تَفْرَحْ بِمَا هَوَاتِ لَأَنْ مَأْصِبَ

اور مت غم کرو اس میں سے جو فوت ہو گئی اور نہ خوشی کرو اس میں سے جو ملے کیونکہ مصلحت میں سے ہے

مَنْ مَصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ كَجَدْبٍ وَعَاقِمَةٍ فِي الزَّرْعِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

کوئی مصیبت زمین میں جس طرح کال اور آفت کی باتوں اور چاند اور سورج

الْأَنْفُسُ كَالْعِلَّةِ وَالْقُلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَالْخَوْفُ وَمَوْتُ أَحَدٍ وَوَلَدٌ لِحَا

ہو انسانیں جس طرح بیماری اور کسی مال کی اور غوری اور ڈر اور مرنا اور پیدا ہونا

وَالْكَبَائِرُ كُلُّهَا مَكْتُوبَةٌ فِي اللُّوحِ الْمَحْفُوظِ بِالْيَقِينِ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ

اور بڑی گناہ سب لکھی ہوئی ہیں لوح محفوظ میں یقیناً قبل کہ پیدا ہوئے

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِينَ سِ يَا أَيُّهَا الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا الْحَكِيمُ

ساتون آسمان اور زمینوں کے حکیم او حکیم او دوست قالہ

أَنْتَ لَا تَحْزَنْ عَلَى مَفَاتٍ وَلَا تَفْرَحْ بِمَا هَوَاتِ جِزْجِزٍ يَا أَيُّهَا الْعَاقِلُ

نہ کیوں غم نہ کرے اس میں سے جو فوت ہو گئی اور نہ خوش ہو اس میں سے جو ملے اور دوست

يا ايها الآخر الرفيق لان ما فلت لا يتلا في بالحزن والعبرة وما هو ات
اي بھائی یا اچھے کہ جوڑی جاتی ہے اسکا بدلہ غم اور دل سے ہونیں سکتا اور جوڑی آنیوں پر

لا يستدام بالسرو والحدیث من طریق الاولیاء الاصفیاء والعلماء
ہر ہمیشہ میں بھی خوشی اور خوشی کے ساتھ طریقہ اولیاء صوفیان اور علماء

الانقیاء ما هو بحر الرضى بالقضاء والصبر على البلاء من لذات
سیرت کا راز کہ کیا رضی رہنا حکم الہی اور صبر کرنا بلا

المبالغة عند اهل الله لم تكن فوق لذة العافية وانهم لم يرون
بلکہ ایک اللہ والوں نے کیوں ہوتا ہو زیادہ ذریعے آرام کے اور وہ لوگ کہیں جانتے ہیں

الخدمة اعظم المصائب والمصيبة كانها في الشافية جبر او لا تغل ان
صحت کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کہ شافی جانتے ہیں کہ نہیں جانتے کہ

اهل الحنظل من يد الحبيب احب والذمن الرومان والزيب من
کہانا اندازن کا ہاتھ دوست کے محبوبہ اور لذت تر ہوتا ہو اند اور سنے سے

يا قصير المحبة يا طويل الشارب لم خض الانسان دون غيره من
اگرچہ محبت والے اور لانی سوچنے والے کیوں غاص ہوا آدمی نہ غراؤ کا

الموجودات بالماكل والمشارب جبر لان الله تعالى وهب
موجودات سے کھانے پینے کے ساتھ اسوا کے کہ حق تعالیٰ نے فطری میں

للاسان من صفاته التي لو تركه غير مفتقر الى الماكل والمشارب
تو آدمی کو اپنی وصفین کہ اگرچہ وہ آدمی کو غیر محتاج طرف کھانے اور پینے کے

لا ادعى الربوبية او ادعى فيه ذلك في المشارق والمغرب من
تو دعویٰ کہیئے خدا کا یا دعویٰ کیا جائے تو میں خدا کا پورب اور پچھو میں

قل لي مشيأ من وصفت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
کہاں کہیئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

سبح ما تسبح له ثوب قط ولو يقل ثوبه قط وما وقع الذباب على
نمیلہا ہوا حضرت سے اللہ علیہ السلام کا کچھ اور نہ چون پڑی کچھ کہیں کی اور نہ بھی کسی

تبیایہ قطولا یتقص دمه البعوض من یأسید فی یاد و حر بدلی
کچھ کہیں پر کچھ اور نہ ہر سنا تھا لہو آجکا منہر اکویر سے سوار ای روح میرے بدن

یا عربی یا مدنی من این تجی فی هذا الوقت جرم القصبة الشریفة
اور عربی اور مدنی کہاں سے آئے ہو اس وقت قصبة شریفہ

الفلوارى التي هي في الحقيقة جنة الرب البارى هي قصبة
پھلوارى سے جو حقیقت میں پھلوارى و خدا کی وہ جو قصبة

عجیبة و بقعة غریبة فی ضلع عظیم آباد صانها الله عن الشر
اور نادر گزرا طلع غیر آباد میں بچاؤ ہو سکے اللہ شر اور

والفساد سرنا کثیرا لکن ما رأینا مثلاً قصبة فی الباز من اخلاق
فساد سے بہرین بہت مگر نہ دیکھا میں ایسا کوئی قصبة شہروں میں آیا کچھ تھے

الخناقہ و حضرة الخلوة و نزلت من هو قطب زمانہ غوثا و انہ
خناقہ غریبان اور علم جو تھے نزلت میں اور ان کے تھے ان حضرت کی جو قطب میں پہنچے وقت عہد میں بانی

سند الاخیار سید الاحبا مشکوق الیقین مصیلمہ الذین مہدک
سند اچونکے سوار دانشمندوں کے دان یقین کے چراغ ہیں کہ تھادی

الطریق منجی الغریق ناطق الحقائق کاشف الدقائق و ادهم العلم الحق
راہ کے نجات دہندہ جو ہو سکے ناطق حقائق کے کہ لیا لے بتائے کہ حق ہے کھانا

الفائق علی کل فائق العالم البارخ الادیب جناب حضرت مولانا
بڑے ہوئے ہیں بڑے ہوئے عالم بزرگوب سے اور کیا ہو جناب حضرت مولانا

شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادۃ الفلوارى و ام ظل اجلالہ
شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادۃ شہنشاہی سوار کے ہیں ماہر و اہل

ادبہ الباری جہ نعم دخلنا الخانقاه و رہتی بوفی الخلق و صورته
 اور یہاں کہہ دوں گا کہ جس نے یہ کتب خانقاہ میں اور دنیا سے اٹھ کر آئی مخلوق میں

القریۃ بعین رأینا ہاولہ فی الفلوارمی حلقة عظیمة وکان
 اور یہاں کہہ دوں گا کہ ان کی آغوش میں کیا تماشیاں ارادہ کا پہلواری میں بڑا مطلقہ اور وہ

حسن الفقہ ومن اوسع الاولیاء دائرة فی السلوک ولہ کراما
 جسے فقیہین اور اولیائے حق کے گروہ میں سلوک میں اور ان کی بہت کرامتیں

وخوا سرق وکرام عال فی احقاقق وهو صاحب التصانیف و
 اور خورش اور کرامتیں احقاقق میں ورو صاحب تصانیف میں اور

کان سہام عال انواع العلم من فقہ و تفسیر و حدیث و نحو
 اور وہ سہام عال انواع العلم میں فقہ و تفسیر و حدیث اور نحو اور

اصول و تصوف و طب و حکمة کان عالماً ربانیاً فہماً ہادیا
 اصول و تصوف اور طب و حکمت میں کان عالماً ربانیاً فہماً ہادیا اور

مہد بنا صمد دخلنا فی الفلوارمی وکان الشہر شہر ہر ہر
 مہد بنا صمد دخلنا فی الفلوارمی وکان الشہر شہر ہر ہر اور

فصل رأینا بحر اغفید وخلقاً کثیراً بعد الحرمین الشریفین الا فی
 فصل رأینا بحر اغفید وخلقاً کثیراً بعد الحرمین الشریفین الا فی اور

الفلوارمی لقد رأینا الخانقاه والمسجد القصور وما یلیہا من
 الفلوارمی میں نے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلات اور

السیوت ملو من ارباب الحرمین والہدی وحیدر اباد ودھلی و
 اور سیوت ملو من ارباب الحرمین والہدی وحیدر اباد ودھلی اور

آکھ وینا ریس و خازن فور و کلکتہ و مظفر نور و عظیم آباد
 آکھ وینا ریس و خازن فور اور کلکتہ اور مظفر نور اور عظیم آباد

۱۸۴

وأسرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبره فطون لباب كبيت
اور اردو وغیرہ اور قوموں کے پس کما فی الذکر سورہ جہاد اور روز کیلئے جو شکر

العتیق بحوالیہ من کل فج عمیق پس سمعت بیانه جبر نعم
کیسے کہہ ان کے من مان لوگ ہر راہ دورست پہنچا اور کھانا سنا تا کہ ان

سمعت بیانه فوجدته سحرًا وسمعت شعرة فوجدته حکما
سمعت بیانا اور کما پس آیا اور سکو جاو اور سنا بیانی شعرا کما پس آیا اور سکو مکنت

ورأيت ديوان اشعاره فكانه زبدًا علوم العرفان ورأيت علمه
اور دیکھا میں نے دیوان اور کے اشعار کما پس آیا اور دیکھا میں نے علوم عرفان کما پس آیا اور دیکھا میں نے علم اور

فوجدته سحرًا ونظرت الى فصاحته فهو سحبان والى جبينه فهو
پس آیا اور سکو دیا اور دیکھا میں نے فصاحت کما پس آیا اور دیکھا میں نے جبین اور دیکھا میں نے جبین اور

ميتلانا كالحلج الناقب من كيف وجدت العالم النحوي رايت الكبر
چکھی تھی مثل ستارہ روشن کیسے کیا پایا پائی عالم دنیا کیسے پایا پائی کبر

المولوي الشاه محمد عبد الحق سله الله جبر وجدته في حداته
مولوی شاہ محمد عبد الحق صاحب سلہ کو پایا میں نے وکو اور دیکھا میں نے

سنة ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر
تیرا ذہن واسے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر اور

والباطن والاصول والفرائض والمنافرة جامعا بين العلم والعمل
اور باطن اور اصول اور فرائض اور منافرت جامع بین علم اور عمل اور

نس اذهبت لزيارته سيد الحكماء مسند العجلاء واستاذ الكل
تیرا اذہب تیرا زیارت سید حکماء مسند العجلاء استاذ کل اور

هادي الشهابي المسن واقف اسر العلمن العالم العظمى ام و
ہادی الشہابی المسن واقف اسر العلمن العالم العظمی ام و

عظمہ اللہ وکم و حفظہ عن جمیع الافات وسلم برائی دُست
 مسلمانوں میں سے کہ اللہ انہیں اور محفوظ رکھے اور انکو جمیع آفات سے اوجھل سالم رکھے آمین گواہین

وَحَلًا وَقَهْرًا وَأَقَمْتُ فِي خِدْمَتِهِ وَأَكَلْتُ عَلَى سَفَرَتِهِ مَعَهُ
اور علم اور غصہ میں اور ایمان غلبت میں میرا زمانہ ہو گیا اور کہا میں نے اپنے ان کے دسترخوان پر ان کے ساتھ

تجربہ من ینبوع شفقتیہ نہر انہر اور ما جاء سائل وما اتاہ جاری من لؤلؤ شمس اولو ابست نہ نہر اور انہر کس کس مالکوں نے انہر کس

من الليل ما يهجم وليستغفر ربّه سحرًا فلما جاء الم كتوب من بيتي
 اكلو موتة اولا سقنا اكرتة فخر كو بهرب آيا غلا يرب كرت

من نظرت الی کلامہ بحر نظرث الی کلامہ فکان العسل یثقیل
دیکھا آپ نے سلام اور کلامہ دیکھا میں نے من سلام اونکے کے پس گویا شہد نکلتا تھا

من فاه والی بحیتہ فکانہا نور من نور اللہ والی صدر فکانہ
وکنہ منہ سے اور طرف دائرہ ایوان کمال کے سووہ تو ایک نور انوار الہی سے ہی اور طرف سینہ کوئی کے سووہ تو

مشکوٰۃ العرفان والی قلبہ فکانہ عرش الرحمن والی کعبہ
 طاق معرفت الی کعبہ اور طرف دل لاونے کے سو وہ تو عرش الہی اور طرف دونوں ہتھیلیوں پر تھا

فکانہما عینان تھوکان والی ولدیہ المولوی السید ولی عالم
 سو وہ دونوں تو اوچھے جلدی ہیں اور انکے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوی السید محمد موسیٰ رضا سلمہما الرحمن فکانہما قمران
 مولوی سید محمد موسیٰ رضا سلامت رکے تو کواکب سو یہ دونوں تو چاند

نیران مس انی زرعث فی ارضی ہذا مائۃ حبة من الحنطة
 روشن زمین بیج بویے تھے اپنی اس زمین میں ہوانے گیہون کے

فانبتت کل حبة سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبة
 پس نکلیں ہر دانہ میں سات بالیاں ہر بالی میں سو دانے

فی الحدیث لا یقولن احدکم زرعث ولیقفل حرثت فان الزارع
 حدیث شریف میں کہ چاہیے کہ کہنے کوئی ایک تمہارا کہہنے پڑا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ کیا کرنیوالا

هو الله مس توسیع الزرق یكون بالطہارة وتضییق بحافزہا
 اللہ بڑھنا روزی کا ہونا ہر پاکدہ سے اور تنگی اور تنگی ناپاک دہ سے بڑھنا

جر نعم جاء فی الحدیث دم علی الطہارة یوسع علیک الزرق
 ان آیت حدیث شریف میں ہمیشہ ہوا پر طہارت کے بڑھانے کی قرآنی روزی

مس انت لم تکتشف راسک عند نزول المطر جہا کان
 تم کیون کہو کہ رشتہ جو سراپا وقت برسے میں کہہ کیونکہ تھے

النبي صلی اللہ علیہ وسلم دیکشف راسہ عند نزول المطر
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہوٹے اپنے سر پر ایک وقت برسے میں کہے

ویقول حدیث عہد بریہ مس لعلی اللہ سیماسہ
 اور فرماتے تھے کہ ابھی آتا ہی اپنے رب کے پاس ہے کیون علاقہ کو برائی اللہ سیماسہ ہے

مَدِیْنَتِ مَدِیْنَتِ سید اکابر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی یوم
سوار کیلئے کاران کے بعد اللہ کا اونپر اور انوکھی آلہ اور اللہ کے

س من رجل عند كتب الاحاديث والتفسير والفقه وغيرها
ایک مرد کے پاس کتابیں ہیں احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وهو يكتفيها ولا يعطى طالبا لها المحتاجين اليها فهو ايضا شامل في
اور وہ چاہتا ہے اور نہیں دیتا اپنے اگنیہ والوں کو جو اس کے محتاج ہیں پر وہ مرد بھی شامل ہے

هذا الوعد الشديد نعم اذا كانت الكتب فارغة عن حاجته
اس سخت بڑی بین ان جب ہوں کتابیں فارغ اس کی حاجت سے

س من عندى مال كثير فعطيت شيئا من اخي يقول الما مالي مالي
میرے پاس مال بہت ہے پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہے آدمی مال میرا مال میرا

لكن ان لم ينطق ماله في سبيل الله فماله واعلم ان قلب كل
مگر اگر نہ خرچ کرے اپنے مال کو خدا کی راہ میں پس کیا جو دستے دے دے اور جانو کہ دل

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله
آدمی کا ہوتا ہے جہاں اس کا مال ہے اس پر یہی تم اپنے مال کو آسمان میں اور جو دے دے اللہ پر

ليكن قلبك في السماء مع الله وحشر فحك على الصدقات لانها
لیکن دل تمہارا آسمان میں ساتھ اللہ اور حشر دو اپنی بی بی کو خیرات کرنا ہے سو فیروزہ مال

تقوم بيد الرحمن من انسان كيف يمر على الصراط يمر من هو
پڑتا ہے ہاتھ میں اللہ کے آدمی کیونکر گزرے گا صراط پر گزرنا انکا

على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم
صراط پر ہوگا بقدر نور ان کے اور نور انکا ہوگا بقدر اعمال ان کے پس بعض آدمی

منهم كطف العين ومنهم من يمر كالنور ومنهم من يمر كالسحاب
ان کے میں سے کٹھن آنکھ کے اور بعض کے میں سے کٹھن کی طرح اور بعض کے میں سے کٹھن کی طرح

ومنهم من يمر كالنقضاء الكواكب ومنهم من يمر كجبر
اور بعض کے میں سے کٹھن کی طرح اور بعض کے میں سے کٹھن کی طرح اور بعض کے میں سے کٹھن کی طرح

الفرس ومنهم من يمر كالبحر ومنهم من يمر كالنملة والذي
 گھوڑے اور بعض مثل ہوا کے اور بعض مثل مٹی کے اور بعض

اعط نوراً على ايام قد مبه يحبو على وجهه ويديه ورجليه
 جسکو دیا جائیگا نور انکو منور ہو سکے دونوں ہاتھوں کو وہ کس کے چلیگا منہ اور دو ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے ہاں

ويقمن منق ويمشي اخرى وتصيب جوارحه التادفلا يزال لذن
 اور تیرنگا کہی اور چلیگا کہی اور پھینگی کہی اس کے بڑے کو آگ پس برابر اسے سیر کرے گا

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان لولا فلا ينتقمان
 جب تک رہاں پاسے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس گھوڑے کو گناخ

من نور المؤمن كما لا ينتقم الاعى بنور البصير والمراجه المنير
 نور کے نور سے جسطرح لغ نہیں پاتا اندھا اور روشنی سے گھوڑا کیے اور روشنی سے چراغ اور روشن کے

من جنناك لتعظنا جركا تكثر والكلام بغير ذكر الله العلام
 اسے ہم آپ کے پاس تاکر نصیحت کیجے کہو نہ زیادہ کیا کرو کلام بلا ذکر اللہ بڑے دان

فنفسوا قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب
 کیونکہ سخت ہو جائیگے دل تھارے اور دل سخت اللہ تعالیٰ سے دور ہوتا ہی اور ست دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبهم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد
 لوگوں کے اور گناہوں کے اس طرح کہ تھ مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہوں کو گویا کہ تم غلام ہو

ما كان سبب توبة الشيخ يا دعلي جركا ن يوماني بستان وهو شيا
 کیونکہ سبب توبہ کا شیخ یا دعلی صاحب کی تھے وہ ایک دن باغ میں اور وہ جوان تھے

مجمع غفير من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولم
 مجمع جماعت کثیر اپنے ہاروں کے پس گونے لایا اور پیلا اور کھیلے اور تھے وہ حراص

ايضرب العود والرياب فاخذ العود ايضرب به فحجأ صبي من
 ساتھ بجانے بڑے اور رباب کے پس لایا بڑے بجائے کو پس آیا رباب لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ القرآن الذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر

ما فلقون قرآن مجید سے اور پڑھا کر کیا سنیں پونچھا ایمان والوں کو کہ گڑگڑاویں اونکے دل یاد سے

الله وما تزل من الحق فضربه بالامرض وكسره وبكى وتاب وفارقت

نتیجہ کے اور جو اترا سہا قرآن پس سے مارا انھوں کو گھونکے میں پڑا اور توڑ دیا اور کھو اور وہ اور توبہ کی اور جو پڑ دیا

منذ يومئذ الاحجاب ورجع الى رب الارباب س الشهداء

اوس دن سے یاد رکھو اور توجہ ہو گئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كبر درجاتهم على درجتين الدرجة الاولى الشهداء بين

اوپر کبر درجے کے ہیں اور دو درجے کے ہیں پہلا جو شہید کیا جاوے دوسرا

الضعفين وهو اعظمهم درجة واجرا والدرجة الثانية من ما

دوسروں کے اور یہ سب سے بہت بڑا ہی درجے اور توابع ہیں اور درجہ دوسرا جو مرے

ابنتية فجأة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب

کسی بے بین اگر ناگهان جیلان کا ڈوبنا آگ کا جلنا اور طاعون سے جو مارا ویسٹ پٹنے سے اور جو سافرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب الميتة بالوضع

اور جو مرادوار کے تلے دب کے اور پہلے کہ درست جو مرادوار جو مرے جھنڈے وقت

اوفي نفاسها والميت يوم الجمعة اوليلة الجمعة والميت على

یا حالت نفاس میں اور مردہ دن جمعہ یا شب جمعہ کا اور جو مر

الطهارة من عظامنا شيئا من اياك ومن لعبه وكلعب الصبيان

طہارت پر ہر کوئی نصیحت کیجیے بچائیے اپنے کو اور کھیل سے جو شل کھیل لڑکوں کے ہی

ومن نريته هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كفاخر الاقوان

اور اوس نریت سے جو مانند زینت عورتوں کے ہی اور اوس فخر سے جو مثل فخر قبیلوں کے ہی

ومن تكاثر هو ككثرة الدهقان من زخاير لا تشترى لواعظ الانبياء

اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسان کے ہی اور بڑا بے گنہ گم گنہ گار

فان الدنيا كسنة اشياء مطعوم واکبر طعامها العسل و هو غائط
 نیکہ دنیا پختہ چیزوں کا نام جو کھانیکا اور بڑا کھانا اوسکا شہری اور وہ گودہ جو
 ذبابة و مشروب و اکبر شربها الماء و يستوى فيه جميع الدابة
 مکئی کا اور پینے کا اور عمدہ چیزیں کی پانی اور برہمن اسین سب چارہ ایسے
 و ملبوس و اکبره الديبا ج و الحرير و هو نسج د و د صغير و مشتموم
 اور کپڑا اور بڑا عمدہ کپڑا دیا اور حریری سودہ تانی پھول سے کپڑا اور سونے کی چیز کا
 و اکبره المسك و هو دم ظبية يعله الصبي و الصبية و مرکوب
 اور سب خوشبو بڑی مشک ہی اور وہ لمبے ہکا ہانٹے ہیں جسکو لڑکا اور لڑکی اور سوا ہی کا
 و اعلاء القرس و عليه يقتل الرجال و منكوس و الذ المنكوس و الناس
 اور اعلیٰ اوسکا گھوڑا اور اوس پر مارے جاتے ہیں مرد اور وعلیٰ کا اور لڈیٹر وعلیٰ قدس کی
 و هي صبال في صبال س اني اسري الله فما السبيل يا محب الله ج
 اور وہ غارت بول بول میں میں جانتا ہوں لگو سوا کا کون طور ہو کر رعب اللہ کے
 ان كنت تزيده الله فاعمل كل ما عبت الله و احبب الله و البغض لله
 اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کچھ کرنا کہ تو نعمت اللہ کی اور دوستی اور کشتی اور بے شک و یقین کا
 و توكل على الله و اتق الله و اتوك كل سواه دنياه و اخره
 اور ہر کوئی اللہ پر توکل کرے اللہ سے ڈرے اور اللہ سے ڈرے اور اللہ سے ڈرے اور اللہ سے ڈرے اور
 لا تطلب من الله الا الله فان الدنيا و اخره حرامان على اهل الله
 ست انگہ اللہ سے گھڑت ہو کہ کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں دینوں کے ہیں
 لان الجنة لو كانت نصيبا للعاشقين بدنا وصال جمال
 ایسی بہشت اگر ہو جسے نصیب فاشقوں کے ہوتا جمال کے لئے جمال کے لئے
 فوا و بلاه ولو كانت لنا نصيبا لله مع حلاله فواش و فاه
 پس بڑی خرابی ہو اگر ہوتے اور نصیب اس کے ساتھ جنگ ہال کے پس بڑی خرابی ہو

س انظر هذا الواحد الشاك كيف طلق هذه الجحش الدنيا وهي
 دیکھ اس زاہد جوان نے کس طرح چھوڑ دیا اس بڑھیا دنیا کو اور وہ

تأنيبه من رتبة كالعروس وهو راغب عنها جمل اوله ان الله تعالى
 جلی آنی بڑا دیکھو اور وہ رتبتہ کی طرح اور وہ راغب ہے اس سے کیا تم نہیں دیکھتے کہ جب اللہ تعالیٰ نے
 لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خلدي فاحمديه ومن خلدي
 پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا اور ہے اے دنیا جو میری خدمت کرے او کس خدمت کی تجو اور جو میری خدمت کرے

فاستخديه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و
 سو اس سے تو خدمت کیجو او حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجع اضراسي على مضغ شئ من الاشياء و
 ظاہر ہے میں قدرت نہیں کرتا ہوں بوجع درد اپنے دانتوں کے چبانے پر کسی چیز کے

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعا لي يصلح
 کھانے پر لقمہ لگا کر یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپ کیا اس کوئی دعا ہے جس سے

شفاء جمع اكتب هذه الحروف يعني ج + ح + س + ص + لا
 آرام ہو جاؤ لکھو ان حروف کو یعنی ج ح س ص لا

ويعم ولا على الحلال وخذ انت بيدك المسماة هي المسموعة ان
 و عام لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ میں لے لی کہیں اور حکم دے دو الیکو کہہ کر گئے

اصبعه على الضرس الضارب لوجع ان في حال اشتداد الوجع
 او انگلی اپنی دانت نیچنے والے دردناک پر نیچ وقت نور جمع اور

الضمير ان تشد ضم انت المسماة على الحروف الاول اي الجيم و دوت
 ضمیر کے پھر کہہو تم کیل کو پھر حرف پہلے یعنی جیم کے او ضمیر کو

المسماة على دقة حفيظا و اقراني حائق الكتابة على الجيم و دوت
 کہیں کو جیم پر تھڑا اور پڑھو جو دوت دانت کہنے دیوار پر او دانت کہیں کے

قوله تعالى ولو شاء جعلناه نارا له نار
بجمل الله تعالى کا اور اگر چاہے تو کہے اور اسکو ساکن اور اوسیکو جیسے سیر لیا تو رات اور دن میں

وهو السميع العليم واسئلته ان قال سكن الوجع فذق ذا المسار
اور وہ سنے والا جاننے والا ہو اور پوچھو اور اسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونکنا پس مسک کو

على ذلك الحرف والا فنقل المسار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت
اس حرف ہم درد اور اسما لا و کلیل کو درد سے حرف پر اور کرد وہ جو کیا تھا تنہ

بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا الى اخر الحروف ففي اي حرف
حرف اول کہ سات اور برابر اوتارے جاؤ گے کہ ایک حرف سے دوسرے حرف پر جھٹکے ہیں جس حرف پر

سكن الوجع فاذنك المسار قد قوقا على ذلك الحرف في الجدار
ٹھہرے درد تو جو درد کہیں کو گڑھا ہوئی اسی حرف پر دیوار ہی میں

مدى الله ههنا دام المسار قد قوقا دام الوجع ساكن فاذا قل
ہمیشہ اور جینک کہیں گڑھی رہی برابر درد ٹھہرے گا پہرے کہلاوے گا

المسار عاد الوجع فهدا كز محبوس وسر من الاسرار فاكتمه من الغيا
حق کو تو لپٹ لپکا درد سوئے خزانہ پر چڑھ گیا تو اور ایک بیدری بید نہیں سے پہرے یا تم اسکو فیروز سے

س المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا ولا مائنا مثله
مولوی شمس الضحی سو ازمین کو سواری ہو جو گھوڑے یا مائنے کے اور نہ کیا میں انکا ایسا

في الديوان ككلاجر نعم راينا فرسا بحر ووجد فاذا الوكيل
کہی میں کوئی وکیل ان دیکھا بیچ گھوڑا یا دریا اور مائین نے اس وکیل کو

جدالكن يا اخي لا يركب اخذ فرسا الا وجد في نفسه عذوة وكبرا
خاتل گھر ای بھائی نہیں ہوا تھا کوئی گھوڑہ گرہ پاتا ہو اپنے نفس میں گھنڈ اور ہتار

س غطنا جرتو انا في معرفة الله بحيث لا يوثقكم الوجدان
میں سے کہو کہ میں نے اللہ کی معرفت کی ہے میں نے پناہ کی ہے

والفقدان والالطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و
 اور محروم ہو جانے کا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س نزدیکی جہ کہ لا تخزنوا علی ما فاکم ما سوی اللہ و
 باہم ہونا اور فرمائیے کہ نہ کرنا کرو جو نہ ہو کہ تمہیں اللہ کے سوا اور

لا تفرحوا بما آتاکم مع الله لان الحق والباقي هو الله والباطل
 مت خوش ہو کر اگر تمہارے حکمو کوئی چیز اللہ کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی اللہ ہے اور باطل

والفاني ما خلاہ س نزدیکی جہ فی المال والاخیال والاخیال معصیتا
 اور فانی ام کا ماسواہو اور فانی ہے مال میں اور کمزوروں اور ہمتیہ میں تو یہ بتاتے ہیں

یسلب عن کلہ ویسأل عن کلہ س هذا البلیل یقول جہ یقول
 اول بلیل جانی ابن یسبغ بنی دوسرے حساب ہوتا ہے ان سے بیل کیا کہتا ہے کہتا ہے

سبحان من صورنی ثم فی القفص صیرنی ثم فی الهواء طیرنی
 پاک ہے جسے تصویر بنائی میری پھر پر سے میں دلایا مجھے پھر ہوا میں اڑایا مجھے

س عظنا جہ یا شمس الضحی علیک بالاعراض عن مکافاة النسا
 جہ کو نصیحت کیجیے اے شمس الضحیٰ لازم کہ رو بہ رو نہ پہنچا بدل لینے سے آمونہ

علی الاذی ومن لطم خدک الایمن فولہ خدک الایسر ومن سلب
 اذیت سے اور جو طہا چہ کر تمہارے داہنے گال پر تو کو مار دو اوسکی طرف اپنا بائیں گال ہی اور جو سلب

رداءک الایض فاعطہ قیصک الاخضر س یا ایہا المکفی
 چادر سفید تمہاری تودو اوسکو چادر سبز ہی اے تمہارا کہنے والا

بالقوت یا منغلِق الباب یا لایزم البیوت یا ایہا الشاغل بذکر
 قضا کے پاس پر اے بند کرنے والا دروازے کی ایسی بیٹے رہنویاں کہ زمین اے تو لگانے والا یاد میں

حی لا بیوت انت لم تترك المجالس والاسواق ولزمت المساجد
 اللہ کی طرف رہنویاں کہ زمین تم کیونچو بیٹھے مجلسوں اور بازاروں کو اور لازم کہ تم مسجدوں

والبیوت جہلہ اسرای الحاکم کتابیہ وفہم عنی دفتر حسابیہ وخر
اور کمرنگو جب دیکھی ماکم نے کتابیری اور سبھلی مجھے بھی میری اور حسین

عنی سلطانیہ واخذ عنی مالیہ وتکیدی خالیہ احرمت ان
مجھے حکومت میری اوٹ لیا مجھے مال میرا اور چھوڑ دیا ماتریر غالی چاہا میں نے کہ

اترك الاهل والعیال وانوفی قتل الجبال لکن رأیت ان فی الاسلام
چھوڑا وہ اور لڑکے بالوں کو دیکھا کہ چھوٹے نہیں پہاڑوں کی مگر سوچا میں نے کہ اسلام میں

لیست الوہابیۃ ونظرت عجالس الناس لاهیة وخذنا الذہا
لڑکے ہا سے آگے ہو رہنا دیکھا نہیں اور دیکھیں مجلسیں کو کوئی کہیں اور سبھا جانا

والایاب واہیۃ ووجدنا اسواقکم لاغیۃ والاصوات والفتا
اور ہمارے کو دیکھا ان اشیاء اور چاہا میں نے بازار کو تمہاری فروش سے بھرا ہوا اور آوازیں اور بری باتیں

فی فجاجکم عالیۃ ورایت الدنیا فانیۃ والموت علی الراس دانیۃ
کیونہیں تمہاری بلند اور دنیا میں بیچ دنیا کو فانی اور موت کو سر پہ قریب

فترکت الذہاب والایاب الی الابواب وانغلقت الباب ولزمت
میں نے چھوڑ دیا جانا اور آنا سب دروازوں کو اور بند کر لیا پہاڑ اور پکڑ لیا

بابا واحدا وھو باب رب الارباب فان اھذا الان من کل وجہ فی
ایک دروازہ یعنی دروازہ تمہارا سو میں بیان پر اب ہر طرف سے

السلاۃ والمافیۃ وبفضلہ تعالیٰ فی عیشۃ راضیۃ کانی فی
آرام اور چین میں ہوں اور خدا کے فضل سے زندگی ایچ میں ہوں گویا میں

جنت عالیۃ قطوفہا دانیۃ ولزمت القرآن والحديث کتابیہ
بہشت بڑی میں ہوں جسکے سیوے جسکے میں اور لازم کہ لیا میری قرآن مجید اور حدیث شریف ایچ میں کہ کہو

فان قراءتھما لنا من الامراض والبلا یا شافیۃ وھما لنا فی الدین
اسو سے کہہ رہا تھا میں بیمار ہوں اور بلاؤں سے شفا دینا لازم اور میں دیکھوں جسکو دین اور

الدنيا كافية وتزكت على الله سبحانه وعلى شفاعت رسول الله
 نبیین کافی ہیں اور جو ان نبیین نے اللہ پاک پر شفاعت پر رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسابیہ فہذہ ہی قصتی وافیتہ
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسابنا میں تو میری کٹائی ہو پوری پوری

علامة اتباع الهوى ما هي به المسارعة الى نوافل الخيرات
 پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی یا ہو بلدی کرنی طرف ادا کرنے اون پہلائیوں کے جو نفل ہیں

والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات من حسنات الكفا
 اور سستی کرنی ادا کرنے سے فرضوں اور واجبات کے پہلائیوں کا کوئی

تكون مقبولة بعد اسلامهم بل عبد الستار
 مقبول ہو جاتی ہیں بعد اسلام ہونے کے اور عبد الستار

وحدثني الحديث الصحيح من اولادك الصغار كلهم جاء اليك
 ایہ حدیث صحیح میں اولاد کے اصغر ہر کس کے آئے گئے گمراہ

متخذ متفكر ان ضمنهم الى ابيك الفقير العالم بقرع ون لكهم
 میرا بن فکرمند ہوں کہ اگر میں انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تھا بیکے تو پڑھنے کے کرب

جاءوا وان فوضتهم لاختيك الغني اهل شعوا لكهم ضاعوا
 آئے تو انکو فکرمند کردون تمہارے بھائی دولت مند جاہل کے تو بیٹا نکاح لگا کر غریب ہو جائیگا

ارسلت اولادي اليك فافعل بهم ما شئت فان اطعامهم
 بھیج دی میں نے اولاد اپنی آپ کے پاس سو کیجیو آپ اوستہ سارہ جو یا میں کیونکہ کھانا اٹھاؤ

تعليمهم عليك من يا ابت عظيم المزل لولا عرفه فهو
 تعلیم اؤنگی آپ پر یا ابابا نصیحت کیجیو مرنے اگر نیکی نہ تو وہ ایک عورت ہی

والسك لولا عرفه فهو الامس من نذني جر لواحذر الناس
 اور شک میں اگر سک نہ تو وہ لہوڑی اوستہ اگر نیکی نہ تو وہ لہوڑی

عن سوء المقال والفعال لما احتيج اليه تكثير القليل والقليل من

جری باتون اور بڑے کاموں کو تاکہ ہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کر سکی

سأيتك اليوم جالساً في المسجد في الصف الأول فإذا جاء رجل

دیکھتا تھا میں آج بیٹھا ہوا مسجد میں صف اول کے اندر پس ناگوار آیا ایک مرد

مسكين فقير شعثاً غبراً وسخ الثوب و اسرادان يجلس بجانبك

غریب محتاج پرانہ موغلا خوردہ میلے کپڑوں والا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل میں

فلا أدنى منك فقبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت

پس جب نزدیک ہوا تھے تو سمجھ لیا تھے اپنی طرف کپڑا اپنا بچھو کہ اس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعديك فقره اوعيد به عنك لئلا يشين بل لما اعد

کہ چلا آؤ گا اس کا فقرہ لکھو اور پہلی جاگلی اس کو دولت تمہاری نہیں حضرت بلکہ تاکہ نہ ترزا جو اس کو

سوي وهو ائى لانه لم يكن هنالك احد اذ دل واصل سواي من

بڑا لی اور خواہش ہماری کیونکہ نہ تھا وہاں کوئی رسوا زیادہ اور گراؤ زیادہ میرے سوا

يا كشيخ المتعبد بغير علم كيف هو جربا سيد يكمال الطاحونة

اوپر سے عبادت کر رہا والا بلا علم کے کیسا بڑا اور سید پرے مثل گریہ بچگی کے

يد ولا يقطع المسافة من هذا الرجل ورث من ابيه مالا

گرمو تھو مگر قطع مسافت نہیں کرنا اس مرد کو وراثت ملی جو اپنے باپ سے مال

كثيراً رضاء وداراً وسيراً فيسرف اسرافاً لکنه من العلم

بہت زمین اور گھر اور تخت پس بچا خرچ کرتا رہا مگر وہ علم سے

عار لا يعلم الاما ولا كافراً من اخي من فاته العلم فاي شيء ادراك

خانی و زمین جانتا لام اور نہ کاف بنائی جسکو دولت علم غلط پس کون چیز اوسنے پائی

وهي ادراك العلم فاي شيء منه فات وهلك من ابن مؤمن

اور جسے دولت علم پائی پس کون چیز اسکی گئی اور نقصان ہوئی آیا کسی بیٹے مسلمان سے

قتل اباء جہنم قتل ابو عبیدہؓ اباءہ الجراحہ منافق یوم بدر
اپنے باپ کو قتل کیا ابو عبیدہؓ نے اپنے باپ جراحہ کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

س ا قتل مؤمن اخاءہ جہنم قتل مصعبؓ اخاءہ باحد بن مسعودؓ
ابا مارڈ لایہ کسی مؤمن نے اپنے بھائی کو مار ڈالا ہوا مصعبؓ نے اپنے بھائی کو مار ڈالا تھا کہ میں لایہ ہوں

قتل خالہ جہنم سیدنا عمرؓ قتل خالہ العاص یوم بدر ذلک
مارڈ لایہ اپنے مائیکو مان سیدنا عمرؓ نے اللہ عنہ سے قتل کیا ہوا اپنے مائیکو عاص کو دن لڑائی بدر کے اور یہ سب

اصلاحیہ میں الدین ولغلبۃ محبة سید المرسلین صلی اللہ
باجت کشتہ پیونان کو کشتہ تہا دین میں اور واسطے غلبہ محبت انکی کے تھا حضور صلی اللہ

علیہ والہ وسلم علی الاباء والبنین س یا محب اللہ اهل اللہ
علیہ وائلہ وسلم سے باپوں اور بیٹوں پر اور دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب اللہ والفاہی فی اللہ والباقی باللہ من ہم جریا حبیب الرحمن
اور گروہ اللہ کے اور ساتھ جانیوں اللہ میں اور باقی رہیں اللہ کے سبب کہ کون لکھیں اور میرے جریا حبیب الرحمن

الغاضۃ ابصارہم عن محارم اللہ الملک العلّام والصلیۃ اکفرہم
جو لوگ بند کر دیو اللہ میں انکسین اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ بڑے دانالکے اور وہ لوگ کہہ سچے ہیں بیان انکی

عن اذی الخلق واخذ الحرام والنقیۃ التقیۃ قلوبہم عن محبة
ستانیسے لوگوں کے اور لینے سے حرام کے اور وہ لوگ کہہ پاگ اللہ ہوں دل اونکے محبت سے

ما سوی اللہ العزیز السلام اولئک ہم حزب اللہ یوم القیامہ س
ماسوی اللہ غالب ہے عیب کے یہی لوگ اللہ والے ہوں گے دن قیامت کے

یا زیدۃ الابوار ما الفرق بین البیت والدار جہنم یا عداۃ الاخیاء والدار
اور خلاصہ نیکو کے کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے اور اچھو نہیں اچھے دار

دار انزلت حوائطہا والبیت لیس بیت بعدہما انہم
انکر لانا سو اگر حقیقت و نابود ہو جائیں گے اور بیت گھر نہیں کہلاتا بعد محرمات کے

س يا ذا النون المحشر اين يكون ج بالشماد السلام
ای ذوالنور محشر کمان ہوگا زمین شام میں اور السلام

س انت اكلت التمر الصيحاني والبرني في المدينة المنورة
تھے کما یاری چھوٹا صیحانی اور برنی مدینے منورہ میں

نعم اكلنا كثير من اسرأيت العجوة التي تضرب الى السواد وهي اب
ان کما یاری بہت آپ نے دیکھا ہی عجوة خوا جو مال بسایا ہوتا تھا اور بڑا ہوتا تھا

من الصيحاني وهي ما غرسه خير العباد ببيت الشريعة صلى الله
صیحانی سے اور عجوة کو خود بویا تھا حضرت نے اپنے ماتے سے درود اللہ کا

عليه واله وسلم الى يوم التناجر اها ثمر اها طلبنا كتبنا
اوپر اور او کی کیا پڑا سلام قیامت تک آہ بنے تلاش کیا بہت مگر

وجدناها س انواع ثمر المدينة المنورة كوهي ج سمعنا
دیکھنا پایا اقسام مدینہ منورہ کے چھاروں کے کتے ہیں بنے سنائی

من سگانها ان انواع ثمر المدينة تبلغ مائة وبضعا وثلاثين س
وہ کے بڑھاپوں سے کہ ا خورے دیتے کھانچ جاتی ہیں ایک سو اور پندرہ اور تیس قسم پر

دفع الزكوة والصدقات جائز الى المساكات ج نعم واما الحرمه
ایضا زکوٰۃ اور خیرات کا جائز ہی سیدوں کو ہاں اور حرام ہوتا

فكانت في عهد خير البريات عليه الصلوات والتحيات اها
تو تھا یہ زمانے میں حضرت کے اوپر درود اور تحیت مگر

بعد وفاته فحلت لهم الصدقة والخيرات س يا ابنه
بعد وفات کے بعد ان کے لیے صدقہ اور خیرات ای

الشاب الكوفي من الشيخ الصوفي ج من كان الفقراء عندك اهل
ان کوئی شیخ صوفی کہتے ہیں جو شخص کہ ہو دین غریب لوگ اس کے نزدیک پیر

ای فی العزۃ والتعظیم والا کرام والتقدیر من الوشم هو غرض
یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور اعلیٰ کریمین امیون سے گونا گونا جو چھوٹے سے

الابرة فی البدن وذرا الی علیہ یجوز ہر لاما جاء فی الحث
سولی کے بدن میں اور چھوٹے سے نیلے اور ہوتا ہی جائز ہی نہیں کیونکہ آیہی حدیث

الشریف لعن اللہ الواشمات من وثقب الاذن للنساء ج
شریف میں لعنت کرے اللہ گونا گونا کر نیوی عورتوں کو اور چھیدنا کان عورتوں کا جائز ہی

مباح لاجل الترتین بالقطر وحرام علی الرجال والاطفال کخلق
درست ہو خوبصورتی کی واسطے بالی سے اور حرام ہی مردوں اور لڑکوں کے لیے جس طرح منڈنا

الملحیۃ من لباس الایمان ای شی عجم اخی الایمان عریان و
دائری کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہی بھائی ایمان منگتا ہو اور

لباسہ التقوی والعرفان من ما عطیت لزوجک الاولی ج
لباس اس کا پرہیزگاری اور معرفت الہی ج کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی

اعطیتہا بعض البیوت والحدائق وبعض الاراضی وابقیت
دیا میں نے اس کو بعض گھر اور باغ اور بعض زمین اور رکھ لی

بعضہا لنفسی بزرع لنافیہا الحنطة والشعیر والحص والعدس
تو بڑی سی زمین اپنے لیے بولے جائے ہیں اور تین پرے لیے گیہوں اور جو اور چنا اور سب

وغیرہا من الحبوب الماکولۃ من سیدی لم یوجد قوم
وغیرہ اور غلوٹے جو کھائے جاتے ہیں حضرت نہ پائی کسی قوم

فی الدنیا قط الا وفیہم اسخیاء ومخلاء او وجد قوم ما کان فیہم
دنیا میں کبھی گرام پر نہ کہ کوئین سخی اور نہیں ہوں نہ تھے آیا یا نبی کی ایسی قوم کہ تھی او سین

الا اسخیاء ج نعمہم الانصار فان کلمہم کانوا اسخیاء ما فیہم یجمل
اگر سخی لوگ ان یہ انصار میں کیونکہ سب سخی تھے مہتا او نہیں کیونکہ

واحد کا نواقد مومن المہاجرین علی انفسہم فی کل شی من
تھے انصار اگے کرتے مہاجرین کو اپنی جان و مال ہر چیز میں

اسباب المعاش ایثار احتی ان من کان عندہ زوجان یطلق
اسباب دنیا سے سخاوت کی طرف سے حتی کہ جس کے پاس دو عورتیں ہوں وہ مطلق کر دیتا تھا

احدہما ویزوجہا و احدا منہم یس یا ابنا الحسن الفقیہ عند اللہ
ایک کو اور نکاح کر دیتا تھا اس شخص کی انصار کا اچھا بواکمن فقیہ اللہ کا بیان

من جر من لا ینکح الامن مولاء ولا یراقب الا اباءہ ولا یلتفت
مومن کے لئے جو نہ دڑے نہ گھر اپنے مولائی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوس کا کہ گھنٹی سے ہی نہ دیکھے

الاما سواہ ویکرم امہ و اباءہ و یعلم کل مسلم اخاہ ولا یجوا الخیر
الہ کے ماسوا کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپ کی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی بھائی اور نہ اس کے بھائی کا

من الغیر و یطیر فی ریلہ طیران الطیرس النجاة فی ماجر فی
غیر اللہ سے اور اودھ سے جائے سوا کی تلاش میں چڑیوں کے طور پر رانی کسین پر

الاتفاق بالمؤمنین من المہاجرین فی الافتراق عن المؤمنین
مومنین کے اتفاق سے مسلمانوں کے اور ہلاک ہونے کے اور ہلاک ہونے کے اور ہلاک ہونے کے

س یعلم ان ہذا الذبی علیہ کان الحسل قطر من فیہ وکل اداء
سب سے پہلے کہ اس کا علم ہو گا شہد نمبر کا ہر ایک کے لئے اور ہر ایک کے لئے

یتشرع بما فیہ انی کذبت فی المؤمنہم اخیه و ابیہ کا نوا عتلا
نہی کا ہر ایک کے لئے میں نے کہا میں نے کہا اس کے لئے کہ بھائی اور باپ کے ساتھ سب سے عاقل تھا

لا یلتفتون الی ما لا ینصیہ فعلنا ان الولد سر لا ینصیہ ہر اخي اذا
نہ التفات کرتے تھے وہاں تک کہ یقین تو میں نے کہا اس کا سید ہوتا ہے اپنے بھائی کا جب

کمل العقول نقص الفضول واذا کثر الفضول نقص العقول
پوری ہوجاتی ہیں عقلیں تو کم ہوجاتی ہیں فضول باتیں اور جب زیادہ ہوجاتی ہیں فضول باتیں تو کم ہوجاتی ہیں عقلیں

س كل شي اذا كثر يصير رخيصا فيا لكان او فرسا شخصيا
برخیز بنیادہ عقلی تر ہو مادی رستی ناشی ہو یا گھوڑا فوس

فای شي هو اذا كثر صار غاليا ومن موعنه يعد اميرا حاليا
گروہ کو کسی چیز کو کب زیادہ ہوئی ہو تو منسلک ہو مادی ہو اور جس کے پاس چیز ہوئی ہو وہ گناہا ہر امیر کبیر

جر هو العقل ثبت من النقل من ابن آدم اذا مات فما تقول
عقلی ثابت ہو کتابوں سے آدمی جب مرے گا ہر تو کیا کہتے ہیں

الناس جر تقول ما خلفت من الاموال من والملاکة ما تقول
لوگ کہتے ہیں کہ جسے کون کون تم کا مال چھوڑی اور نہشت کیا کہتے ہیں

جر ما قدم من صوالح الاعمال من يا محبوب علي باب الجنة
گیا آگے پیچھے اسنے اچے اچے عمل اہی محبوب دروازہ بہشت کے

ای شي هو الما كتب جر مكتوب عليه وجدنا ما علمنا اننا
کسی کما ہی بہشت کے دروازے پر کہتے ہیں اچا کہتا تھا نفی اڑھیا

ما قل منا خسرنا ما خلفنا من انت لولا اننا من الناس نحن لعلهم
جو انکے سہما تھا نقصان ہوا وہ جسکو چھ چھوڑا تم کیون نہیں بچتے لوگ کہے مانتے اور نہیں بچتے

جر من الناس جابنا وارض بالله صاحب قل الناس
ہو لوگوں کے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تھا ان کے لوگوں کا

كيف شئت بتقدم عقارب اس بجبال الدنيا كجر
بیا ہا ہو پاؤں کے اونکو بچھو یا اس کے نیچے

ستة الاف وست مائة وثلاثة وسبعون جبلا من يا ملاك
چھ ہزار چھ سو اور تین

الملك ملاك جبر يا سالك ليد يا اسر من ولا ملاك ولا ملاك
تباری پچھلے ہی اس سالك نہیں ہے اور نہ ملاک ہی اور نہ ملاک ہی اور نہ ملاک ہی

ان عبد مملوک ورجل مفلوک س یا نور علی اسمائے اسماء اللہ
 میں غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں اور نور سیکھاؤ مجھے کوئی اسماء نام نہ لے آئے

الملاک العوام اذا قرأته علی مریض فیذهب عنه المصائب و
 بادشاہ وانا کے کہیں بہرہوں کو بیکار تو باقی رہیں اور کسی مصیبتیں اور

الاسلام سحر اقر اسمہ تعالیٰ یا سلام علی مریض مائة و احدى عشر مرة
 سب دور پڑھو نام اللہ تعالیٰ کا یعنی یا سلام بیمار ایک سو گیارہ بار

فان لم یحضر لجله یدرأ بفضل اللہ اللطیف و یحصل التحفیف
 سو اگر نہ آگئی ہوگی اور کسی موت تو آجھا ہو جائیگا بفضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہو جائیگا اور سکو تخفیف

س انت لقیتم العالم الکامل الفاضل العالم جامع المنقول و
 آپ نے ملاقات کی تھی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوی السید محمد فلا حسین محی الدین نجری جرنم
 معقول مولوی سید محمد فلا حسین صاحب محی الدین نگر سے ہاں

لقبته فی عظیم آباد و هو من اذکیاء زمانہ لہ الید الطویل
 بیچ ملاقات کی تھی پختے میں اور وہ اذکیاء زمانے سے ہیں دست درازی ہو

فی العلوم و الادب و برع فی الفنون صفا و نحو و فقہا و کلاما
 علوم اور ادب میں اور شہرہ ہوئے ہیں ہر فن میں معنی میں سخن میں فقہین کلام میں

وامولا و کان آیتہ فی ذہبہم و ذہنہ یشق الماس و فہم
 اصول میں اور بہت زیادہ تھیں ذکا اور فہم میں اور ذہن لاکھا سوراخ کرتا جو بیہمن اور سہراؤ کی

لا یقبل الخطاء و ہدیر من مدرسة عین الاسلام التي اهتمها
 نہیں قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہیں جس کا اہتمام

بید الفاضل الادیب اللوذعی السید الشاہ المولوی
 ہوشیار فاضل ادیب عالم دانا سید شاہ مولوی

محمد امین اللہ وید السید بن السند بن القرن الا نور بن الحاج
محمد امین اللہ رضا اور تین دونوں سزا دونوں سند دونوں جائز روشن حاجی

الحرمین الشریفین القاضی الحاج المولوی السید محمد رضا حسین
حرمین شریفین قاضی حاجی مولوی سید محمد رضا حسین صاحب

والحاج المولوی السید احمد حسین ادام اللہ اقبالہما کما دام وجود
اور حاجی مولوی سید احمد حسین صاحب کے ہمیشہ کے اللہ اقبال انما بتکبر وجود

القرن بن س اذا کان المرء خالیاً فی البیت افیغتسل عاریاً جہلاً
آفتاب ماہ تاب کا جب ہووے آدمی اکیلا گھر میں تو نہا سکتا ہے ننگے نہیں

یا سیدی ان اللہ تعالیٰ حی علیہ بصیرٌ ستیرٌ محب السیر فلہستر
اللہ تعالیٰ تو شہر والا دانا بینا پر دیوالا عزت کرتا ہے کہ تو پورے کو ڈرا جائیگا حضرت

منہ من رجل یأثم قوماً وھم لہ کارھون فکیف حالہ یا ذالو
اوسے سے ایک ہو کر نہا ست کرنا ہو تو م کی اور وہ لوگ صلا کر رہے ہیں پس کیا حال ہو اسکا اور ذالو

جہ جاء فی الحدیث انہ ملعون من وکیف حال رجل اثم قوماً
حدیث میں ہے کہ ایسا امام ملعون ہے اور کیا حال ہو اس سے کہ جو امام کو تو

وھم بہ راضون جہ هو یجلس علی کثبان المسک یوم لا یتقعر مال
اور وہ قوم اس سے راضی ہو وہ بیٹالا جائیگا شیلے پر مٹک کے اوس دن کہ نہ نفع دے گا مال

ولا یثبٹون من رجل یسم المؤذن یقول حی الصلوة ولا یحجب
لو نہ اولاد ایک ہو سنتا ہو کہ مؤذن کہتا ہو آؤ نماز کو اور وہ نہیں آتا ہو

للملوق فکیف حالہ جہ هذا رجل ملعون من فلان یرفع
نماز کے لیے تو کیا حال ہو اسکا یہ مرد ملعون ہے فلان شخص اٹھتا ہے تاکہ

راسہ من الرکوع والسجود قبل الامام جہ لا یخاف ان یجعل اللہ
بلانہ رکوع اور سجدے سے قبل امام کے کیا ڈرتا ہے کہ کہ کر لگا اللہ

رأسه رأس حماد بن عبد السلام ^{سر گدھیکا سا اور غلام السلام} یا ابا الحسن اشتر الناس ^{او ابوالحسن سب آدمیوں سے}

من جرم من سافر وحداً ومن تكب السفينة وحداً ومن صلي وحداً ^{کون ہر جو سفر کیلئے اور جو سوار ہو کیلئے تاویز اور جو نماز پڑھے کیلئے}

ومن اكل وحداً ^{اور جو کھاوے کیلئے} یا سلطان الغضب ^{او سلطان غصہ} كيف يفسد الايمان ^{کس طرح بگاڑتا ہو ایمان کو}

جر یا صاحب الجمل ^{او اونٹ والے} كما يفسد الصبر والعسل ^{جس طرح بگاڑتا ہو ایملہ شکر کو} من قن شيئاً ^{کچھ کو یا شیخ صاحب} یا شيخ

جر كف اللسان ^{کون زبان کا} رأس العباداة ^{خلاصہ عبادت کا} والسكوت ^{اور چپکے رہنا} عن جواب ^{جواب سے} الاحق ^{اجترکہ}

عين السعادة ^{عین سعادت ہو} من اذا غضب ^{جب غصے ہو} لمع فراق ^{آوی لڑکیاں} يقول ليزه ^{کہ چلا جا اوسکا غصہ} غيظه

جر يقول اذا غضب ^{کہے جب غصے ہو کہ} اعوذ بالله من الشيطان ^{پناؤ کہڑتا ہوں اے شیطاں} الرجيم ^{رازدے سے} فيذ ^{پس ہٹا کر بیگما} هب

عنه غضبه ^{اوسکا غصہ} من يا ايها الصبية ^{ای لڑکی} الصدقة ^{نیرت} كيف تطف ^{کس طرح بچھاتی ہو}

الخطي ^{گناہ کو} أنتهم ^{ای خلاصہ اچھوٹے} يا ابرار ^{جس طرح سچا ہو} كما يطفى الماء ^{پانی بجھاتا} من يا ابا البركات ^{او ابوالبرکات}

الحسد ^{دائہ} كيف يا كل الحسنات ^{کیونکہ کما جاتی ہو} جر يا ايها الحكي ^{ای حکیم صاحب} يا صاحب المطب ^{از غصہ والے}

الحسد ^{دائہ} يا كل الحسنات ^{کما جاتی ہو} كما تاكل النار ^{جس طرح کھا جاتی ہو آگ} المطب ^{کھڑی ہو} من يا حي السن ^{ای زندہ کوئی نہ سنہ کہ}

احسن الناس من واسوء الناس من بر احسن الناس من يؤمن
بہت اچھا سب سے بخیر کون ہو اور بہت برا سب سے بخیر کون ہو اچھا سب کو بخیر ہی جواب دلاوے

بالقدر شره وخيرة واسوء الناس من باع آخرته بدنیا غیر سے
کس سے کم کر لیا کسی بڑی بڑی ہوا پہلی اور بہت بڑا سب کو بخیر وہ ہی جو اپنے آخرت دوسری دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الأجنبية والامرك كيف هو مهم مسموم من
دیکھنا عورت اجنبی اور یہ کہ جس کو خدا نے ایسا ہی کیوں کیا ہے یہ تیرے لیے اور تیرے

سہام ابليس من اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلاء
تیرے شیطان کے بھائی لوگوں کو کیوں اچھے علوم ہوتے ہی غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء بر سیدی لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضرة
یا عالم حضرت اچھے کہ غیبت کنہین ایک نمیر ہی ہوتا ہے مثل شیرینی غصے کے اور طاعت پرمانہ

كضراوة الخمر يس يا محنون عذاب القبر من اي شيء يكون
مثل قحط شراب پینے کے او محنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

بر عذاب القبر ثلاثة اثلث ثلث من الغيبة وثلث من البول
عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کا ہے ہوگا اور ایک حصہ شیب کا ہے پینے کا

وثلث من النية يس يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة
اور ایک حصہ نیت کا ہے او مطلوب ہم نے سنا ہے تجھے آج کلمہ

عجیبة انك توقع الفساد بين الناس بالنية والغيبة بر
عجیب ہے تم بڑا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں جہنمی اور غیبت کر کے

هيا محبوب النية عندي اقبل العيوب والغيبة لدي من
نہیں او محبوب نیت میرے نزدیک بڑی ہے سب سے بخیر اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب يس يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين بر
بہت بڑا گناہ ہے بخیر او نور العین کیا عذاب ہوگا دو منہ والے کو

يا عبد الغفار والوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان
ای عبد الغفار جو دو مونہا ہوگا دنیا میں وہ آویگا قیامت کے دن اور اس کے دو منہ ہوں

من نأكل من أكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
ای مجنون کمانولے پھل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

كما تبين الاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون من
مثل ان دون او گلیو نکے کون رہیگا جس دن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا جسکا

قل ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلت نزلاته ولم يحش
کہ ہو مال اور زیادہ ہوں رکھتا ہوں اور اچھی ہو نماز اسکی اور کم ہوں لغزشیں اسکی اور نہ عجزت نکالی ہو

في الدين ولم يغترب المسلمين من عقوق الوالدین ان كانا كافرين
دین میں اور نہ غیبت کی ہو مسلمانوں کی نافرمانی مان اپنی اگر دونوں کافر ہوں

يخوهم ثلاث ليس لاحد من الناس فيه من رخصة وخيار في
تو جائز ہو تین چیزیں ہیں کہ نہیں ہو سکی اوس میں رخصت اور اختیار نہ کی کر تین

الوالدين مسلمين كانا او كافرين وفي الوفاء بالعرب مسلم كان او
ساتھ مان آپکے دونوں مسلمان ہوں یا کافر اور پورا کرے میں قول کے مسلمان کے ساتھ ہو یا

كافرو في اداء الامانة الى مسلم كان او كافرا في اي شيء تجزي للمسلم
کافر کے ساتھ اور ادا کرنے میں امانت کے مسلمان کی طرف نہ ہوا کافر کی طرف کون چیز جاری تھی جو نہ کسی

بعد موته وهو في قبره نائم علمه ككتاب صنفه نهارا
بعد مرنے اور اس کے اوڑھ وہ قبر میں سویا ہوا ہوتا ہو علم جو سکھا گیا ہو کتاب تصنیف کر گیا ہو یا روزی کر گیا ہو

مسجد بناه مصحف ورثه نخل غرسه يدحفرها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید سے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنوا گھڑایا گیا ہو اولاد نیک

تركه يستغفر له مدرسة او رباطا للطلبة والغرباء
چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اس کے لیے مدرسہ یا مراے طالب علموں اور مسافروں کے لیے بنایا ہو

س یا ایہا الآخر الہی المولوی محمد بن سیدنا اقلہ اللہ جل جلالہ
ای بہائی شفیع مولوی محمد اسدین بچکھاؤ ایکو اللہ شیرازی

العلوم والیقین قل شیئا فی فضل الصدقة والإطعام واحتم
علوم اور یقین کی فرمائیے کچھ بہت خیرات اور کھانا کھلائیے اور اب تم کو بھیجے

الکلام باحسن النظام سیر یا ایہا الآخر العزیز والحقافظ
کلام اچھے طور پر ای بہائی پیارے مانتے

محمد مصطفیٰ قال اللہ علی مدارجہ العلم من کسا مسلما ثوبا
محمد مصطفیٰ چڑھاوے اللہ تعالیٰ درجوں بلند پر جو پہناؤ کسی مسلمان کو کپڑا

سواء کان تاجا من التاجان اور بیطہ من الریط فلم یزل هو فی
خواہ ٹوٹی ہو ٹوٹی ہوئیں سے یا چادر ہو چادروئیں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

ستر اللہ ما دام علیہ منہ خیط وایما مسلما کسا مسلما
پر زمین اللہ کے جب تک اوسپر اوس کپڑیگا ایکٹا کار تیار اور جو مسلمان پہناؤ کسی مسلمان

ثوبا علی عری کساہ اللہ ذال من خضر الجنة وایما مسلما
پہناؤ کسی کو کپڑا تو پہناؤ گیلا اوکو سبز لباس جنتی اور جو مسلمان

اطعم مسلما علی جوع اذ اللہ تعالیٰ من ثمار الجنة
کھلاؤ کسی مسلمان بھوکے کو بلاؤ اللہ تعالیٰ سے میوے جنت کے

وایما مسلما سقی مسلما علی ظما سقاہ اللہ تعالیٰ من الریح
اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاؤ گیلا اوکو اللہ تعالیٰ شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاه المسلم حتی یشبعه وسقاہ من الماء
مکروہ شدہ اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بہر سوئے اور پلاوے اوکو پانی

حتى یرویہ بأعداء اللہ من النار سبع خنادق ما بین
آسودہ کر کے تو دور کر دیا اوکو اللہ دوزخ سے سات خندق تک مابین

کل خندقین مسیورۃ خمس مائۃ عام ولما بلغ الکلام الی هذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ کا اور عیب پونچا کلام اس مقام تک

فلنختتم بحمد اللہ الملک العلام و ب لوقۃ والسلام علی خیر الامم
تو پانچے کے ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ باد شاہ بڑے دان کے اور سلام پہنچنے کے بہترین خلائق پر

والہ الکرام واصحابہ العظام وصلى الله على خير خلقه محمد
اور افضلی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود لکھا اور بہترین خلق کو سکی کہ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

والہ وصحبہ الی یوم الایام
اور ان کی آل اور اصحاب پر قیامت تک

سلام

الحمد للہ العظیم الخیار والصلوۃ والسلام علی رسولہ المختار وآلہ الاطهار وصحبہ الایام
اما بعد فہذا الکتاب المستطاب بالعبارة
ح الترجمة الهندیۃ المفیدۃ
لاولی الالباب فی بحکم والخطاب اسمی بن
ملاب من تالیف الادیب
الماہر اللیب تعرف العالم الطیب مولانا
م رینا صری علی الآروی اوامہ امشد
القوی قد انطج بحسب ایام التاجر سراج الشان عمیم الاحسان

الحافظ محمد عبد الستار خان سلمہ الرحمن فی المطبع

گلزار احمدی الواقع عقب جوک لکنئو

۱۲۹۵ ہجریہ علی صاحبنا

الصلوۃ

محنت نامہ ناصر الطلاب مرتب فرمودہ مصنف علام

نمبر	صفحہ	مصحف	صفحہ	مصحف	صفحہ	مصحف	صفحہ	مصحف	صفحہ
۲	۲	ہمارے	۸	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۳	۳	ہی	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۴	۴	سراہا گیا ہے	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۵	بارونہ	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۶	۶	اجلاس	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۷	۷	مون	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۸	۸	تکیر	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۹	۹	کڑوں	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۰	۱۰	نشد	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۱	۱۱	اوٹنی	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۲	۱۲	امل	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۳	۱۳	سمانی	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۱۴	۱۴	لی آگے	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۱۵	۱۵	اوسے	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۶	۱۶	کے	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۱۷	۱۷	ایس	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۸	۱۸	وسلر	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۱۹	۱۹	سنگنے	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۰	۲۰	دکان	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۱	۲۱	الغیاث	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۲	۲۲	اور	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۲۳	۲۳	باب	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۲۴	۲۴	چوک	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۲۵	۲۵	جامع سے	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۲۶	۲۶	مہینہ	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۲۷	۲۷	الناسوتیہ	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۲۸	۲۸	نولو	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۲۹	۲۹	چنگی	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۰	۳۰	دور	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۱	۳۱	رہنہ	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹

صفحہ	غلط	صفحہ	غلط	صفحہ	غلط	صفحہ	غلط
۱۶	کھاو	۲۲	کھاو	۱۶	کھاو	۲۲	کھاو
۱۷	پرانے میں	۲۳	پرانے میں	۱۷	پرانے میں	۲۳	پرانے میں
۲۰	عمتہ	۲۴	عمتہ	۲۰	عمتہ	۲۴	عمتہ
۲۱	زبان	۲۵	زبان	۲۱	زبان	۲۵	زبان
۲۰	خانہ	۲۶	خانہ	۲۰	خانہ	۲۶	خانہ
۳۰	سالہ	۲۷	سالہ	۳۰	سالہ	۲۷	سالہ
۴	فلا	۲۸	فلا	۴	فلا	۲۸	فلا
۲۰	چغندر	۲۹	چغندر	۲۰	چغندر	۲۹	چغندر
۱۸	دوسرا سالہ	۳۰	دوسرا سالہ	۱۸	دوسرا سالہ	۳۰	دوسرا سالہ
۲۱	در دالہ	۳۱	در دالہ	۲۱	در دالہ	۳۱	در دالہ
۳۱	بیض	۳۲	بیض	۳۱	بیض	۳۲	بیض
۳۱	تیر	۳۳	تیر	۳۱	تیر	۳۳	تیر
۳۴	جب الہ	۳۴	جب الہ	۳۴	جب الہ	۳۴	جب الہ
۲۴	ہو گا	۳۵	ہو گا	۲۴	ہو گا	۳۵	ہو گا
۲۲	فتنہ لڑ	۳۶	فتنہ لڑ	۲۲	فتنہ لڑ	۳۶	فتنہ لڑ
۲۲	اصول	۳۷	اصول	۲۲	اصول	۳۷	اصول
۲۲	طاہرین	۳۸	طاہرین	۲۲	طاہرین	۳۸	طاہرین
۲۲	موقوف	۳۹	موقوف	۲۲	موقوف	۳۹	موقوف
۲۲	سچا مانا	۴۰	سچا مانا	۲۲	سچا مانا	۴۰	سچا مانا
۲۳	لائی ہی ہفت	۴۱	لائی ہی ہفت	۲۳	لائی ہی ہفت	۴۱	لائی ہی ہفت
۳۳	آبرو	۴۲	آبرو	۳۳	آبرو	۴۲	آبرو
۳۳	پلیدون	۴۳	پلیدون	۳۳	پلیدون	۴۳	پلیدون
۳۳	طرف	۴۴	طرف	۳۳	طرف	۴۴	طرف
۳۳	مکراؤن ہفت	۴۵	مکراؤن ہفت	۳۳	مکراؤن ہفت	۴۵	مکراؤن ہفت
۳۳	دار اسلام	۴۶	دار اسلام	۳۳	دار اسلام	۴۶	دار اسلام
۳۳	ہر	۴۷	ہر	۳۳	ہر	۴۷	ہر

پہلا	غسلہ	سمیع	پہلا	غسلہ	سمیع	پہلا	غسلہ	سمیع	پہلا
۱۶	۹۵	سے	۱۱۰	۷	دراز ونگا	۱۳۵	۱۲	کیورک	اصطیبتین
۲۰	۹۵	خنی	۱۱۰	۲۱	یغلم	۱۳۳	۱۹	بشرہ	بشرہ
۱۵	۹۶	الہ	۱۱۱	۹	انم	۱۳۴	۲۰	کان کا اہلدا	کان کا اہلدا
۱	۹۸	عقب	۱۱۵	۱۵	یعینہ	۱۳۶	۲	پڑا	پڑا
۱۱	۹۸	خالط	۱۱۳	۱۵	علم	۱۳۶	۹	الطن	الطن
۱۳	۹۸	جیب	۱۱۴	۲۲	اسکا	۱۳۶	۱۰	پینے	پینے کے
۱۳	۹۸	بال	۱۱۵	۳۱	اٹل ترمنا	۱۳۶	۱۶	حال	حال اور
۱۸	۹۸	مصبوط	۱۱۶	۳	ترغب	۱۳۶	۲۱	ننت	ننت
۲۱	۹	شانہ	۱۱۶	۱۳	الصراط	۱۳۶	۲۱	ننت	ننت
		وادی کے	۱۱۶	۱۵	امتر				
۲۲	۹۸	وادی کے	۱۱۶	۲۰	مت	۱۳۶	۸	کے	کے
		زیان اور سارا	۱۱۶	۲۲	بستای	۱۳۶	۱۰	دی بکرو کو	دی بکرو کو
۸	۹۹	سرم	۱۱۶	۳۱	کفک	۱۳۵	۲۰	مینا	آگ مین
۹	۱۰۱	علمو	۱۱۶	۳۲	کیو	۱۳۵	۱۰	وہ	وہ
۲۵	۱۰۱	بدمورتی	۱۱۸	۱	عجم	۱۳۶	۱۰	جباب	جباب
۲	۱۰۳	مال کے	۱۲۰	۶	برن پر	۱۳۶	۱۳	ایضا	ایضا
۳۰	۱۰۳	ووعا	۱۲۱	۲	لکڑی	۱۳۶	۱۹	منجاقا	منجاقا
۲۰	۱۰۳	معدی	۱۲۳	۵	الہ	۱۳۶	۱۶	بستیان	بستیان
		معدی	۱۲۳	۱	مقل	۱۳۶	۱۳	بستیان	بستیان
		معدی	۱۲۳	۱۱	کلتھا	۱۳۶	۱۳	بستیان	بستیان
		معدی	۱۲۳	۱۱	منا	۱۳۶	۱۳	بستیان	بستیان
۲۲	۱۰۴	اوری	۱۲۶	۹	حمل	۱۳۶	۱۵	لنفر	لنفر
۲	۱۰۵	ہوئی ہوئی	۱۲۹	۶	مین	۱۳۶	۱۵	جدا سے	خدا سے
۱۲	۱۰۵	ہو کے	۱۲۹	۱۲	مرد کوئی	۱۳۹	۲۴	ہوئے	ہولنے کے
۳۸	۱۰۵	قولہ	۱۲۹	۱۸	ماکر بچین	۱۴۰	۲	سے وال	سے وال
۲۱	۱۰۵	رواہ	۱۲۹	۲۰	مسخران	۱۴۰	۶	کچھو اکی	کچھو اکی
۲	۱۰۶	الآخر	۱۳۰	۲۰	صاحب سکے	۱۴۰	۸	ہان	ہان
۳	۱۰۶	لاسموت	۱۳۱	۶	بڑستہ	۱۴۰	۱۴	سکے	کے
۱۹	۱۰۶	حال	۱۳۱	۹	الموتاد	۱۴۰	۹	تکرت	تکرت
۱۳	۱۰۶	القیار	۱۳۱	۱۵	جنتی	۱۴۰	۲۰	ایکیر است	ایک سوات
۵	۱۰۸	قا	۱۳۱	۲۴	کلا ر	۱۴۱	۱۸	اوتاریکی	اوتاریکی
۲۱	۱۰۸	سینے	۱۳۲	۱۲	نٹکنے	۱۴۱	۲۴	سینے	سینے

نہا	غلط	صحیح	نہا	غلط	صحیح	نہا	غلط	صحیح
۱۳۲	۱	الفتح	۸	۱۳۹	کا	۲۲	۱۵۸	پہر
۱۳۲	۱۶	بانا	۸	۱۳۹	ہوستان	۲۴	۱۵۹	دور ویران
۱۳۲	۲۹	سے	۱۰	۱۳۹	اور ہنی	۴	۱۶۰	اور ہنی
۱۳۳	۶	نہاے	۱۲	۱۳۹	اور ہنی	۶	۱۶۰	اور ہنی
۱۳۳	۳	پ	۱۶	۱۳۹	پنڈے	۱۰	۱۶۰	پنڈے
۱۳۳	۱۳	پ	۱۸	۱۳۹	پس	۱۲	۱۶۰	پس
۱۳۳	۱۱	پ	۱۶	۱۳۹	فہشت	۵	۱۶۱	فہشت
۱۳۴	۱۳	پ	۱۶	۱۳۹	پس	۲	۱۶۲	پس
۱۳۴	۱۳	پ	۲۱	۱۳۹	پس	۱۲	۱۶۲	پس
۱۳۴	۱۳	پ	۱۰	۱۴۰	پس	۱۶	۱۶۵	پس
۱۳۴	۱۳	پ	۱۱	۱۴۰	پس	۶	۱۶۶	پس
۱۳۵	۱	او	۱۲	۱۴۰	پس	۱۲	۱۶۶	پس
۱۳۵	۲	دومن	۱۸	۱۴۰	پس	۲	۱۶۸	پس
۱۳۵	۸	یکونا	۱۸	۱۴۰	پس	۱۲	۱۶۸	پس
۱۳۵	۳	سین	۱۶	۱۴۰	پس	۲۱	۱۶۸	پس
۱۳۵	۱۳	کمالے	۱۶	۱۴۰	پس	۲۲	۱۶۸	پس
۱۳۵	۱۰	لو	۱۶	۱۴۰	پس	۱۹	۱۶۹	پس
۱۳۵	۱۶	نے	۲۱	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۵	۱۳	رکابی	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۱۵	قل	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۸	عورین	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۲۳	ہتا	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۸	کھسے	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۲۰	ہو بادین	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۱	کاس	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۸	میں	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۸	پ	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۱۳	کمرین	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس
۱۳۶	۱۱	خبر سے	۱۶	۱۴۰	پس	۲	۱۶۹	پس

نہا	فصل	صحیح	نہا	فصل	صحیح	نہا	فصل	صحیح
۱۵	طے	عظمیٰ	۲۲	راسو کے	راہو کے	۱۹۴	۴	بیم
۳	شبابین	شہنشین	۲۳	بچے	بچے	۱۹۴	۱۰	پرد
۷	بیت	بیت	۲۱	فہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	احد
۴	سایون	سایون	۲۳	منہ سے	منہ سے	۱۹۴	۲۰	گورے
۲۱	شتیک	یشتیک	۶	رما	ریزیکرٹ	۱۹۴	۹	بسب
۲۲	الہوے	الہوے	۸	ہوے	ہوے	۱۹۵	۱۲	پجڑے
۹	فرار	فرار	۱۰	ہر	ہر	۱۹۷	۲۰	ہارون کے
۴	میرے	میرے	۲	کسل	کسل	۱۹۸	۹	عناکس
۱۰	ہما کے	ہما گئے	۵	کدک	کدک	۱۹۸	۱۰	اور چلے
۱۶	رحمن	الرحمن	۷	نیقمان	نیقمان	۱۹۹	۲۴	کھڑا
۱	ات	آت	۱۶	حمان	جوان	۲۰۰	۱۴	الواع
۱۱	ادفات	ادفات	۲۰	لما یا	کما یا	۲۰۲	۹	الا
۲۲	ہمیشہ	ہمیشہ	۲	روے	روے	۲۰۴	۱۱	بحرے
۳۰	ہرے	ہرے	۱۶	جمع	درد	۲۰۴	۱۲	دست
۳۰	کہ مدینہ	کہ مدینہ	۷	آد میکو	آد میکو	۲۰۴	۱۷	الخطیہ
۱۰	پس	پس	۱	لنھار	لنھار	۲۰۴	۳	نوجان
۱۶	و کو	و کو	۲	نصے	نصے	۲۰۴	۳	زوحین

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

